WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● 111 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 25th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۶ رشوال ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● جمعہ، ۲۵ / اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

پہلگام سانحہ کے بعد ہند-پاک کے درمیان جنگ کے مہیب سائے منڈلانے لگے

20 ملکوں کے سفیر کی طلبی، صدر سے امیت-جے شنکر کی ہنگامی میٹنگ

نئی دہلی 24 اپریل: 26 معصوم لوگوں کے خون سے پہلگام کا خطہ بہہ گیا۔ پہلگام میں پاک کی مضبوط مدد کے بعد جنگجوؤں نے جیسا بہیمانہ حملہ کیا اس کے بعد ہندستان کا غصہ اور بھی زیادہ بڑھ گیا۔ جبکہ پاکستان کی ہٹ دھرمی و بری نیت کے بعد نئی دہلی کی طرف سے ایک منظم سرجیکل اسٹرائیک بھی کیا جاچکا ہے۔ اسی تناظر میں بھارت اپنے غصے کا برملا اظہار کرتے ہوئے ''سندھو آبی معاہدے'' کو بھی پس پشت ڈال دیا اور یہ بھی کہہ دیا کہ جتنی جلد ہوسکے واگھا-آٹاری سرحد کو بند کرو۔ پاکستان کے باشندوں کا ویزا بھی باطل کرنا اور اس وقت جتنے بھی لوگ پاکستان کے بھارت میں ہیں رہ رہے ہیں ان کو 48 گھنٹے کے اندر بھارت چھوڑنے کا حکم صادر کردیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملٹری نے دونوں ملکوں سے ہائی کمشنر کو بھی نکل جانے کی نوید دیدی ہے۔ اس نازک صورت حال میں اتنا تو سمجھ میں آرہا ہے کہ ممکن ہے پاکستان کے خلاف ہندوستان جنگ کا بھی اعلان کردے؟ پہلگام میں معصوموں کا بے دریغ قتل عام کے بعد اب ایسا سوچنا بھی بعید از قیاس نہیں ہے۔ یاد رہے کہ بروز منگل کو کشمیر کی دلفریب و پرکشش وادی پہلگام میں دہشت گردوں نے 26 سیاحوں کا بے دریغ ان کے اہل خانہ کے سامنے گولی مار کر ہلاک کرڈالا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

عالم اسلام کے سربراہان نے پہلگام کے دہشت گردانہ واقعے پر ہندوستان کے ساتھ اظہار یکجہتی کی

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) عالم اسلام نے بھی پہلگام کے دہشت گردانہ واقعے پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت کو ختم کرنے کے لیے سارے ممالک کو اکٹھا ہوکر کام کرنا چاہئے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں مسلم ممالک کے سربراہان نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیراعظم نریندر مودی کو دہشت گردی کے سانحہ پر دکھ اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کو کسی بھی شکل میں قبول کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ ایک لعنت ہے جس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی ضرورت ہے۔ سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان، کویت کے امیر شیخ مشعل الاحمد الجابر کے علاوہ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ اور طالبان کی حکومت نے بھی اس حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ امیر کویت نے اپنے پیغام میں کہا کہ انہیں اس دہشت گردانہ حملے میں مرنے والوں کے ساتھ پوری ہمدردی ہے اور دعا گو ہیں کہ جو لوگ زخمی ہوئے انہیں جلد از جلد شفایابی ملے۔ عراق کی وزارت خارجہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جانے کی ضرورت ہے۔ عرب ملکوں کے علاوہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے دہشت گردانہ حملے میں مرنے والوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ دہشت گردی کے مسئلے پر ہندوستان کے ساتھ ہے اور انہوں نے کہا کہ وہ اس واقعے سے بہت تکلیف پہنچی ہے۔ روس کے صدر (باقی صفحہ 4 پر)

روس کے ڈرون اور میزائل حملوں سے دہلا کیف، کئی رہائشی عمارتیں زمیں دوز، 6 بچوں سمیت 9 افراد ہلاک، 70 زخمی

روس 24 اپریل: جنگ بندی کی کوششوں کے درمیان روس نے ڈرون اور بیلسٹک میزائل سے تابڑ توڑ حملے کرکے یوکرین کی راجدھانی کیف کو دہلا دیا ہے۔ کیف انتظامیہ کے مطابق ان حملوں میں 6 بچوں سمیت 9 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 70 سے زائد لوگوں کے زخمی ہونے کی بھی خبر ہے۔ ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق کیف انتظامیہ نے اس حملے میں ڈرونس کے ساتھ ساتھ بیلسٹ میزائل کے استعمال کا بھی خدشہ ظاہر کیا ہے۔ شہر کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ تیمور تکاچونکو نے بتایا کہ میزائل (باقی صفحہ 4 پر)

پہلگام حملہ: مسلم پرسنل لابورڈ کا وقف قانون کے خلاف احتجاج تین دن کے لیے معطل

نئی دہلی 24/اپریل:: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) نے وادی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں دہشت گرد حملے کے بعد ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے وقف ترمیمی قانون کے خلاف جاری اپنے احتجاجی پروگرام کو تین دن کے لیے معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ ان افراد کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور یکجہتی کے طور پر کیا گیا ہے جو اس المناک واقعے میں جاں بحق یا شدید زخمی ہوئے۔ بیان میں کہا گیا کہ پہلگام، ضلع اننت ناگ میں ہوئے دہشت گرد حملے میں تقریباً 28 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ 20 سے زائد شدید زخمی ہوئے۔ جان گنوانے والے افراد وہ سیاح تھے، جو اس علاقے کی خوبصورتی دیکھنے آئے تھے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کے مطابق یہ حملہ نہایت افسوسناک، دل دہلا دینے والا اور قابل مذمت ہے۔ مجلس عمل برائے تحفظ اوقاف کے قومی کنوینز ڈاکٹر ایس کیو آر الیاس نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی اور سوگ کے اظہار کے طور پر یہ احتجاجی مہم تین دن کے لیے ملتوی کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وقف تحفظ مہم کے تحت ملک گیر سطح پر جو مظاہرے اور عوامی اجتماعات جاری تھے، ان پر 23 اپریل سے تین دن کے لیے مکمل روک لگادی گئی ہے۔ ڈاکٹر الیاس نے ایک سرکلر کے ذریعے تمام ریاستی اور ضلعی کنوینز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ فوری طور پر تمام احتجاجی سرگرمیوں کو روک دیں اور اس وقفے کا مقصد صرف اور صرف متاثرین کے غم میں شریک ہونا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ تین دن کے بعد یہ مہم اپنے معمول کے مطابق دوبارہ شروع (باقی صفحہ 4 پر)

پہلگام حملہ: کانگریس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد منظور، پاکستان کی سرپرستی میں دہشت گردی کی مذمت، اتحاد وامن کی اپیل

نئی دہلی 24/اپریل: جموں وکشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں پیش آئے خونی دہشت گرد حملے کے تناظر میں کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) نے جمعرات کو ایک ہنگامی اجلاس میں قرارداد منظور کرتے ہوئے اس حملے کی سخت مذمت کی اور اسے پاکستانی سرپرستی میں ہونے والا ایک بزدلانہ اور سوچا سمجھا حملہ قرار دیا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ 22 اپریل 2025 کو پیش آئے اس المناک واقعے میں 26 معصوم سیاح جاں بحق اور 20 سے زائد شدید زخمی ہوئے۔ سی ڈبلیوسی نے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی ظاہر کی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ یہ حملہ ہندوستانی جمہوری اقدار پر براہِ راست حملہ ہے، جس کا مقصد مذہبی جذبات کو بھڑکانا اور ملک میں نفرت پھیلانا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا، ''یہ وقت اتحاد اور یکجہتی کا ہے، ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ صبر اور تحمل کا مظاہرہ کریں۔ کانگریس دہشت گردی کے خلاف ملک کے دیرینہ عزم کی تجدید کرتی ہے اور پوری قوت سے اس لعنت کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہے۔''

سی ڈبلیوسی نے ان مقامی گھوڑابانوں اور سیاحتی رہنماؤں کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا، جنہوں نے اپنی جان پر کھیل کر سیاحوں کو بچانے کی کوشش کی۔ ان میں سے ایک نوجوان اپنی جان گنوا بیٹھا، جسے قرارداد میں 'شہید' قرار دے کر ہندوستانی اتحاد (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل کی غزہ پر تازہ بمباری میں 45 شہید، یہودی آبادکاروں نے فلسطینیوں کے گھر جلائے

غزہ، 24 اپریل (یو این آئی) غزہ میں فلسطینی شہریوں کی پناہ گاہوں پر اسرائیل کے رات بھر حملوں میں کم از کم 45 فلسطینی اور 100 سے زائد زخمی ہوگئے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق طبی ذرائع نے بتایا کہ بدھ سے جمعرات کی صبح تک صہیونی فوج نے مظلوم فلسطینی عوام کی پناہ گاہوں پر حملے جاری رکھے، بمباری کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 45 افراد شہید ہوئے، شہدا میں ایک صحافی بھی شامل ہے۔ آج جمعرات کی صبح سے اب تک کے حملوں میں 13 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ غزہ کے مرکزی خیمے کی پناہ گاہ پر اسرائیلی حملے میں 3 بچے بھی شہید ہوئے، اس سے پہلے وسطی غزہ میں نصیرات کے مغرب میں خیمہ پناہ گاہ پر (باقی صفحہ 4 پر)

مدھیامک کے نتائج کی تاریخ تبدیل
نتائج کب آئیں گے؟ بورڈ نے مطلع کیا

کولکاتا: 24 اپریل (عوامی نیوز سروس) مدھیامک کے نتائج کے اعلان کی تاریخ کا اعلان کردیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر یہ سوچا جارہا تھا کہ مدھیامک بورڈ 30 اپریل کو مدھیامک کے نتائج کا اعلان کرسکتا ہے۔ تاہم، دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح 30 اپریل کو ہے۔ نتیجہ کے طور پر، اس دن نتائج کے اعلان کو لے کر ہلکی سی غیر یقینی صورتحال تھی۔ تاہم اس بار بورڈ نے مطلع کیا ہے کہ میڈیمک کے نتائج کا اعلان کب کیا جائے گا۔

ثانوی تعلیمی بورڈ کے مطابق 30 اپریل کے بجائے مدھیامک کے نتائج کا اعلان 2 مئی کو کیا جائے گا، طلبہ اس دن ویب سائٹ پر اپنے نتائج جان سکیں گے۔ بورڈ امتحان کے 70 دن بعد نتائج کا اعلان

کرنے جارہا ہے۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم پر تقریباً 26,000 اساتذہ کی نوکریاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اس صورتحال میں بورڈ سوچ رہا تھا کہ اتنے امیدواروں کے ریکارڈ کی جانچ کیسے ممکن ہوگی۔ نہ صرف میڈیمک بلکہ ہائر سیکنڈری کے امتحانات بھی ختم ہو چکے ہیں۔ نتیجتاً طلبہ کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بارے میں عارضی غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی۔ اس حوالے سے اساتذہ کے حلقوں میں بھی کہرام مچ گیا۔ اس بارے میں پوچھے جانے پر وزیر تعلیم برتیا باسو نے کہا کہ سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری کے نتائج وقت پر شائع کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس بارے میں ثانوی تعلیمی بورڈ اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل سے بات کی۔ پھر معلوم ہوا کہ بورڈ ممکنہ طور پر 30 اپریل کو نتائج شائع کرسکتا ہے تاہم ثانوی تعلیمی بورڈ کے ذرائع کے مطابق آج 2 مئی کو نتائج شائع کئے جائیں گے۔

اس سال ثانوی امتحان 10 فروری کو شروع ہوا تھا۔ اور امتحان 22 فروری کو ختم ہوا تھا۔ اس سال ثانوی امتحان کے امیدواروں کی تعداد 9 لاکھ 84 ہزار 894 تھی۔ جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 62 ہزار زیادہ ہے۔ امیدواروں نے ریاست کے کل 2 ہزار 683 امتحانی مراکز میں امتحان دیا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
25/اپریل 2025

فجر	3 بج کر 44 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 05 منٹ
عشاء	7 بج کر 19 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

این ڈی آر ایف کی 1 کمپنی 14 اسنان گھاٹوں کی نگرانی کرے گی
دیگھا میں جگن ناتھ مندر کی افتتاحی تقریب کیلئے سخت سیکورٹی

کانتھی: 24 اپریل (عوامی نیوز سروس) میگا ایونٹ کی تیاریاں عروج پر۔ دیگھا میں جگن ناتھ مندر کی افتتاحی تقریب کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے انتظامیہ نے سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ پرانے جگن ناتھ مندر اور نئی ماسی کے گھر کے قریب ایک نیا غسل خانہ پہلے ہی قائم کیا جاچکا ہے۔ اس گھاٹ پر اضافی نگرانی کے علاوہ یاتریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے 14 اسنان گھاٹوں پر بھی سخت حفاظتی انتظامات کئے جارہے ہیں۔ مشرقی مدناپور ضلع انتظامیہ نے یاتریوں کی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے پرانے اور نئے دیگھا کے 14 اسنان گھاٹوں پر این ڈی آر ایف ٹیم کو تیار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ این ڈی آر ایف کی ایک کمپنی 26 اپریل سے دیگھا پہنچے گی۔

30 اپریل کو افتتاحی تقریب ختم ہونے کے بعد یہ ٹیم دیگھا سے روانہ ہوگی۔ بتایا جاتا ہے کہ ہر گھاٹ پر تین نولیا، شہری دفاع کے رضا کار اور پولیس تعینات کی جائے گی۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری راجیش سنگھ نہانے کے گھاٹوں کی حالت کا جائزہ لینے کے لیے پہلے ہی دیگھا کا دورہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے پرانے سے لے کر نیو دیگھا تک مختلف گھاٹوں کا دورہ کیا ہے۔ انہوں نے 30 تاریخ کو مختلف اسنان گھاٹوں پر حفاظتی انتظامات پر ایک میٹنگ بھی کی ہے۔ تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے تقریباً ہر روز مختلف محکموں کے سکریٹریز دیگھا آتے ہیں۔ حال ہی میں بجلی کے وزیر اروپ بسواس نے دیگھا آکر موقع پر تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ہر گھاٹ پر سیکورٹی کے خاطر خواہ انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ریکارڈ بھیڑ میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ دیگھا میں سات اسپیڈ بوٹس سمندر میں گشت کریں گی۔ این ڈی آر ایف کی ٹیمیں بھی ہر گھاٹ پر موجود رہیں گی۔

دریں اثنا جگن ناتھ مندر کے افتتاح سے قبل دیگھا شہر کو نیلے اور سفید رنگ میں سجادیا گیا ہے۔ دیگھا ویلکم گیٹ سے لے کر ادے پور تک، ڈیوائیڈرز، گارڈ وال، برقی چوکیوں کو ہر جگہ نیلے اور سفید رنگ سے پینٹ کیا گیا ہے۔ پرانے جگن ناتھ مندر کو خالہ کا گھر بنا دیا گیا ہے۔ وہاں کے گھاٹ کی تزئین و آرائش کی گئی ہے۔ اسی طرح نئے جگناتھ مندر کے سمندر کے ساتھ سیدھے مائی گھاٹ کی بھی تزئین و آرائش کی گئی ہے۔ دونوں گھاٹوں کو نیلے اور سفید رنگ میں سجایا گیا ہے۔ پرانے دیگھا میں بسوا بنگلہ گھاٹ نمبر 2 کو بھی نیلے اور سفید رنگ میں پینٹ کیا گیا ہے۔ مندر کے افتتاح کے دن بہت سے معززین سمندر میں نہانے کے بعد پوجا کرنے مندر جائیں گے۔ اس لیے گھاٹ پر ان کے لیے خصوصی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ عام زائرین کی بھی وسیع نگرانی کی جائے گی۔ سادہ لباس پولیس بھی ہوگی۔ منگل کو ضلع انتظامیہ نے نابنا کو ایک درخواست بھیجی ہے جس میں این ڈی آر ایف کی درخواست کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹیم 26 تاریخ کو دیگھا پہنچے گی۔ مندر کے افتتاح کے دن دیگھا-نندکمار 116B قومی شاہراہ پر بھاری ٹریفک رہے گی۔ ساحلی علاقے کے انچارج ڈی ایس پی ڈی اینڈ ٹی ابونور حسین نے کہا، ''مندر کے افتتاح کے ارد گرد لوگوں کی بڑی بھیڑ ہوگی، اس لیے اضافی پولیس تعینات کی جائے گی۔ جس طرح ہر اسنان گھاٹ پر سپیڈ بوٹس گشت کریں گی، اسی طرح پورے دیگھا میں اضافی نگرانی کی جائے گی۔

جنوب میں ہیٹ ویو، شمال میں بارش، کولکاتا میں ہوا کب بدلے گی؟

کولکاتا: 24اپریل (عوامی نیوز سروس) شہر بیشاخ کی گرمی میں جل رہا ہے۔ فی الحال کوئی ریلیف نہیں ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں ہفتہ تک گرمی اور تکلیف جاری رہے گی۔ مغربی اضلاع میں ہیٹ ویو کی صورتحال۔ کلکتہ سمیت پورے جنوبی بنگال میں شدید بے چینی رہے گی۔ تاہم شمال کے لیے راحت کا پیغام ہے۔ شمالی بنگال کے بالائی اضلاع میں بارش ہو سکتی ہے۔ تاہم مالدہ، شمالی اور جنوبی دیناج پور میں درجہ حرارت بڑھے گا۔

آج، جمعرات اور کل جمعہ کو پرولیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام، بیر بھوم اور مغربی بردوان میں ہیٹ ویو کے حالات رہیں گے۔ ہفتہ سے مغرب کے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ اتوار سے منگل تک گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور تیز ہوائیں 30 سے 50 کلومیٹر کی رفتار سے چلیں گی۔ کولکاتا میں رات کے وقت گرم اور دن میں شدید گرمی کے ساتھ خشک اور غیر آرام دہ موسم۔ گرم اور غیر آرام دہ موسم آئندہ ہفتہ تک جاری رہے گا۔ ہفتے کے آخر میں ہوا کی تبدیلی کا امکان۔ گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلیں گی۔ اتوار سے منگل تک طوفان کا امکان زیادہ رہے گا۔

شمالی بنگال میں دارجلنگ سمیت کچھ بالائی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ تاہم مالدہ میں درجہ حرارت 40 ڈگری سے اوپر رہے گا۔ گرمی کی لہر جیسی حالت ہے۔ شمالی اور جنوبی دیناج پور میں گرم اور غیر آرام دہ موسم رہے گا۔ یہ صورتحال جمعہ تک جاری رہے گی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اس وقت سے طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

شبھیندو ادھیکاری نے اسمبلی کے گیٹ پر 'ہندوستان مردہ باد' کا نعرہ لگادیا! کنال نے ویڈیو پوسٹ کی

کولکاتا: 24اپریل (عوامی نیوز سروس) اسمبلی کے گیٹ پر پاکستان مخالف نعرے لگاتے ہوئے ریاست کے اپوزیشن لیڈر مشکل میں پڑ گئے! انہوں نے 'ہندوستان مردہ آباد' کہہ دیا۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا اور ان پر تنقید کی۔ اس نے لکھا، ''یہ ہوگیا''

پہلگام میں ہندوؤں کی چنیدہ گولی سے پورے ملک میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ بنگال بی جے پی شورش زدہ پانیوں میں مچھلیاں پکڑنے نکلی ہے۔ شبھیندو ادھیکاری ہندوؤں پر ہونے والے اس ظلم پر برہم ہیں۔ انہوں نے بدھ کو کشمیر میں فوت ہونے والے وشنوگھاٹہ کے رہائشی بٹن ادھیکاری کی اہلیہ سے وعدہ کیا تھا کہ انصاف فراہم کیا جائے گا۔ جمعرات کو اپوزیشن لیڈر نے اسمبلی کے گیٹ پر پاکستانی پرچم نذر آتش کیا۔ انہوں نے ماضی کی سرجیکل اسٹرائیکس کا ذکر کرتے ہوئے کہا، مودی ہے تو ممکن ہے! یقین رکھیں، ہمیں 26 کے بجائے 260 سر چاہیے۔ انہوں نے چیخ کر کہا، ''پاکستان کو غزہ کی طرح تباہ ہونا چاہیے۔'' اسمبلی کے گیٹ پر پاکستان مردہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ اس وقت کے ویڈیو کا ایک حصہ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا تھا۔ وہیں سنا ہے کہ ریاست کے اپوزیشن لیڈر نے اچانک 'ہندوستان مردہ باد' کہا۔ اس ویڈیو پر ہنگامہ شروع ہوگیا۔ کنال نے ایک طنز سے لکھا، "یہ ہو گیا، پاگل ہو جاؤ۔" نیٹیزنز بھی شوبینڈو پر طنز کرنے سے باز نہیں آئے۔

اتفاق سے پلوامہ کے بعد گزشتہ منگل کو جموں و کشمیر کی سرزمین پر سب سے بڑا دہشت گرد حملہ ہوا تھا۔ سہ پہر میں، دہشت گردوں نے پہلگاؤں کے ایک ریزورٹ میں سیاحوں پر حملہ کیا۔ عینی شاہدین کا دعویٰ ہے کہ حملہ مذہبی شناخت کی بنیاد پر کیا گیا۔ مقامی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ جنگجو فوج کی وردی پہن کر آئے تھے۔ کل 40 راؤنڈ فائر کیے گئے۔ زیادہ تر غیر مسلموں پر حملہ کیا گیا۔ لشکر کے ٹی آر ایف یا مزاحمتی محاذ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس حملے میں ملوث زیادہ تر دہشت گرد غیر ملکی ہیں۔ چار دہشت گردوں کی تصاویر پہلے ہی جاری کی جاچکی ہیں۔

☆☆☆☆

سیوک ویلنٹیئرز کے لیے خوشخبری! ممتا کی کابینہ کا بڑا فیصلہ

کولکاتا: 24 اپریل (عوامی نیوز سروس) اگلے 30 اپریل کو اکشے ترتیا کے مبارک موقع پر مشرقی مدنی پور کے ڈیگھا میں نئے تعمیر شدہ جگن ناتھ مندر کا افتتاح ہونے جا رہا ہے۔ آخری تیاریاں جاری ہیں۔ مندر کے افتتاحی تقریب اور دیگھا کے جگن ناتھ مندر میں زائرین کی بڑی تعداد کی توقع کی جارہی ہے۔ تاکہ اس بھیڑ کو بہتر طریقے سے منظم کیا جاسکے اور زائرین آرام سے مندر کا دورہ کر سکیں، اس کے لیے ریاستی حکومت نے ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔

دیگھا کے جگن ناتھ مندر کے احاطے میں گاڑیوں اور زائرین کے انتظام کے لیے 100 سیوک ویلنٹیئرز کی تقرری کا فیصلہ ریاستی کابینہ نے کیا۔ بدھ کو نبانہ میں کابینہ کے اجلاس میں اس فیصلے کی منظوری دے دی گئی۔ جگن ناتھ مندر کے افتتاح سے ایک ہفتہ قبل ہی ریاست نے یہ اہم قدم اٹھایا۔

ریاستی انتظامیہ کا ماننا ہے کہ اس تعداد میں سولک ویلنٹیئرز کی تقرری سے عوام کو بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ ڈیگھا کا جگن ناتھ مندر اوڈیشا کے پوری جگن ناتھ دھام کے طرز پر تعمیر کیا گیا ہے۔ مندر کی تعمیر HIDCO نے کی ہے۔ عام طور پر ڈیگھا ایک سیاحتی مقام کے طور پر بنگالیوں میں بے حد مقبول ہے۔ اب ریاستی حکومت دیگھا کو مذہبی اور ثقافتی مرکز کے طور پر بھی فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ ذرائع کے مطابق، آئندہ دنوں میں مندر کے انتظام کی ذمہ داری اسکون اتھارٹی کو سونپی جائے گی۔ اس سلسلے میں گزشتہ ہفتے ہی متعلقہ اداروں کے نمائندوں کے ساتھ وزیر اعلیٰ نے ملاقات کی تھی۔ اب صرف چند دن باقی ہیں۔ ڈیگھا کے افتتاحی تقریب کے انتظامات کے لیے پولیس، عوامی صحت، ٹرانسپورٹ، فائر بریگیڈ، اطلاعات و ثقافت سمیت تمام محکموں کے درمیان بہتر رابطے کی ہدایت وزیر اعلیٰ نے جاری کی ہے۔ اسی کے ساتھ 100 سولک ویلنٹیئرز کی تقرری کا اہم فیصلہ کابینہ نے کیا ہے۔

کشمیر میں ہلاک ہونے والے بنگال کے باشندے بیتان ادھیکاری کی بیوہ کے ساتھ بوڑھے والدین کو بھی مدد فراہم کی جائے: کنال

کولکاتا 24 اپریل عوامی نیوز سروس۔ پہلگام میں دہشت گردوں کے حملے میں بنگال کے تین افراد ہلاک ہوگئے ہیں جن میں سے ایک کولکاتا کے بیتان ادھیکاری تھے۔ وہ فلوریڈا میں ملازمت کرتے تھے اور وطن واپسی کے بعد اپنی اہلیہ کے ساتھ کشمیر گھومنے گئے تھے جہاں وہ دہشت گرد حملے کا شکار ہوگئے۔ بدھ کی رات کو بیتان کی اہلیہ سہینی ان کے تابوت میں بند جسم کے ساتھ کولکاتا واپس پہنچیں۔ اب ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری کنال گھوش نے بیتان کے خاندان کے لئے معاوضے کے معاملے پر متنازعہ بیان دے دیا ہے۔ کنال گھوش نے کہا کہ اگر حکومت بیتان کے خاندان کو معاوضہ دیتی ہے تو اس کی تمام رقم صرف ان کی بیوہ کو نہ دی جائے بلکہ ان کے بوڑھے والدین کو بھی مدد فراہم کی جائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سہینی اپنے سسرال والوں سے نہیں ملتی تھیں اور الگ رہتی تھیں۔ پہلے ٹی وی پر انٹرویو میں کہا کہ حملہ آوروں نے ہندو یا مسلمان کی تمیز نہیں کی لیکن بعد میں بی جے پی رہنماؤں کے سامنے کہا کہ ان کے شوہر کو ہندو ہونے کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا۔ مغربی بنگال کی حکومت اور انتظامیہ نے ان کی واپسی میں مدد کی لیکن واپسی پر انہوں نے بی جے پی کا شکریہ ادا کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ بیتان کے والدین بے سہارا ہیں اور انہیں بھی مالی مدد کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ کشمیر میں ہونے والے اس حملے میں بنگال کے تین افراد ہلاک ہوئے جن میں بیتان ادھیکاری، سمیر گھوش اور منیش رنجن مشرا شامل ہیں۔ بیتان کی اہلیہ سہینی کے شدید غم کے مناظر میڈیا میں نمایاں ہوئے جب وہ کولکاتا ایئرپورٹ پر رو پڑی تھیں۔

ترنمول کانگریس (TMC) کے رہنما کونال گھوش کا یہ بیان سیاست میں نئی بحث کا باعث بنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ متاثرہ خاندانوں کی مدد کرتے وقت تمام فریقوں کو مدنظر رکھا جانا چاہیے۔

اس وقت پورے ملک میں کشمیر کے اس دہشت گردانہ حملے پر سوگ کا ماحول ہے، جبکہ بنگال میں بھی متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جارہا ہے۔

لیو ان پارٹنر کی عزت بچانے کی کوشش میں نوجوان کا 'قتل'

کولکاتا: 24اپریل (عوامی نیوز سروس) لیو ان پارٹنر کی عزت بچانے کی کوشش میں نوجوان کا قتل۔ چھیڑ چھاڑ کے خلاف احتجاج کرنے پر ایک نوجوان کو مبینہ طور پر بانس سے پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ نیو ٹاؤن کے گورنگا نگر میں پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ متوفی نوجوان کا نام سنکیت چٹرجی ہے۔ انہیں نازک حالت میں این آر ایس میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کی موت جمعرات کو ہوگئی۔ متوفی نوجوان کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ سنکیت ڈیڑھ سال سے اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ گورنگا نگر کے ایک فلیٹ میں رہ رہے تھے۔ بدھ کی رات کسی بات پر دونوں کے درمیان جھگڑا اور بدامنی ہوگئی۔ رات دیر گئے سنکیت کا لیو ان پارٹنر فلیٹ سے باہر نکل کر سڑک پر آ گیا۔ اس وقت کچھ نوجوانوں نے مبینہ طور پر نوجوان خاتون پر نازیبا تبصرہ کیا۔ اس کے ساتھ مبینہ طور پر بدفعلی کی گئی۔

سنکیت خبر ملتے ہی فلیٹ سے نیچے اتر آیا۔ جب اس نے اپنی گرل فرینڈ سے چھیڑ چھاڑ کے خلاف احتجاج کیا تو ملزم نے اس پر حملہ کر دیا۔ اسے مبینہ طور پر سڑک پر پھینک دیا گیا اور بانس کی لاٹھیوں سے پیٹا گیا۔ بعد میں مقامی لوگوں نے اسے بچایا اور این آر ایس اسپتال میں داخل کرایا۔ صبح سنکیت کی موت ہوگئی۔

سنکیت کی بہن نے کہا، لڑکی نے میرے بھائی کو بلایا۔ میرے بھائی آئے، پھر اسے بچانے کی کوشش کی اور خود لڑکوں سے لڑ پڑے۔ انہوں نے انہیں بانس کی لاٹھیوں سے مارا۔

☆☆☆☆

شراب نوشی کی پارٹی میں جھگڑے پر دوست کے ہاتھوں نوجوان کا 'قتل'

کولکاتا: 24اپریل (عوامی نیوز سروس) شراب نوشی کی پارٹی میں جھگڑے کا نتیجہ۔ ایک نوجوان پر الزام ہے کہ اس نے اپنے دوست کو شیشے کی بوتل توڑ کر گلے میں ڈال کر قتل کر دیا۔ اس واقعہ نے خاص کولکاتا کے جوراسنکو تھانہ علاقہ میں زبردست سنسنی پیدا کر دی ہے۔ لاش کو پہلے ہی پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ملزمان کی تلاش کے لیے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ جاں بحق نوجوان کا نام فیصل فریہم ہے۔ بدھ کی رات وہ جوڑاسنکو تھانے کی مدن موہن برمن اسٹریٹ پر دوستوں کے ساتھ شراب نوشی کی پارٹی میں بیٹھا تھا۔ ذرائع کے مطابق دونوں نوجوانوں میں معمولی بحث کے بعد لڑائی ہو گئی۔ مبینہ طور پر اس وقت ایک دوست نے فضل کے منہ میں شراب کی بوتل ڈال دی۔ اس کے بعد مبینہ طور پر بوتل کو توڑ کر فضل کے گلے میں ڈال دیا گیا۔ نوجوان خون میں لت پت نیچے گرا۔ اسی دوران ملزم اور اس کے ساتھی خطرے کو بھانپ کر علاقہ چھوڑ گئے۔ نوجوان کو خون آلود حالت میں بچا کر ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے ملزمان کی تلاش کے لیے تفتیش شروع کردی ہے۔

اتفاق سے کچھ دن پہلے جوڑاسنکو تھانہ علاقہ میں بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ دوست پر نشے کی حالت میں نوجوان کو قتل کرنے کا الزام۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ موت سر پر چوٹ لگنے سے ہوئی۔ ملزمان کی تلاش تاحال جاری ہے۔

جھالدا میں آج منیش کی تابوت میں واپسی
رانچی میں سی آر پی ایف کیمپ میں گارڈ آف آنر دینے کے بعد لاش جھالدا روانہ

پرولیا، 24/اپریل: پرولیا کے منیش رنجن مشرا کشمیر سے واپس تابوت میں آئے، واضح ہو کہ منیش رنجن مشرا کشمیر گھومنے کے لئے تھے، بجائے اس کے وہ زندہ واپس آتے ان کی لاش جمعرات کی صبح جھارکھنڈ کے رانچی ہوائی اڈے پر تابوت میں واپس آیا۔ ان کے بے وقت انتقال کے رد عمل میں پرولیا کے جھالدا میں 12 گھنٹے کا بند کی پکار دیا گیا ہے۔ جھالدا اسٹیزن فورم اور جھالدا کرکٹ ایسوسی ایشن کی طرف سے بلائی گئی ہڑتال میں لوگ بے ساختہ شامل ہو گئے ہیں۔ دکانیں صبح سے ہی بند ہیں۔ منیش کی لاش آج گھر واپس آئے گی۔ منیش رنجن کی تابوت بند لاش جمعرات کی صبح جھارکھنڈ کے رانچی ہوائی اڈے پر پہنچی۔ سی آر پی ایف کیمپ میں 'گارڈ آف آنر' دینے کے بعد تابوت بند لاش جھالدا ان کے گھر کے لیے روانہ ہوئی۔ تابوت کے ساتھ ان کی بیوی اس کے بھی ہے۔ پرولیا ضلع انتظامیہ کے اہلکار ان کے ساتھ ہیں۔ جھالدا کے شمشان گھاٹ میں انہیں گارڈ آف آنر دینے کے بعد آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم اور ریاستی بی جے پی صدر سکانتا مجمدار آج جھالدا میں متوفی کے گھر جائیں گے۔ جہاں حکمران جماعت کے رہنما بھی موجود ہوں گے۔ کشمیر کے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں جھالدا کے ایک نوجوان اور آئی بی افسر کی ہلاکت کے خلاف پرولیا کے جھالدا میں 12 گھنٹے کا بند جاری ہے۔ ہڑتال جمعرات کی صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک جاری رہے گی۔ یہ بند جھالدا سٹیزن فورم اور جھالدا کرکٹ ایسوسی ایشن کی طرف سے بلائی گئی ہے اس ہڑتال میں جھالدا کے لوگ بے ساختہ شامل ہو گئے ہیں، ساری دکانیں صبح سے ہی بند ہیں۔

☆☆☆☆

چترنجن لوکوموٹیو ورکس

کھلا جیم۔ ٹنڈر نوٹس

نمبر، کوس/سی آر جے/ایس یو بی/ای-ٹنڈر/0162/19 بتاریخ 16/04/2025

مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر میں آسانی سے لنک کیا جاسکتا ہے اس سے www.iresps.gov.in پیشکش کیلئے ایسے ای-ٹنڈر کو برقیاتی طریقے سے ہی مذکورہ ویب سائٹ سے جوڑ سکتے ہیں ← لوگن کر کے۔ فروشندہ بھی مندرجہ ذیل آفیشل اقرارنامے کے حوالے سے مخصوص ٹنڈر یا متعلقہ اطلاعات اگر کوئی ہو۔ ڈپٹی سی ایم ایم/ایچ کیو/سی ایل ڈبلو/سی آر جے حاصل کر سکتے ہیں۔ موبائل نمبر: 9163340711 دفتر کلاتکالہ: دفتر برائے پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلو/چترنجن ہے۔ سلسلہ نمبر: {1}، ٹنڈر نمبر/جی ای ایم بڈ نمبر: جی ای ایم/2025/بی/6082439، آئیٹم کی مختصر تفصیلات: 11 کے وی (ای) ایچ ٹی کیبل 3 کی ×300 اسکوائر ملی میٹر-معیاری مکمل سرکلر 1A کنڈکٹر، اسکرین ونگ سے مع بھی کنڈکٹر کمپاؤنڈ، ایکس ایل پی ای انسولیٹیڈ سیمی کنڈکٹنگ کمپاؤنڈ، حوالے بذریعہ سی یو ٹیپ (معیاری قابل گزر 0.258 کے اے ایم پی/سیکشن) کور ریز لیڈ آپ، انتر سیتھ برائے پی وی سی، سنگل پرت کا ملمع اسٹیل فلاٹ ٹکڑے آرمرڈ اور پورے طور پر پی وی سی پرت کے توثیق شدہ تا آئی ایس: 7098 (پارٹ-2) 11 جدید ترمیم شدہ کیبل جو کہ مڑا ہوا اسٹیل کے ڈرم میں (بمطابق جی ای ایم بڈ نمبر: جیم/2025/بی/6082439 بتاریخ: 03.04.2025) کے۔ تعداد: 2025 ایم ٹی آر زر بیعانہ برائے ادائیگی (روپے میں): 973340.00 روپے۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: (آئی ایس ٹی): 12.05.2025 کو 14.30 بجے۔

پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلو/چترنجن PR1/009

Like us on : www.facebook.com/clwrailways

پوربی ریلوے

کھلا-ٹنڈر نوٹس نمبر: ایم سی-570-0-آئی آر ایس پی-23-24-اپ گریڈ آر، بتاریخ: 23.04.2025، ای-ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر (سی اینڈ ڈبلو)، پوربی ریلوے، ہوڑہ-711101 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ کام کا نام: ترقیات اے سی بوگیوں کا پریمیم ٹرینوں کے اور این اے سی ایل ایچ بی بوگیوں کے ہوڑہ طرز ٹرینوں کے، پوربی ریلوے کیلئے۔ ٹنڈر کی لاگت: 1,61,41,326.20 روپے۔ زر بیعانہ برائے ادائیگی: -/2,30,700 روپے۔ ٹھیکہ کی مدت: 6 مہینے کا کام آغاز کی تاریخ سے۔ ٹنڈر داخل کرنے کی پوری تفصیلات ویب سائٹ پر ملے گا www.ireps.gov.in پیشکش بند ہونے ہونے کی تاریخ اور وقت: 14.05.2025 کو 14.00 بجے۔

(HWH-42/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ساتواں عالمی اجلاس 8 مئی 2025 کو بنکاک میں 50 سے زائد ممالک کی شرکت کے ساتھ منعقد ہوگا

بنکاک، تھائی لینڈ-8 مئی 2025: 7 واں ورلڈ میٹ، عالمی مارشل آرٹسٹ کونسل کے زیر اہتمام انٹرنیشنل ڈپلومیٹک کوآپریٹو آرگنائزیشن کے تعاون سے ایک باوقار بین الاقوامی اجتماع، بنکاک کے رائل تھائی آرمی کلب میں ہونے والا ہے۔ اس تاریخی تقریب میں 50 سے زائد ممالک کے معززین، مارشل آرٹسٹ، ثقافتی سفیر اور ایوارڈ وصول کنندگان کی میزبانی ہوگی۔ اس عظیم الشان تقریب میں 7 ویں ورلڈ اوپن کراٹے چیمپئن شپ 2025، بین الاقوامی ایوارڈز کی تقریب، ثقافتی پریزنٹیشنز، اور ایک سفارتی گالا پیش کیا جائے گا - یہ سب عالمی امن، ثقافتی اتحاد، اور مارشل آرٹس اور سماجی خدمات میں عمدگی کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل کے جنرل سکریٹری شاہد رضا محمود نے دنیا بھر سے آنے والے تمام شرکاء اور مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ میٹ بین الاقوامی تعلقات کو مضبوط بنانے اور امن اور انسانیت کی طرف عالمی کوششوں کو عزت دینے کا پلیٹ فارم ہے۔

پی جوراپاس 2023 اور 2024 کے کامیاب ایڈیشنوں سے اپنی قیادت کو جاری رکھتے ہوئے، 7 ویں عالمی اجلاس کی صدر کے طور پر خدمات انجام دیں گی۔

ورلڈ میٹ، جس کا 2019 میں افتتاح کیا گیا، نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی، سماجی شراکت کو عزت دینے اور بین الاقوامی تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔ سالانہ 1 لاکھ کراٹے طلباء کو تربیت دینے کے اپنے وژن کے ساتھ، کونسل مارشل آرٹس اور ثقافتی تعلیم کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے اپنے عزم کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ ورلڈ میٹ کے نائب صدر ٹونی ٹیلر نے ایونٹ کی عالمی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "ہم صرف کامیابیوں کا جشن نہیں منا رہے ہیں-ہم ایک مضبوط، زیادہ پرامن دنیا کی تعمیر کر رہے ہیں۔"

ورلڈ میٹ کے ڈائریکٹر ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی نے ایونٹ کی وراثت اور مستقبل کے اہداف پر روشنی ڈالی: "اپنے عاجزانہ آغاز سے، ورلڈ میٹ اتحاد، ثقافت اور بااختیار بنانے کی روشنی میں پروان چڑھا ہے۔"

ہائی کورٹ کا پرسنل لا بورڈ کی بریگیڈ ریلی کیلئے
چوبیس گھنٹے کے اندر فوج سے جواب طلب

کولکاتا،24/اپریل: (عوامی نیوز سروس) 26 اپریل کو بریگیڈ میدان میں بڑے اجتماع کی اجازت سے متعلق کیس کلکتہ ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ وقف ایکٹ کے خلاف آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ریلی کو بھارتی فوج نے پہلے مسترد کر دیا تھا۔ مسلم پرسنل لا بورڈ نے بریگیڈ ریلی کی اجازت نہ دینے کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ یہ معاملہ جمعرات کو جسٹس تیرتھنکر باسو کی عدالت میں آیا۔ بھارتی فوج، ریاستی انتظامیہ اور مسلم پرسنل لا بورڈ کے وکلاء نے عدالت میں اپنے بیانات پیش کیے۔ بھارتی فوج کے حکام سے کہا گیا ہے کہ وہ اگلے 24 گھنٹوں میں واضح جواب دیں کہ وہ اجازت کیوں نہیں دے رہے ہیں۔

عدالت نے کہا کہ ہندستانی فوج نے جس طرح ایک ذمہ دار تنظیم کے اجتماع کی اجازت سے انکار کیا وہ قانونی نہیں ہے۔ اس لیے بھارتی فوج کے حکام مناسب وجوہات بتاتے ہوئے اگلے 24 گھنٹوں کے اندر مسلم پرسنل لا بورڈ کو آگاہ کریں گے۔ دریں اثنا عدالت نے کہا کہ کشمیر کے واقعات پر پورے ملک کے غم کو دیکھتے ہوئے بورڈ اس بات پر غور کرسکتا ہے کہ آیا پروگرام کو اگلے ہفتے تک ملتوی کیا جائے۔ تاہم پرسنل لا بورڈ کے وکیل فردوس شمیم نے عدالت کو بتایا کہ بورڈ انتہائی حساس اور ذمہ دار ادارہ ہے۔ کشمیر واقعے کے بعد ملک بھر میں تمام احتجاجی مظاہرے اور احتجاجی مارچ تین دن کے لیے معطل کر دیے گئے۔ 26 تاریخ سے ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے دوبارہ شروع ہوں گے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کے اراکین نے جمعرات کی سہ پہر کو اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے میٹنگ کی۔

قصبہ کے ایک مکان سے
خاتون کی خون آلود لاش برآمد

کولکاتا،24/اپریل: (عوامی نیوز سروس) قصبہ میں لگژری رہائش گاہ سے خاتون کی خون آلود لاش ملی۔ اس واقعہ نے قدرتی طور پر کولکاتا میں ہلچل مچادی ہے۔ خاتون کی لاش رہائش گاہ کی پارکنگ سے برآمد ہوئی۔ اس کے پیٹ پر تیز دھار ہتھیار کے زخم پائے گئے۔ یہ واقعہ قصبہ میں آر کے چٹرجی روڈ پر واقع ایک رہائش گاہ پر پیش آیا۔ کولکاتا پولس کے ہومیسائیڈ جاسوس کچھ ہی دیر میں جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ تھانہ قصبہ کی پولس بھی ان کے ساتھ ہے۔ خاتون کی منجمد لاش دیکھنے کے بعد ابتدائی گمان یہی تھا کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ کیونکہ پیٹ پر وار کے زخم کے علاوہ جسم پر زخموں کے متعدد نشانات بھی پائے گئے ہیں۔ جائے وقوعہ پر کئی مقامات پر خون کے دھبے بھی دیکھے گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اسے کسی نے گلا دبا کر قتل کیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق جمعرات کی دوپہر ایک بجے کے کچھ دیر بعد رہائش گاہ کے مکینوں نے 34-35 سالہ خاتون کی چیخیں سنی۔ فوری طور پر رہائش گاہ کی پارکنگ میں پہنچے تو دیکھا کہ خاتون خون میں لت پت پڑی ہے اور اس کے پیٹ میں تیز دھار ہتھیار ڈالا گیا ہے۔ اسے فوری طور پر بچایا گیا اور بائی پاس کے ایک نجی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولس یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ آیا کسی نے کشیدہ تعلقات کی وجہ سے خاتون کو قتل کیا یا اس واقعہ کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے۔ رہائش گاہ کے باقی ماندہ افراد سے پوچھ تاچھ شروع کردی گئی ہے۔ پولس خاتون کی شناخت جاننے کے بعد اس کے اہل خانہ اور دوستوں سے بھی رابطہ کررہی ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، ایسٹ بنگال کے صدر مراری لال لوہیا، ہدایت کار گوتم گھوش، فلمساز اور اسکرین رائٹر سر بجیت مکھرجی اور ایسٹ بنگال کے دیگر نمائندوں کی موجودگی میں پروگرام کے دوران دیکھی جاسکتی ہیں۔

میئر کی میوٹیشن کو لیکر شہریوں کو ہراسانی سے بچنے کیلئے فوری حل کی ہدایت

کولکاتا،24/اپریل: (عوامی نیوز سروس) اب کولکاتا کارپوریشن نے فہرست تیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ پراپرٹی ٹیکس اسیسمنٹ اینڈ ریونیو کلیکشن ڈیپارٹمنٹ کے ہر ایریا یونٹ کے انچارج افسران سے کہا گیا ہے کہ وہ جلد فہرست تیار کریں اور فائلوں کو حل کریں۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یہ اقدام میوٹیشن پر شہریوں کی ہراسانی کو ختم کرنے کے لیے ہے۔ اس کے علاوہ، اگر بقایا تغیرات کو ایک ہی بار میں کیا جاسکتا ہے، تو آمدنی کی ایک بڑی رقم پیدا کی جائے گی۔ اس کے علاوہ دن بہ دن تبدیلی کے چکر سے پریشان شہریوں کو بھی راحت ملے گی۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم کے حکم پر شہر میں کے ایم سی ایٹ دی ڈور کیمپ دوبارہ شروع ہوگیا ہے۔ پراپرٹی ٹیکس سے متعلق مسائل کے حل کے لیے مختلف وارڈز میں کیمپ لگائے جا رہے ہیں، جس میں زمینوں اور مکانات کی تشخیص سے شروع ہو کر ٹیکس کے دائرہ سے باہر ہیں۔ متصل علاقوں جادب پور، بہالا، جوکا اور گارڈن ریچ میں کیمپ چل رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اس ماہ شمالی کولکاتا کے کچھ علاقوں سے ملحقہ علاقے سے باہر کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔ مکانات، زمین اور کارخانے جو پراپرٹی ٹیکس کے دائرہ کار سے باہر ہیں ان کی شناخت اور تشخیص وارڈ کی بنیاد پر کی جانی چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے احتیاط برتی جائے کہ کوئی بھی جائیداد بے تشخیص نہ رہے۔ میئر نے حال ہی میں عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ایک ہی وقت میں پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص اور تبدیلیاں کریں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے منسلک علاقوں میں بہت سی جائیدادیں ٹیکس کے تابع نہیں ہیں۔ کوئی میوٹیشن نہیں تھا۔ مزید برآں، دیگر معاملات میں، بہت سی میوٹیشن فائلیں مختلف وجوہات کی بنا پر باقی رہتی ہیں۔ انہیں جلد حل کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ایسا ہو جائے تو ریونیو میں 25 سے 30 فیصد اضافہ ہوگا۔ اس

ہدایت کے بعد سرگرمی شروع ہوگئی۔ کیمپ کے ساتھ ساتھ بقایا داخل خارج کو بھی تیزی سے طے کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ میونسپلٹی کا پراپرٹی ٹیکس محکمہ آٹھ (شمالی، جنوبی، دو جادب پور، ٹائل ٹیکس، بہالا، جوکا اور گارڈن ریچ) ڈویژنوں یا ایریا یونٹوں میں تقسیم ہے۔ میونسپل کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ایک دن کی تبدیلی کا نظام کئی سالوں سے موجود ہے۔ لیکن یہ کام پہلے جلدی نہیں کیا جاتا تھا۔ اگر ہم ایک دن کے حسابات کو دیکھیں تو ہر ایریا یونٹ میں اوسطاً 150 سے 180 میوٹیشن فائلیں محفوظ ہوں گی۔ لیکن اب میوٹیشن فائلوں کو جاری کرنے کا عمل بہت تیز ہے۔ اب اوسطاً کم از کم 35 فائلیں روزانہ حل ہو رہی ہیں۔ لیکن اوسطاً، ایک مخصوص دن میں، 10 سے 15، بعض اوقات 20 سے 25 فائلیں مختلف ایریا یونٹوں میں پڑی ہوتی ہیں۔ میئر چاہتے ہیں کہ یہ ضائع نہ ہو۔ اگر کوئی قانونی یا دیگر پیچیدگیاں ہیں تو وہ الگ بات ہے۔ اس کے علاوہ ان جائیدادوں کو جلد از جلد جاری کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جن میں میوٹیشن کے عمل میں کوئی دستاویزی خرابی نہیں ہے۔

کشمیر سانحہ: ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہوکر
ہر ہندستانی کے دشمنوں کو سزا ملنی چاہیے: نوشاد صدیقی

کولکاتا،24/اپریل: (عوامی نیوز سروس) آئی ایس ایف کے رہنما نوشاد صدیقی نے مسئلہ کشمیر پر بات کی ہے۔ نوشاد نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بھائیوں کو قتل کرنے والوں کو موت کی سزا دی جائے۔ ساتھ ہی آئی ایس ایف لیڈر نے کہا کہ سیاحوں نے کئی برسوں سے کشمیر آنا شروع کر دیا تھا۔ وہاں کا معاشرہ خوشحال ہوتا جا رہا تھا۔ کشمیر میں آج جو وحشیانہ واقعہ رونما ہوا ہے وہ ہمارے لیے متحد ہو کر مزاحمت کرنے کا چیلنج ہے۔ اس وحشیانہ فعل کو انجام دینے والے کشمیر کے دشمن، کشمیری عوام کے دشمن، ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہر ہندستانی کے دشمن، ملک کے دشمن ہیں، انہیں کسی صورت بخشا نہیں جانا چاہیے۔ ہم ان لوگوں کو عبرت ناک سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہیں جنہوں نے ملک کا امن اور ہم آہنگی تباہ کی اور ملک میں اندرونی مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ جو لوگ ہمیں دنیا کی عدالت میں رسوا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں انہیں سزا ملنی چاہیے۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ نوٹ بندی، آرٹیکل 370 وغیرہ کا کیا فائدہ ہے؟ یہ کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ کشمیر سیکورٹی میں ڈوبا ہوا ہے؟ کشمیر میں 15/20 میٹر کے وقفے سے فورسز موجود ہیں۔ فوجی اور نیم فوجی دستے ہیں۔ وہ کیوں نہیں آئے؟۔ مرکزی حکومت اس قتل کو روکنے میں ناکام رہی۔ مرکزی حکومت اور محکمہ داخلہ کو اس کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ نوشاد نے کہا کہ پلوامہ میں سی آر پی ایف کے 40 جوانوں کو شہید ہوئے 6 سال ہوچکے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ تفتیش کس حد تک آگے بڑھی ہے۔ پلوامہ واقعہ میں ہلاکتوں کی رپورٹ ابھی تک جاری نہیں کی گئی۔ اس واقعے کی تحقیقاتی رپورٹ بھی شائع نہیں کی جائے گی۔ نہروں کے ایک گروہ نے کشمیر میں اتنے بڑے پیمانے پر قتل وغارت گری کی اور اس وقت وہاں کوئی سیکورٹی گارڈ کیوں نہیں تھے؟ کیا یہ ایک بڑا گیم پلان ہے؟ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان لڑائی بھڑکانے کی کوشش ہے؟ میں یہ کہوں گا کہ مرکز اتنی سیکوریٹی چھپانے کے باوجود کشمیر میں ہلاکتوں کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ نوشاد نے کہا کہ شوبھندو ادھیکاری ملک کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں۔ انہوں نے ریاستی اور مرکزی حکومتوں سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ نوشاد نے کشمیر میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

ایس ایس سی لسٹ کو لیکر
آفس کے سامنے اہل اساتذہ موجود

کولکاتا،24/اپریل: (عوامی نیوز سروس) اہل امیدواروں کے رہنما چھموئے منڈل سمیت اساتذہ ابھی بھی ایس ایس سی آفس کے سامنے کھڑے ہیں۔ چھموئے منڈل اور محبوب منڈل نے میڈیا کو بتایا کہ وہ ان لوگوں کی فہرست تیار کریں گے جو تکنیکی مسائل کی وجہ سے اہل فہرست میں شامل نہیں ہوئے اور اسے ایس ایس سی کو بھیجیں گے۔ لیکن یہ جگہ صبح سے ہی کافی حد تک خالی تھی۔ تاہم، جیسے جیسے دوپہر قریب آئی، ایس ایس سی عمارت کے باہر کشیدگی دیکھی گئی۔ او ایم آر شیٹوں کے بارے میں بحث چل رہی تھی، اور دوپہر کو اس پر بحث شروع ہوگئی۔ اہل امیدواروں کی تحریک جیسے ہی کچھ پرسکون ہوئی، او ایم آر کے مسائل سے دو چار بے روزگار لوگوں نے آچاریہ سدن کے سامنے احتجاج کرنا شروع کر دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اگرچہ اس مسئلے کا ذکر کیا گیا ہے لیکن یہ عدالت میں ثابت نہیں ہوسکا ہے۔ انہیں فوری طور پر ادائیگی کی جانی چاہیے اور اسکول واپس بھیجا جانا چاہیے۔

کولکاتا میٹرو میں جدید سگنلنگ سسٹم کی
جانچ کیلئے گرین لائن خدمات تین دنوں کیلئے معطل

کولکاتا،24/اپریل: (عوامی نیوز سروس) میٹرو ریلوے کولکاتا نے 26 سے 28 اپریل تک سالٹ لیک میں ہوڑہ میدان اور سیکٹر V کے درمیان خدمات کو عارضی طور پر معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ شٹ ڈاؤن کمیونیکیشن بیسڈ ٹرین کنٹرول (سی بی ٹی سی) سسٹم، ایک جدید سگنلنگ اور آٹومیشن ٹیکنالوجی کی تنقیدی جانچ میں سہولت فراہم کرے گا۔ پوری گرین لائن پر کمیونیکیشن بیسڈ ٹرین کنٹرول (CBTC) سسٹم کی جانچ اور ایسپلینیڈ-سیالدہ ریلوے 2 کے آغاز کے معائنہ کے سلسلے میں 26 اپریل (سنیچر) سے 28 اپریل (سوموار) تک گرین لائن کے ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر V تک مکمل ٹریفک بلاک رہے گا۔ جدید سی بی ٹی سی سسٹم بغیر کسی ڈرائیور کے آپریشنز اور ریئل ٹائم ٹرین کنٹرول کیلئے ضروری ہے، جو کولکاتا کے میٹرو انفراسٹرکچر میں نمایاں چھلانگ لگا رہا ہے۔ اس بند میں سیالدہ میٹرو اسٹیشن اور ایسٹرن ریلوے کے سیالدہ اسٹیشن کے درمیان ایک دوسرے سے جڑنے والی سب وے کو اسی مدت کے لیے بند کرنا بھی شامل ہے۔ اس ٹریفک بلاک کی وجہ سے، 26 اپریل (سنیچر) کی رات ایڈن گارڈنز میں کھیلے جانے والے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے آئی پی ایل میچ کے بعد گرین لائن-2 میں خصوصی میٹرو سروس دستیاب نہیں ہوگی۔ تاہم، میچ کے بعد بلیو لائن (دکشنیشور-نیو گڑیا) میں خصوصی میٹرو خدمات دستیاب ہوں گی۔ فی الحال میٹرو خدمات گرین لائن کے دو حصوں میں کام کررہی ہیں۔ ہوڑہ میدان سے ایسپلانیڈ اور سیالدہ سے سیکٹر V تک خدمات جاری ہیں۔ واضح رہے کہ 2018 میں بوبازار میں زیر زمین ہونے والے واقعے کے بعد جس نے پورے پیمانے پر کارروائیوں میں تاخیر کی۔ میٹرو ریلوے کے ترجمان نے تصدیق کی کہ 16.6 کلومیٹر کے پورے حصے کو جلد ہی کھول دیا جائے گا، جو کمشنر آف ریلوے سیفٹی (CRS) کے معائنہ اور وزارت ریلوے سے حتمی منظوری سے مشروط ہے۔

☆

کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے خلاف آج کولکاتا کے سیالدہ میں مائنوریٹی کمیونٹی کی جانب سے احتجاج کا منظر۔

سالٹ لیک :
ہولناک ڈکیتی سے خوف وہراس

کولکاتا،24/اپریل: (عوامی نیوز سروس) سالٹ لیک میں ایک بار پھر رات گئے ڈکیتی کی واردات انجام دی گئی۔ گھر کے نیچے دفتر توڑ کر لوٹ مار کی گئی۔ جس سے مقامی لوگ خوفزدہ ہیں۔ پولس سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لینے کے بعد ملزموں کی تلاش کررہی ہے۔۔ پولس ذرائع کے مطابق سالٹ لیک کے جی سی بلاک میں واقع مکان دو منزلہ ہے۔ گھر کا مالک بیرون ملک رہتا ہے۔ گراؤنڈ فلور پر ایک دفتر کرائے پر دیا گیا ہے۔ مبینہ طور پر بدھ کی رات تین یا چار ڈاکوؤں نے دفتر پر دھاوا بول دیا۔ تالے توڑ کر دفتر میں داخل ہوئے اور لوٹ مار کی۔ اطلاع ملتے ہی سالٹ لیک ساؤتھ تھانے کی پولس رات کو موقع پر پہنچ گئی۔ ادھر مقامی باشندے اس واقعہ سے فطری طور پر خوفزدہ ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ رات کے وقت دفتر کے سامنے ایک آٹو کھڑا تھا۔ انہوں نے اس آٹو سے آواز سنی۔ پھر انہوں نے کئی لوگوں کو دفتر کے سامنے والے گیٹ سے بھاگتے ہوئے دیکھا۔ اس سے پہلے سالٹ لیک کے پورباچل میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات ہوئی تھی۔ جرائم پیشہ افراد انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے کے نام پر گھر میں گھس گئے۔ اس کے بعد خاتون کو مبینہ طور پر ایک انجکشن دیا گیا اور لوٹنے سے پہلے اسے بے ہوش کردیا گیا۔

طبی لاپروائی سے زچہ کی موت پر درگاپور
سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں کشیدگی

آسنسول:24/اپریل،(عوامی نیوز سروس):طبی لاپرواہی سے زچگی کی موت کے الزامات لگائے گئے جمعرات کی صبح اس واقعہ میں غلط انجکشن دینے کے الزام کو لے کر درگاپور سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں بڑے پیمانے پر کشیدگی پھیل گئی ترنمول لیڈر نے الزامات کی صحیح جانچ نہ ہونے پر عدالت جانے کا انتباہ دیا ہے صورتحال کو سنبھالنے کے لیے نیو ٹاؤن شپ تھانے سے پولیس کی بھاری نفری اور کمبیٹ فورس اسپتال پہنچی متوفی خاتون کا نام 22 سالہ لکشمی مرمو ہے متوفی سندھی پور، بڈبہار، کنکسار، درگاپور کی رہنے والی ہیں متوفی خاتون کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ لکشمی مرمو کو درد کی تکلیف کی وجہ سے درگاپور سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا لکشمی نے بدھ کو ایک بچے کو جنم دیا بدھ کی رات انہیں پیٹ میں درد ہونے لگا اس کے بعد ہی انجکشن دیا جاتا ہے خاندان کا الزام ہے کہ لکشمی کی موت اسی انجکشن سے ہوئی تھی۔ مریض کے لواحقین نے خبردار کیا ہے کہ جب تک ڈاکٹر کو سزا اور موت کی وجہ کا جواب نہیں دیا جاتا وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ متوفی کے والد روپ چند ہیمبروم نے الزام لگایا کہ بدھ کی رات دیر گئے ان کی بیٹی کو انجکشن لگایا گیا پھر ہلچل شروع ہو جاتی ہے پھر موت واقع ہوتی ہے۔ ہماری بیٹی کی موت کے بعد بھی ہمیں اطلاع نہیں دی گئی۔ ہمیں جمعرات کی صبح پتہ چل جائے گا۔ ہم اس کے لیے انصاف چاہتے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد آج صبح درگاپور سب ڈسٹرکٹ اسپتال کے احاطے میں بڑے پیمانے پر کشیدگی پھیل گئی۔ متوفی کے لواحقین نے ہسپتال میں احتجاج شروع کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ہسپتال پہنچ گئی۔ خبر ملتے ہی ترنمول کانگریس لیڈر رنجن رائے بھی آگئے۔ اس تناظر میں درگاپور سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھیمان منڈل نے کہا کہ تمام اموات افسوسناک ہیں تاہم زچگی کی اس موت کی اصل وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے موت کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقاتی کمیٹی بنائی جائے گی۔ ترنمول لیڈر رنجن رائے سرکار نے خبردار کیا کہ لکشمی مرمو اور کئی دیگر حاملہ خواتین انجکشن کے بعد کانپنے لگیں پھر لکشمی مرگئی ہم نے سپرنٹنڈنٹ اور پولیس کو تحریری شکایت درج کرائی ہے سپرنٹنڈنٹ نے یقین دلایا ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی بنا کر مکمل تحقیقات کی جائیں گی۔ موت کی وجہ جلد بتائی جائے ورنہ ہم عدالت جائیں گے۔ پولیس نے بتایا کہ اس واقعہ کے حوالے سے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

ڈراما........................ آگ کا دریا

محمد افضل خان

اکیسویں صدی میں سائنس وٹکنولوجی کی مدد سے دنیا والوں نے کتنی ترقی کر لی ہے۔ انسان کو مشین بنانے کی کوشش جاری ہے۔ اپنے شیطانی دماغ کے ذریعہ تحقیق و سائنس کے توسط سے انسان خدائی کا دعویٰ کر رہا ہے۔ جدید مشین سے طرح طرح کے حربے اپنا کر انسان کو مشین کی شکل میں پیش کرنا چاہتا ہے لیکن قدرت کو کچھ اور منظور ہے۔ آگ، ہوا، پانی سے کھیل کر کے انسان اپنی اوقات دکھا رہا ہے لیکن قدرت کے قہر کے آگے یہ سب سائنسداں ڈھیر ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کی تازہ مثال ہے جب 7 جنوری 2025 کو لاس اینجلس کے جنگلات میں خوفناک آگ لگ گئی حالانکہ اس دوران امریکی راشٹرپتی جو بائیڈن کی وداعی اور ڈونالڈ ٹرمپ کی تاجپوشی ہو گئی ہے۔ کیلی فورنیا کے جنگل میں اس وناش کاری آگ نے دھوم مچائی ہے۔ پستا ا؟ نا کی پاگل ہواؤں نے تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ یہ خوفناک آگ 7 جنوری 2025 کو لاس انجلس سے شروع ہو کر دھیرے دھیرے جوں جوں ہوا میں تیزی ا؟ رہی ہے، آگ کے لہریں جنگل سے نکل کر شہر کی طرف جا رہی ہیں ایک رپورٹ کے مطابق 45 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے کو اس آگ نے اپنی لپیٹ میں لے کر تباہی مچا رہی ہے۔ 25 ہزار مکانات و دیگر عمارتیں جل کر راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہو گئیں اور تقریباً 60 لوگوں کی ہلاکت اور سینکڑوں لوگ لاپتہ ہیں اور تقریباً 5 لاکھ لوگوں کو نقل مکانی کرنی پڑی جبکہ نقصان کا ابتدائی تخمینہ 260 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔

دوسری طرف جنوبی اور وسطی ریاستوں میں برف باری اور برفیلی بارش نے امریکہ کے نظام زندگی کو درہم برہم کر دیا ہے۔ امریکہ میں آگ کا دریا اور برف کی بارش دونوں قہر بن کر چھا گئے ہیں۔ اس خوفناک حادثہ نے دنیا والوں کو حیران کر دیا ہے۔ تاحال آگ اور پانی کا کھیل چل رہا ہے۔ ان حیرت انگیز واقعات اور متضاد عناصر نے ایک ہی وقت میں لاکھوں افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اس واقعہ کو سوشل میڈیا پر غزہ میں ایک لاکھ لوگوں کو ہلاک کرنے سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ اس آتشزدگی میں غزہ کی تباہی پر خوش ہونے والے بالی ووڈ اداکار کا گھر جل کر راکھ بن گیا۔ اس تباہی کے دوران لوٹ مار کے کئی واقعات رونما ہوئے۔ 30 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا کہ تیز ہوائیں آگ کو مزید بڑھا سکتی ہیں جس سے حالات اور بگڑ سکتے ہیں۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ لونا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ منگل کو پہلی آگ لگنے کے بعد متاثرہ علاقوں میں لٹیروں نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور لوٹ مار کی۔ امریکی حکام نے عوام کو متنبہ کیا کہ وہ انخلاء کے احکام کی پابندی کریں۔ لونا کا کہنا تھا ”جب انخلاء کا حکم نافذ ہو اور کوئی اس میں موجود ہو تو وہ قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہوتا ہے اور کوئی مجرمانہ عمل کرے تو یہ معاملہ سنگین بن جاتا ہے“۔ دراصل بات یہ ہے کہ آگ کا دریا ہواؤں کے جھونکوں سے بہہ کر جنگلات سے شہر میں داخل ہو کر ہر طرف تباہی مچا رہا ہے۔ اس منظر کو دیکھ کر دنیا والے حیران ہیں۔

امریکہ میں آگ اور برفانی طوفان ایک ساتھ ملک کر تباہی مچا رہے ہیں۔ دنیا یہ دیکھ کر حیران ہے کہ ایک طرف امریکہ میں آگ کی تباہ کاریاں پھیلی ہوئی ہیں تو دوسری طرف برفانی طوفان نے نظام زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مغربی امریکہ میں جنگل کی آگ اور برفباری تیزی سے اور لیپ ہو رہی ہے۔ اس کے نتائج بھیانک نکل سکتے ہیں۔ اسی پس منظر میں پانچ دوست ٹرین کا سفر کرتے ہوئے گفتگو کر رہے ہیں۔ ان کی گفتگو کو ڈرامائی شکل میں آپ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے، ملاحظہ کریں۔ پہلا کردار: رانا پرتاپ سنگھ، دوسرا: تیمور لنگ، تیسرا کردار: جان گلکرسٹ، چوتھا کردار: اشوک کمار، پانچواں کردار سبراہنیم ہیں۔ یہ سچا واقعہ امریکہ میں آگ و برفباری اور فلسطین کے مظلوموں کی کہانی پر مشتمل ہے۔

رانا پرتاپ سنگھ: بھگوان جانے امریکہ میں آگ اور برف باری دونوں ایک ساتھ مل کر تباہی مچا رہے ہیں۔ ایک طرف امریکہ کے لاس انجلس کے جنگلات میں آگ لگی ہوئی ہے تو دوسری طرف برفانی طوفان نے امریکہ والوں کی کو اجیرن بنا کر رکھ دیا ہے۔ یہ سب امریکہ کے ظلموں اور پاپوں کا نتیجہ ہے۔ فلسطین کے بے گناہ لوگوں کی ہلاکت اور غزہ کی تباہی پر خوش ہونے والے بالی ووڈ اداکاروں کے گھر جل کر راکھ ہو گئے۔ یہ مظلوموں کی آہ امریکہ کو لگی ہے۔

تیمور لنگ: سچ فرمایا سنگھ جی! امریکی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس انجلس میں جنگل کی آگ بے قابو ہو کر کئی ہزار ایکڑ کے رقبے تک پھیل چکی ہے جس کے باعث بالی ووڈ کے نامور اداکاروں کے گھر بھی آگ کی زد میں آئے ہیں جن میں غزہ جنگ کی حمایت کرنے والا اداکار جیمز ووڈ بھی شامل ہے۔ اپنے گھر میں آگ لگی تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ دوسروں کے گھر جلانے والوں کے جب اپنے گھر جلتے ہیں تو وہ رونے لگتے ہیں۔ انسان کو اپنی اوقات میں رہ کر بات کرنی چاہئے۔

جان گلکرسٹ: ا؟ پ نے سچ کہا جیمز ووڈ نے CNN ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے آبدیدہ ہو کر کہا کہ یہ اپنے کسی قریبی کو کھو دینے جیسا واقعہ ہے۔ جیمز ووڈ غزہ مخالف پوسٹوں کی وجہ سے جانا جاتا تھا۔ اس نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں جنگ بندی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ غزہ کے لوگوں کے ساتھ کوئی سمجھوتا نہیں ہونا چاہیے، نہ ہی انھیں معافی ملنی چاہیے۔ اس کٹر پنتھی ایکٹر نے ”سب فلسطینیوں کو مار دو“ کا ہیش ٹیگ بھی استعمال کیا تھا۔ اس نفرت انگیز پوسٹ اور صیہونی قوت کی مسلسل حمایت کرنے والے 77 سالہ اداکار کا گھر راکھ کا ڈھیر ہونے کے بعد سوشل میڈیا صارفین نے اداکار کو اڑے ہاتھ لیا اور صرف چھی چھی تھو تھو ہو رہی ہے۔ very bad man کے لقب سے اسے یاد کیا جا رہا ہے۔

اشوک کمار: بھئی جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ آگ لگنے کی اصل وجہ ماہرین کے مطابق یہ ہے کہ جنگل کی آگ سے جنگل کی چھت صاف ہو جاتی ہے اور سورج کے روشنی زیادہ برف تک پہنچتی ہے اور اسے پگھلا دیتی ہے۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس علاقے میں ہر سال موسم کے مطابق برف پڑتی ہے۔ کئی سال پہلے بھی 1984 اور 2017 کے درمیان ا؟ تشزدگی کے واقعات میں 9 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ 2020 اور 2021 میں کیلی فورنیا کے جنگلات میں، موسمی برف والے علاقے میں ا؟ گ لگی تھی۔ 2019 اور 2021 کے اوسط کے مقابلے میں تقریباً 20 گنا بڑھ گئی۔ یہ بڑھانے والا کون ہے؟ یہ قدرت کا قہر ہے اور کچھ نہیں۔ دوستو! امریکہ میں آگ اور برفباری تباہی مچا رہی ہے، یہ قہر نہ جانے کب ختم ہوگا؟ آگ کا دریا اور برفباری کا یہ کھیل حیران کن ہے۔

سبراہنیم: یہ کیا ہو رہا ہے۔ قدرت کا قہر امریکہ میں ہی کیوں؟ ذہن میں سوال بنتا ہے۔ جواب بھی تیرے دل سے نکلا۔ یہ امریکہ پوری دنیا کو تباہ و برباد کر دینا چاہتا ہے جیسے پہلے عراق کو برباد کیا پھر افغانستان کو تباہ کیا۔ ملک شام اور سیریا پر بم باری کر کے وہاں سے تیل یعنی پٹرول چرا کر فرار ہو جاتا ہے۔ سب چھوٹے ملکوں کو ڈرا دھمکا کر داداگیری کرتا ہے، اس پر قبضہ کر کے حکومت کرنا چاہتا ہے لیکن ہوتا نہیں۔ دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ملک امریکہ ہے اس لیے سب ملکوں کی اس کو بدعا لگ گئی اس لیے آگ اور برف کے طوفان کے قدرتی کھیل میں پھنس گیا۔

اس ڈرامہ سے یہ پتا چلتا ہے کہ اس وقت امریکہ پر خدائی قہر آگ کی شکل میں نمودار ہوئی ہے۔ آگ کا دریا اور برفیلی بارش نے 45 ہزار ایکڑ زمین کو خاک میں ملا دیا اور 25 ہزار مکانات جل کر راکھ میں تبدیل ہو گئے اور تقریباً 3 لاکھ لوگ نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ کہا جاتا ہے کہ اللہ کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں، سوشل میڈیا کے لوگوں کا کہنا ہے کہ امریکیوں کو اپنے شہر لاس انجلس کی زبردست بربادی کو دیکھ کر غزہ پٹی کی بربادی یاد ا؟ رہی ہے۔ یہ سبق اا موز ڈرامہ امریکہ کے لاس انجلس میں آگ ہی آگ اور غزہ کی تباہی پر مبنی ایک سچی کہانی ہے۔

Md.Afzal Khan
76/4 Srinath poral lane
,Howrah-71111.
(W.B)Mob:9231615201

☆☆☆☆

پہلگام حملہ! ملک کو بربادی کی طرف لے جانا: مجلس علمائے اسلام

کشمیر بھارت کا اٹوٹ حصہ ہے۔ کسی بھی بھارتی کے لیے اس حصہ کی بربادی ناقابل برداشت ہے۔ دہشت گرودوں نے بے قصور نہتے لوگوں پر حملہ کر کے بزدلانہ حرکت کا ثبوت دیا ہے۔ پلوامہ حملہ کے بعد یہ سب بڑا دہشت گردانہ حملہ ہے۔ اس حملہ سے بھارتی خفیہ ایجنسی کی بھی پول کھول گئی کہ اس بڑی سازش کا پردہ فاش نہ کر سکی۔ مجلس علما؟ اسلام اس بزدلانہ حملہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے گہرے درد و دکھ کا اظہار کرتی ہے اور اس حملے میں مارے گئے افراد کے گھر والوں کو اظہار تعزیت پیش کرتی ہے۔ ساتھ ہی یہ کوئی بعید نہیں کہ ملک کی فسطائی طاقتیں موجودہ ملک کے سلگتے ہوئے مسائل سے ذہن کو ہٹانے کے لیے اپنا الو سدھا کرنے میں لگ جاؤ۔ اور عوامی ذہن کو ان مسائل کی طرف سے ہٹانے میں کامیاب ہو جاؤ۔ مجلس کے جنرل سکریٹری مولانا محمد شاہد القادری نے موجودہ حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مجرمین کو سخت سے سخت سزائیں دی جائیں اور جاں بحق افراد کے ساتھ انصاف کیا جاؤ۔ (پریس ریلیز)

رانی گنج چیمبر آف کامرس اور اکھل بھارتیہ مارواڑی مہیلا سمیلن کے زیر اہتمام خون عطیہ کیمپ

رانی گنج، 24 اپریل: رانی گنج چیمبر آف کامرس اور اکھل بھارتیہ مارواڑی مہیلا سمیلن کے اشتراک سے ایک عظیم الشان خون عطیہ کیمپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جس میں عوام کی بڑھ چڑھ کر شرکت سے 100 یونٹ خون جمع کیا گیا۔ کیمپ کا مقصد انسانی زندگیوں کو بچانے میں کردار ادا کرنا اور معاشرے میں عطیہ خون کی اہمیت اجاگر کرنا تھا۔ مہمانِ خصوصی جناب امرناتھ چٹرجی، چیئرمین، آسنسول میونسپل کارپوریشن نے کہا کہ "ایسے کیمپ نہ صرف زندگی بچاتے ہیں بلکہ سماج میں اتحاد اور ہمدردی کا پیغام بھی دیتے ہیں۔ رانی گنج چیمبر آف کامرس اور مہیلا سمیلن کی یہ کوشش قابلِ ستائش ہے۔ "وہیں جناب مزمل حسین شہزادہ چیئرمین بورو 2 رانی گنج نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ "عطیہ خون جیسے اقدام انسانیت کی بہترین خدمت ہے۔ میں نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس میں آگے بڑھ کر حصہ لیں۔" اس موقع پر شالو جین سکریٹری مہیلا سمیلن نے کہا "خواتین بھی اس طرح کی مہمات میں پیچھے نہیں ہیں۔ ہمارا مقصد ہے کہ ہر فرد عطیہ خون کے لیے آگے آئے۔" روہت کھیتان، صدر، رانی گنج چیمبر آف کامرس، سکریٹری ارموے گندو نے بھی کہا کہ "لوگوں کا جوش و خروش قابلِ دید تھا، اور ہمیں خوشی ہے کہ ہم 100 یونٹ خون جمع کرنے میں کامیاب ہوئے۔" موقع پر سی اے روبی گدھ والا، چیئرپرسن آر سی سی لیڈیز ونگ، ارون بھارتیہ، مشیر، آر سی سی لیڈیز ونگ وغیرہ پیش پیش دیکھے گئے۔

☆☆☆

محمد تبریز ولد اکرام کا شادی خانہ آبادی تسنیم پروین بنت محمد معین کے ساتھ بخیر خوبی انجام پائی اس خوشی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام ایکسینی پوائنٹ میں ہوا۔ تصویر میں نوشہ کے چچا محمد احسان اور انکی اہلیہ دیکھے جا سکتے ہیں۔

”موت اک تلخ حقیقت“

”شکر ہے موت سب کو آتی ہے، ورنہ امیر اس بات کا مزاق بناتے غریب تھا مر گیا“

ماسٹر محمد شمیم
ایم اے بی ایڈ
ٹنگوابی بی بگان

اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام مخلوق کا خالق و مالک ہے اور اسی مخلوق میں انسان بھی شامل ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے دنیا میں ہر چیز کا متبادل بنایا ہے جیسے دن کا رات، صبح کا شام، چھوٹا کا بڑا، مرد کا عورت ٹھیک ویسے زندگی کا موت۔ میرا آج کا موضوع بحث ”موت“ اک ایسی تلخ حقیقت ہے جس کا ذائقہ ہر نفس کو چکھنا ہے۔ ”کُلُّ نفسٍ ذائقۃ الموت“ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کائنات کو تشکیل دینے سے پہلے لوحِ محفوظ میں تمام مخلوق کی پیدائش اور موت لکھ دی ہے۔

موت کیا ہے؟ اک ایسی تلخ حقیقت ہے جس کا سامنا ہر شئے کو کرنا ہے۔ اگر چہ اس کا کوئی ذائقہ نہیں ہے اس کے باوجود ہر ایک نفس کو اس کا مزا چکھنا ہوگا۔ قدرتی طور پر جو بھی اس دارِ فانی میں آیا ہے اسے واپس اپنے معبودِ حقیقی سے جا ملنا ہے۔

موت کا تعلق زندگی سے ہے لیکن انسان یہ بات بھول جاتا ہے اسے لگتا ہے کہ دنیا کی رنگینیاں ہی سب کچھ ہے وہ آخرت سے غافل ہو جاتا ہے۔ موت کے حوالے سے کہا جاتا ہے کہ یہ متعین ہے یہ آنے میں ایک سکنڈ کا بھی وقت نہیں لیتا۔ موت کا علم اللہ کے سوائے کسی کو نہیں ہے۔ کس کی موت کب، کہاں اور کیسے آئے گی اس کا علم کسی کو نہیں؟ اس کی سب سے بڑی مثال حضرت سلیمان علیہ وسلام کے موت کا واقعہ ہے جہاں جناتوں کو بھی معلوم نہیں ہو سکا کہ ان کی موت ایک سال قبل ہو چکی ہے۔

”مولانا روم“ کے مطابق حضرت سلیمان علیہ وسلام کے وقت میں موت کا فرشتہ انکے پاس آیا اور آ کر اک شخص کو بڑے غور سے تکنے لگا اور پھر وہاں سے چلا گیا۔ وہ شخص خوفزدہ ہو گیا اور حضرت سلیمان علیہ وسلام سے کہنے لگا یہ شخص کون تھا آپ نے کہا موت کا فرشتہ۔ لہٰذا وہ آپ سے کہنے لگا کہ ہوا آپ کے ماتحت ہے لہٰذا آپ مجھے سات سمندر پار چھوڑ دیجئے۔ ہوا کو حکم ہوا اور وہ وہاں پہنچ گئے جہاں پہلے سے موت کا فرشتہ موجود تھا اس نے فوراً روح قبض کر لی۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ موت برحق ہے جو ہر حال میں ہو کر رہے گی چاہے آپ دنیا کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جب مٹی سے آدم علیہ وسلام کو پیدا کرنے کا سوچا تو فرشتوں نے ایسا نہ کرنے کی اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے گزارش کی کہ وہ زمین میں فساد اور خون ریزی کریں گے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ کہتے ہوئے سبھوں کو خاموش کر دیا جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ہو۔ اللہ نے اپنے سب سے برگزیدہ فرشتہ حضرت جبرائیل علیہ وسلام کو زمین سے مٹی لانے کو کہا جب وہ زمین سے مٹی لینے گئے تو زمیں بہت زیادہ گریہ جاری کرنے لگی تو وہ جا کر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو تمام باتیں بتا دیئے پھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت اسرافیل علیہ وسلام کو بھیجا لیکن وہ بھی واپس آ گئے۔ اس کے بعد حضرت میکائیل علیہ وسلام کو اس کام کیلئے معمور کیا لیکن انہیں بھی کامیابی نہیں ملی۔ آخر میں یہ کام حضرت عزرائیل علیہ وسلام کو دیا گیا جب وہ زمین سے مٹی لینے آئے تو مٹی وہی باتیں دہرانے لگی لیکن حضرت عزرائیل علیہ وسلام کہنے لگے کہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے آگے کسی کی بات کو نہیں مانوں گا اور وہ اس طرح زمین کے مختلف حصوں سے مٹی لیکر بارگاہ الٰہی میں پہنچے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اسی دن سے انہیں انسانوں کے روح کو قبض کرنے کے کام پر معمور کر دیا۔ آج ہم جس مادہ پرست دنیا میں جی رہے ہیں یہاں لوگوں کی فطرت بن چکی ہے کہ دوسروں کو ذلیل کرنا و نیچا دکھانا اور لوگ ایسا کرنے سے باز بھی نہیں آ رہے ہیں۔ لوگوں میں خوفِ الٰہی ختم ہو چکا ہے۔ اک دوسرے کا حق مارنا اور غیبت کرنا معمول بن چکا ہے۔ آج کل کون کس کا ہمدرد اور سچا دوست ہوتا ہے اس بات کا پتہ نہیں چلتا۔ ساتھ رہ کر بھی شکایت کرنے سے باز نہیں آتے۔ آج کل لوگ موقعہ پرست بھی ہو چکے ہیں اور بغیر مطلب کوئی کسی کا کام نہیں آتا۔ موت انسان کا آخری سفر ہوتا ہے لہٰذا اسی لئے ہمیں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ دنیا اور دنیاوی معاملات عارضی ہے۔ انسان خالی ہاتھ آیا ہے اور خالی ہاتھ جائیگا۔ یاد رہے کہ محشر میں ہر فرد کو اپنے عمل کا حساب دینا ہوگا۔ اسی لئے وقت رہتے آپ اپنے تعلقات کو بہتر کر لیں کیونکہ آپ کا رویہ آپ کے اخلاق و عمل کا مکمل عکاسی ہے۔ ورنہ موت کب کس کو اپنے آغوش میں بٹھالے کسی کو پتہ نہیں۔

مِلّی الامین کالج میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسیٹی کے لرنر سپورٹ سنٹر کا قیام

فاصلاتی نظامِ تعلیم (Distance Education System) کے تحت گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کرنے کے خواہشمند کولکاتا اور قرب و جوار کے اردو میڈیم طلباء و طالبات کے لئے یہ خبر باعثِ مسرت ہوگی کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسیٹی (حیدر آباد) نے مِلّی الامین کالج فار گرلز، 43 بنیا پوکھر روڈ، کولکاتا-700014، کو اپنے لرنر سپورٹ سنٹر (Learner Support Centre) کے طور پر منظوری دے دی ہے۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ، کولکاتا، میں اسٹڈی سنٹر بند ہونے کے بعد کولکاتا کے امیدواروں کو ٹکیہ پاڑہ (ہوڑہ) یا مٹیا برج جانا پڑتا تھا۔ لیکن اب اُنہیں سفر کی یہ کوفت نہیں اُٹھانا پڑے گی اور امتحان سے متعلق اُن کا سارا کام کولکاتا میں ہی انجام پائے گا۔

میں مِلّی الامین کالج فار گرلز اور مِلّی ایجوکیشنل آرگنائزیشن کے اربابِ حل و عقد کو اُن کی کامیاب کوشش پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

متعلقہ جانکاری کے لئے اِس نمبر پر کال کریں 8240758323

__ مبارک علی مبارکی،
ممبر، اِنٹرنل کوالیٹی ایشیورنس سیل، (IQAC)
مِلّی الامین کالج فار گرلز، کولکاتا۔

☆☆☆

پروفیسر منصور عالم اور ڈاکٹر امین عامر نے لائبریری کیلئے کتابیں عطیہ کئے

ہگلی (ساجد پرویز) اقراء ماڈل اکاڈمی چاپدانی میں واقع اقراء پبلک لائبریری کے لیے کلکتہ کے معروف شخصیت پروفیسر منصور عالم اور پیلخانہ ہوڑہ کے ڈاکٹر امین عامر نے اپنی بہت ساری کتابیں عطیہ کیے تا کہ قاری اس سے استفادہ کر سکیں۔ اقراء ماڈل اکاڈمی چاپدانی کے سکریٹری غلام محمد نے ان۔ دونوں شخصوں کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اپنی بہت ساری عطیہ کیے۔ غلام محمد نے مزید ادباء۔ شعراء وغیرہ سے گزارش کی کہ وہ اگر وہ اپنی کتابوں کو عطیہ کے طور پر دینا چاہتے ہیں تو براہ کرم اس موبائیل نمبر پر رابطہ کریں 9331970024

کولکاتا؛ آج 23 اپریل کو مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے صدر سبھانکر سرکار کی قیادت میں کشمیر میں رونما ہونے والے دہشت گردانہ جان لیوا حملے کے خلاف ایک احتجاجی جلوس صدر دفتر سے نکالا گیا اس جلوس میں سبھانکر سرکار صدر کے علاوہ بنگال آئی این ٹی یو سی کے صدر قمر الزماں قمر، پردیش کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری خواجہ احمد حسین، یوتھ کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری توفیق خان، اقلیتی شعبہ کی نائب صدر رخسانہ بیگم، شائستہ خان، نکہت پروین، جنید خان اور شیخ رحمٰن و ہزاروں کانگریسی ورکرس احتجاج میں حصہ لئے۔ شہید ہونے والے خاندان سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا کانگریس دہشت گردوں کی اس بزدلانہ مذموم حرکت کی پرزور مذمت کرتی ہے معصوم شہیدوں کا خون ضرور رنگ لائیگا۔

کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملوں میں شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا وارڈ 43 کے سماجی کارکن عرفان علی تاج کے قیادت میں موم بتی جلا کر انہیں یاد کیا گیا زکریا اسٹریٹ کے کاروباری اور مقامی لوگوں نے موم جلایا اور دکھ اظہار بھی کیا۔۔۔۔۔ پرویز عالم

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: پہلگام سانحہ کے بعد

اننت ناگ ضلع کا وہ خطہ جس کا بلند مقام وشنو دیوی کا وہ مندر ہے۔ جہاں عقیدت مند شوق سے پہلگام کے خوشنما وادی کا لطف اٹھانے کے بعد وہاں کا عقد کرتے ہیں۔ لیکن پاکستان نواز دہشت پسندوں نے ان معصوموں کی جان لینے میں حیوانیت کا ثبوت دیدیا۔ ہندستان میں یہ خبر مشتہر ہوتے ہی سبھوں کے آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ ایسی حیوانیت کہ جس کو دیکھ کر انسانیت بھی شرمسار ہو جائے اب ہندستان کی حکومت اس تناظر میں جو بھی فیصلہ لیا ہے وہ پاکستان کے حق میں براہی ہے۔ سیاسی پارٹیوں کا سرکردہ نمائندوں نے ضروری بیٹھک کی۔ دوسری طرف جمعہ کو فوجی سربراہ اوپندر دیویدی شری نگر جانے والے ہیں اور وہاں موجود سبھی فوجی کے اعلیٰ افسران سے اس بارے میں مشورہ کیں گے۔ جس میں پہلگام کا دردناک سانحہ بھی زیر غور ہوگا۔

بقیہ: عالم اسلام کے سربراہان

ولادیمیر پوتن نے بھی انہیں خیالات کا اظہار کیا ہے۔

اس سے قبل ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے پہلگام کے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی دہشت گردی کی قطعی گنجائش نہیں ہے اور ہماری ہمدردی جان گنوانے والے معصوموں اور متاثرین کے ساتھ ہے۔

بقیہ: روس کے ڈرون

اور ڈرون حملوں کی وجہ سے کئی رہائشی علاقے میں دھماکے ہوئے، جس سے وہاں پر ا؟ گ لگ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً 1 بجے یوکرین کی راجدھانی میں زوردار دھماکے ہوئے۔ کیف انتظامیہ کی طرف سے سائرن بجا کر مقامی شہریوں کو محفوظ مقامات پر چلے جانے کی وارننگ دی گئی۔ انتظامیہ کے مطابق سیکوریٹی فورسز اور بچاو؟ دستہ رات بھر دھماکوں کی وجہ سے برباد ہو چکی عمارتوں کے ملبوں سے زخمی لوگوں کو نکالنے میں لگے رہے۔ صبح ہونے تک سیکوریٹی فورسز نے کافی لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچا دیا۔ ادھر روسی صدر پوتن نے ابھی تک یوکرینی صدر زیلنسکی کی جنگ بندی کی تجویز پر کوئی ٹھوس بات نہیں کی ہے۔ اتنا ہی نہیں گزشتہ مہینے بھی امریکہ کی ثالثی میں ہوئے امن مذاکرات کی پہل کو بھی روس کی طرف سے انکار کر دیا گیا تھا۔ ان سب سے جھنجھلائے ٹرمپ انتظامیہ نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ اگر دونوں فریق امن نہیں چاہتے ہیں تو امریکہ ثالثی نہیں کرے گا۔ حالانکہ اس کے بعد پوتن نے ایسٹر کے موقع پر کچھ دن کے لیے جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ فی الحال یورپی ممالک اور امریکہ سمیت سبھی لوگ جنگ بندی کی بات پر لگے ہوئے ہیں۔ حالانکہ زیلنسکی اور ٹرمپ کے بیچ میں کریمیا کو لے کر معاملہ پھنسا ہوا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ زیلنسکی کے ساتھ بات کرنا، روس کے ساتھ بات کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔

بقیہ: پہلگام حملہ: مسلم پرسنل

کر دی جائے گی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اپنے بیان میں حکومت سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وادی میں امن و امان کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور ان عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے جو بے گناہ انسانی جانوں کے دشمن ہیں۔ بورڈ نے اس واقعے کو ایک قومی سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت پورا ملک متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے اور ہر ذی شعور فرد کا فرض ہے کہ وہ ایسے وقت میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور انسانیت کا مظاہرہ کرے۔ بیان کے آخر میں تمام مذہبی، سماجی اور فلاحی اداروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ متاثرین کے لیے دعا کریں اور ان کی مدد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ مزید یہ کہ مسلم پرسنل لا بورڈ نے اس موقع پر میڈ

بقیہ: پہلگام حملہ: کانگریس ورکنگ

کی علامت کے طور پر سراہا گیا۔

کانگریس نے مزید کہا کہ 22 اپریل کی رات کو ہی پارٹی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آل پارٹی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کیا تھا، جسے اب آج شام منعقد کیا جا رہا ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت اس حملے میں انٹیلیجنس اور سیکورٹی کی ناکامیوں کی شفاف تحقیقات کرے، کیونکہ یہ علاقہ براہِ راست مرکزی وزارت داخلہ کے دائرے میں آتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ پہلگام جیسا علاقہ، جو تین سطحی سیکورٹی نظام کے تحت آتا ہے، وہاں اس نوعیت کا حملہ کئی سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ ان سوالات کے جوابات عوامی مفاد میں ضروری ہیں تا کہ متاثرہ خاندانوں کو انصاف ملے اور ایسے سانحات دوبارہ نہ ہوں۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے امرناتھ یاترا کے جلد آغاز کا حوالہ دیتے ہوئے زور دیا کہ لاکھوں عقیدت مندوں کی حفاظت کو قومی ترجیح بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر کے عوام کے معاشی مفادات، جو سیاحت سے جڑے ہیں، کا بھی بھرپور خیال رکھا جائے۔ آخر میں قرارداد میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر تنقید کرتے ہوئے کہا گیا کہ ایسے نازک موقع پر جب اتحاد کی ضرورت ہے، بی جے پی سرکاری اور پرائیویٹ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے اس سانحے کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے، جو قابلِ مذمت ہے۔

بقیہ: اسرائیل کی غزہ پر

مہلک اسرائیلی حملے کی اطلاع ملی تھی۔ اب مقامی فلسطینی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فضائی حملے میں 3 بچے شہید ہوئے جس کے نتیجے میں فراز اللہ خاندان کے خیمے کی پناہ گاہ میں آگ لگ گئی۔ یہ بھی اطلاعات ہیں کہ بچے آگ میں جل کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ غزہ میں طبی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے ’الجزیرہ عربی‘ نے اطلاع دی کہ شہید ہونے والوں میں الاقصیٰ ریڈیو کے صحافی سعید ابو حسنین بھی شامل ہیں۔ 18 ماہ قبل غزہ پر اسرائیل کی جنگ مسلط کرنے کے بعد سے اب تک کم از کم 51 ہزار 305 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 17 ہزار 96 زخمی ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ غزہ حکومت کے میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتائی ہے، اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ حماس کی زیر قیادت 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل میں ہونے والے حملوں میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے، اور 200 سے زائد افراد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ترقی یافتہ بہار ضروری

اب دہشت گردوں کو مٹی میں ملانے کا وقت آگیا، انہیں ان کے تصور سے بھی بڑی سزا ملے گی: مودی

مدھوبنی (اے این بی) ترقی کے ثمرات ہر طبقے اور ہر خطہ تک پہنچانے کے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے ترقی یافتہ بہار ضروری ہے۔ مسٹر مودی نے جمعرات کو جھنجھار پور کے لوہنا پنچایت میں پنچایتی راج کے یوم تاسیس کے موقع پر منعقد ایک اجتماع میں 480,13 کروڑ روپے سے زائد کے منصوبوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کرنے کے بعد اپنے خطاب میں کہا کہ "امن اور سلامتی یہ تیز ترقی کی سب سے ضروری شرط ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ترقی یافتہ بہار ضروری ہے۔ بہار میں ترقی ہو اور ترقی کا فائدہ ہر طبقہ اور ہر خطے تک پہنچے یہ ہم سبھوں کی کوشش ہے "وزیر اعظم نے کہا کہ بہار وہ سرزمین ہے جہاں سے باپو نے ستیہ گرہ کے منتر کی توسیع کی تھی۔ باپو کا پختہ یقین تھا کہ جب تک ہندوستان کے گاؤں مضبوط نہیں ہوں گے، ہندوستان تیزی سے ترقی نہیں کر سکے گا۔ ملک میں پنچایتی راج کے تصور کے پیچھے یہی جذبہ ہے۔ پچھلی دہائی میں پنچایتوں کو مضبوط کرنے کے لیے ایک کے بعد ایک قدم اٹھائے گئے۔ ٹیکنالوجی کے ذریعے پنچایتوں کو بھی مضبوط کیا گیا۔ پچھلی دہائی میں دو لاکھ سے زیادہ گرام پنچایتوں کو انٹرنیٹ سے جوڑا گیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ گاؤں میں ساڑھے پانچ لاکھ سے زیادہ کامن سروس سینٹر بنائے گئے ہیں۔ پنچایتوں کے ڈیجیٹائزیشن کی وجہ سے لوگ بہت سارے دستاویزات جیسے لائف ڈیتھ سرٹیفکیٹ، لینڈ ہولڈنگ سرٹیفکیٹ وغیرہ آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے کئی دہائیوں کے بعد جہاں ملک کو پارلیمنٹ کی نئی عمارت ملی، وہیں ملک میں 30 ہزار نئی پنچایت عمارتیں بھی تعمیر کی گئیں۔ پنچایتوں کو مناسب فنڈ ملے یہ بھی حکومت کی ترجیحات رہی ہیں۔ بہار کی سرزمین سے مسٹر مودی نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے پوری دنیا کو ایک مضبوط پیغام دیا اور واضح الفاظ میں کہا، "ہندوستان ہر اس دہشت گرد اور اس کے سرپرستوں کو پہچانے گا، تلاش کرے گا اور سزا دے گا، جو ملک کی امن و سلامتی کو چیلنج کرتا ہے۔ ہندوستان دہشت گردوں کا زمین کے آخری کونے تک تعاقب کرے گا اور انصاف کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔" وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی سے ہندوستان کی روح کبھی نہیں ٹوٹے گی اور دہشت گردوں کو مناسب سزا ملے گی۔ انہوں نے کہا، "ہر وہ شخص جو انسانیت پر یقین رکھتا ہے ہمارے ساتھ ہے۔ میں مختلف ممالک کے لوگوں اور رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اس مشکل وقت میں ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔" مسٹر مودی نے کہا کہ 22 اپریل کو کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے جس بربریت کے ساتھ معصوم شہریوں کا قتل کیا اس سے پوری قوم غمزدہ ہے۔ ملک کے کروڑوں باشندے غمگین ہیں۔ پوری قوم متاثرہ خاندانوں کے غم میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی بھی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ اس وقت زیر علاج خاندان کے افراد جلد صحت یاب ہو جائیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "اس دہشت گردانہ حملے میں کسی نے اپنا بیٹا کھویا، کسی نے اپنا بھائی اور کسی نے اپنی شریک حیات کو کھو دیا۔ ان میں سے کوئی بنگالی بولتا تھا، کوئی کنڑ بولتا تھا، کوئی مراٹھی تھا، کوئی اوڑیا تھا، کوئی گجراتی تھا اور کوئی بہار کا لعل تھا۔ آج کارگل سے کنیا کماری تک، ان سب کی موت پر ہمارا غم ایک جیسا ہے۔ ہمارا غصہ ایک جیسا ہے۔" اس موقع پر بہار کے گورنر عارف محمد خان، وزیر اعلیٰ نتیش کمار، مرکزی وزراء للن سنگھ، گری راج سنگھ، چراغ پاسوان، بہار کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا، توانائی کے وزیر بیجیندر پرساد، آبی وسائل کے وزیر وجے کمار چودھری، دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار، وزیر صحت منگل پانڈے، وزیر صنعت نتیش مشرا، سماجی بہبود کے وزیر مدن سہنی، محصولات و اصلاحات اراضی کے وزیر سنجے سراؤگی، راشٹریہ لوک مورچہ کے صدر اوپیندر کشواہا، جے ڈی یو کے قومی ایگزیکیٹو صدر سنجے جھا، بہار بی جے پی کے صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال سمیت عوامی نمائندے اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ (تفصیلی صفحہ 1 پر)

نفرت کی آندھی متحد ہو کو روکا جا سکتا ہے: اشفاق رحمن

پہلگام کا حادثہ انتہائی دردناک، جتنی مذمت کی جائے کم ھے: جے ڈی آر

پٹنہ (اے این بی) اشفاق رحمن نے کہا ہے کہ جموں کشمیر کے پہلگام کا حادثہ انتہائی دردناک ہے جس میں سید حسین شاہ سمیت 27 لوگوں کا بہیمانہ قتل کر دیا گیا لیکن اس سے بھی افسوسناک مقام ہے کہ حکومت اس پر کچھ کر نہیں رہی ہے۔ جبکہ ملک کے اندر مسلمانوں کے خلاف نفرت کی آندھی چل پڑی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سید شاہ حسین سیاحوں کو بچانے میں مارے گئے۔ انہوں نے دہشت گردوں سے مقابلہ کرتے ہوئے ان کا اسلحہ چھین لیا تھا۔ دہشت گردوں کو یہ برداشت نہیں ہوا اور سید شاہ کے سینے میں گولی ماردی۔ لیکن میڈیا میں الٹی سیدھی بات کی جا رہی ہے۔ پورے ملک کا ماحول خراب کیا جا رہا ہے۔ اس حادثہ میں کسی ہندستانی مسلمان کے ہاتھ ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ مگر ہندو۔ مسلم کر ملک کی قومی یکجہتی اور گنگا۔ جمنی تہذیب کو پارہ پارہ کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ اس حرکت کی بھی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ جنتا دل راشٹروادی کے قومی کنوینر اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ انتہا پسندی کو کبھی بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے۔ لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ ہم لوگ بھی متحد ہو کر بات نہیں کرتے ہیں۔ اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ علماء سو نے قوم و ملت کے اتحاد کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔ مسلکی بنیاد نے ائمہ میں اختلاف کی گہری دیوار کھڑی کر دی ہے۔ آج مسلمان ایک نہیں ہے تو مسلک اور علماء سو دونوں برابر کے ذمہ دار ہیں۔ جبکہ مسلک کا اسلام سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ مسلک نے ہندستانی مسلمانوں کو بڑا نقصان پہنچایا ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ مسلکی بنیاد پر آج ہر آدمی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا کر بیٹھا ہے یہ ہمیں کہاں کمزور کر رہا ہے اور نفرتی بنیاد پر ہم کہاں پھنس رہے علماء سو نہیں سمجھ پا رہے ہیں کہ آنے والے دنوں میں ہم پر کیا ظلم ہوگا۔ مسلک جو اسلام کا حصہ نہیں ہے لوگ اس دیوار سے دور ہٹیں اور اپنی سیاست اور اپنی قیادت کے طور پر اپنی لیڈرشپ کو کھڑی کریں۔ اچھی ہو یا بری ہر علاقے میں کھڑی کریں تاکہ ایک آدمی کی بات سنی جا سکے۔ ہمارے یہاں ایک امام کا طریقہ ہے جس کے پیچھے ہزاروں لوگ نماز پڑھتے ہیں۔ اسی طرح سیاست میں بھی کوئی ہو جس کی بات سنی جائے، سمجھی جائے اور اس پر عمل کیا جائے تبھی ہم کامیاب ہوں گے۔ پہلگام کا حادثہ بہت ہی افسوسناک ہے اور بار بار ہم اس کی مذمت کرتے ہیں جنتا دل راشٹروادی اس کی بار بار مذمت کرتی ہے اور تمام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ مسلکی بنیاد سے دور ہٹ کر اپنی سیاسی قیادت بھی کھڑی کریں۔

پپو یادو نے سوگوار کنبہ کے اہل خانہ سے ملاقات کر تسلی دی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے میر گنج نگر پنچایت کے تحت رنگ پورہ گاؤں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے محمد میکائل صاحب کے سوگوار کنبہ کے افراد سے ملاقات کی اور ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا محمد میکائل صاحب مدرسہ کے ایک قابل احترام استاد رہے ہیں اور سماجی میدان میں ان کی خدمات یادگار رہی ہیں۔ رکن اسمبلی نے اس ناقابل تلافی نقصان کو علاقے کے لیے ایک گہرا درد قرار دیا۔ اس کے بعد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو جھنکھی بلاک کے تحت وارڈ نمبر 13 پہنچے جہاں انہوں نے اہل خانہ سے ملاقات کی اور وارڈ کونسلر جمیلہ خاتون اور محمد شکیل عرف قاری صاحب کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو اس مشکل گھڑی میں صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ دکھ کی اس گھڑی میں مکمل طور پر خاندان کے ساتھ ہیں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ سماجی اور خاندانی مشکلات میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں یہی ہماری ثقافت اور انسانیت کی پہچان ہے رکن پارلیمنٹ پپو یادو کے ساتھ ایم پی کے ترجمان راجیش یادو، پورنیہ کے سابق نمائندے محمد جہانگیر حارث چوہدری، دھماد کے مانیٹرنگ صدر محمد سویب آشیش یادو محمد۔ تفسیر، محمد ارشد، وشال یادو سنگم محمد حرا خان بھی موجود تھیں۔

ڈی ایم کندن کمار (IAS) کی صدارت میں نگرانی کمیٹی کی میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ کندن کمار (IAS) کی صدارت میں ضلع سطح کی کھاد کی نگرانی کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں معزز رکن اسمبلی ضلع کونسل کے چیئرمین ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر پورنیہ ضلع کوآپریٹو آفیسر پورنیہ اور ضلع زراعت آفیسر پورنیہ نے شرکت کی۔ ضلع زراعت افسر نے بتایا کہ خریف سیزن 2025 میں کل ممکنہ احاطہ شدہ رقبہ 126430 ہیکٹر ہے جس میں سب ڈویژن کے لحاظ سے پورنیہ صدر 35980 ہیکٹر بنما نکھی 11500 ہیکٹر، دھمدا ہا 38750 ہیکٹر اور 400 ہیکٹر رقبہ ہے۔ ضرورت کے مطابق اپریل 2025 کے مہینے میں 1817 MT کی حد کے مقابلے میں 4818.38 MT یوریا 636 MT کی حد کے مقابلے میں 465 MT DAP، 684 MT کی حد کے مقابلے NPK کی 1226 MT اور SSP کو 200 MT موصول ہوئی ہے فی الحال پورنیہ ضلع میں کھاد کی کوئی کمی نہیں ہے اور ریک کی مسلسل آمد کی اطلاع موصول ہو رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار نے ہدایت کی کہ خریف سیزن 2025 میں ضرورت کے مطابق ڈی اے پی کھاد کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے محکمانہ خط و کتابت کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ ضلع میں ڈی اے پی DAP کھاد کا کوئی مسئلہ نہ ہو خریف سیزن میں کھاد کی تنصیبات پر چھاپے بلاک سطح/ضلع سطح کی چھاپہ مارٹیموں کے ذریعے مسلسل جاری ہیں کسی بھی قسم کی بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلع زراعت افسر، پورنیہ نے بتایا کہ ربیع سیزن 25-2024 میں 01.10.2024 سے 31.03.2025 تک کل 812 چھاپے مارے گئے جن میں 08 ایف آئی آر 17 منسوخی 29 معطلی اور 31 وضاحتیں دی گئیں۔

نالندہ ضلع میں مختلف واقعات میں 4 افراد کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں مختلف واقعات میں چار افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا واقعہ سرمیرا تھانہ علاقہ کے جہانگیر پور کا ہے جہاں 12 فروری 2025 کو بربیگھہ واقع مور گاؤں کے قریب سڑک کنارے کھڑے تھے

اسی دوران تیز رفتار موٹر سائیکل نے اسے ٹکر ماردی جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا اور دوران علاج دم توڑ گیا۔ مرنے والے کی شناخت کملیش کمار (42 سال) ولد چھوٹے لال پرساد کے طور پر ہوئی ہے جو سرمیرا تھانہ علاقہ کے جہانگیر پور گاؤں کے رہائشی ہے۔ دوسرا واقعہ رہوئی تھانہ علاقہ کے تحت امام گنج میں پیش آیا جہاں اشوک پرساد کے 22 سالہ بیٹے روہت کمار نے گھریلو تنازع کے سبب خودکشی کر لی۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان کی شادی 2 ماہ قبل ہی ہوئی تھی اور گھریلو تنازع مسلسل چل رہا تھا۔ متوفی کے والدین گاؤں کے کھیتوں میں کام کرنے گئے ہوئے تھے کہ اسی دوران نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر دنیا کو الوداع کہہ دیا۔ ادھر دوسری طرف ہرنوت تھانہ علاقہ کے ہرنوت بازار میں واقع مچھلی بازار کے قریب 47 سالہ ستیندر گپتا ولد شمبھو پرساد نے خاندانی تنازع میں خودکشی کر کے اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ خودکشی کے واقعے سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل نہیں ہو سکیں۔ دوسری جانب 10 اپریل کو ضلع میں شدید طوفان اور بارش کے باعث 27 افراد جان کی بازی ہار گئے جس میں متعدد افراد شدید زخمی ہوئے اس طوفان کی سبب 10 اپریل کو تھرتھری تھانہ علاقے میں تیز آندھی اور بارش کی سبب درخت کی شاخ گرنے سے ایک شخص شدید طور پر زخمی ہو گیا تھا۔ 23 اپریل کو علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ متوفی تھرتھری تھانہ علاقہ کے پلٹو بیگھہ کے رہائشی رام سوروپ یادو کا 39 سالہ بیٹا یادو پر مود کمار ہے۔ ان سبھی واقعات کے مدنظر سبھی گھروں میں کہرام مچ گیا اور گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔

بچوں اور حاملہ خواتین کو غذائی قلت سے پاک رکھنے کے لیے لوگوں کو دی گئی معلومات

غذائیت سے پاک معاشرے کے لیے ICDS کے ذریعے نیوٹریشن فورنائٹ کا انعقاد

پورنیہ (اے این بی) انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (آئی سی ڈی ایس) نے ضلع کے تمام آنگن واڑی مراکز میں 08 اپریل سے 22 اپریل تک نیوٹریشن فورنائٹ کا انعقاد کیا اس دوران مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا اور وہاں موجود لوگوں کو حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کی غذائیت کے لیے ضروری غذائیت کے استعمال کے بارے میں آگاہ کیا گیا آنگن واڑی کارکنوں اور معاونین کے ذریعہ ضلع کے تمام بلاکس کے آنگن واڑی مراکز میں مختلف سرگرمیاں منعقد کی گئیں تاکہ لوگوں کو حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کی اچھی پرورش کے بارے میں آگاہی فراہم کی جا سکے۔ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے حاضرین کو آگاہ کیا گیا کہ ماں اور بچوں کو غذائی قلت سے بچانے کے لیے مناسب غذائیت کا استعمال کرتے ہوئے ان کی اچھی پرورش کی جائے۔ پندرہ دن کے دوران ضلع کے تمام آنگن واڑی مراکز میں کارکنوں اور معاونین نے روزانہ 05 سرگرمیاں منعقد کیں اور حاملہ خواتین اور بچوں کے لیے غذائیت کے صحیح استعمال کے بارے میں موجود لوگوں کو آگاہ کیا پورے پندرہ دن کے دوران کارکنوں کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ سرگرمیاں منعقد کر کے لوگوں کو بیدار کرنے میں پورنیہ ضلع ریاست میں پہلے نمبر پر رہا قومی غذائیت کے پندرہویں دن کے دوران 19 اپریل تک ضلع پورنیہ کے تمام 03 ہزار 438 آنگن واڑی مراکز میں مجموعی طور پر 02 لاکھ 07 ہزار 614 سرگرمیاں منعقد کی گئیں تاکہ حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کی بہتر صحت کے لیے غذائیت سے بھرپور غذائی اشیاء کے استعمال کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے، جو کہ آئی سی ڈی ایس کے جاری کردہ ہدف کا 100 فیصد ہے۔ حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کو غذائی قلت سے بچانے کے لیے قومی تغذیہ مشن کے دوران آئی سی ڈی ایس کے ذریعے ہر سال ایک بار نیوٹریشن فورنائٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے اس دوران آنگن واڑی مراکز میں مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کر کے وہاں موجود لوگوں کو حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری غذائیت کے استعمال کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ نیوٹریشن فورنائٹ کے دوران لوگوں کو حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کو صحت مند رکھنے کے لیے موٹے اناج کے استعمال کے بارے میں آگاہ کیا گیا ہے موٹے اناج میں غذائی اجزاء وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں جو حاملہ خواتین اور بچوں کی خوراک میں غذائیت کی کمی کو پورا کرتے ہیں پندرہ دن کے انعقاد کے ذریعے لوگوں کو حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کو مناسب غذائیت فراہم کر کے صحت مند رہنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا ہے تاکہ بچے مناسب غذائیت حاصل کر کے مکمل صحت مند رہ سکیں۔

میدانتا سپر اسپیشلٹی اسپتال پٹنہ، بہار شریف صدر ہسپتال میں مفت علاج فراہم

بہار شریف (اے این بی) جئے پربھا میڈانتا سپر اسپیشلٹی ہسپتال، پٹنہ بہار شریف صدر ہسپتال میں مفت او پی ڈی خدمات فراہم کر رہا ہے، جو ماہ کے ہر تیسرے منگل کو ماسٹیکٹومی اور ریڑھ کی ہڈی کے امراض میں ماہر ڈاکٹر کے ذریعہ علاج کی جاتی ہے اور مہینے کے چوتھے بدھ کو کینسر کے ماہر کے ذریعہ مفت فراہم کی جاتی ہے۔ چوتھے جمعہ کو کارڈیالوجسٹ کے ذریعہ۔ چوتھے جمعہ کو گائنا کولوجیکل آنکولوجسٹ کے ذریعہ اور چوتھے ہفتے کو یورولوجی اور گردے کے امراض میں ماہر ڈاکٹر کے ذریعہ علاج کی جاتی ہے۔ اوقات: مفت مشاورتی خدمات صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک فراہم کی جائیں گی۔ نالندہ اور آس پاس کے اضلاع کے لوگوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے متعلقہ مریضوں کو بہار شریف صدر ہسپتال لے کر آئیں اور اس مفت او پی ڈی سے فائدہ اٹھائیں۔ +919031060432 پر رابطہ کریں۔

محکمہ صحت کے ڈی پی ایم نے ماڈل ہسپتال کا معائنہ کیا اور متعدد احکامات دیئے

بہار شریف (اے این بی) محکمہ صحت کے ڈی پی ایم نے بہار شریف کے صدر ہسپتال کیمپس میں نئے تعمیر شدہ ماڈل ہسپتال کا معائنہ کیا اور ہدایات دیں۔ شہر کے محکمہ صحت کے ڈی پی ایم شیام کمار نرمل نے جمعرات کو دوپہر 12 بجے بہار شریف ماڈل ہسپتال کا معائنہ کیا۔ معائنے کے درمیان انہوں نے میڈیسن کاؤنٹر کے اندر کافی لوگوں کی موجودگی کو دیکھ کر ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیسن کاؤنٹر کے اندر صرف تربیت یافتہ فارماسسٹ موجود

ہوں گے اور تربیت حاصل کرنے والوں کو داخلے سے منع کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ایمرجنسی وارڈ میں ایمرجنسی مریضوں کے لیے رجسٹریشن کاؤنٹر کھولنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ تمام اسٹاف کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے فرائض باقاعدگی سے ادا کریں تاکہ نئے ہسپتال کو بہتر طریقے سے چلایا جا سکے اور مریضوں کو بہتر سہولیات میسر ہو سکیں۔ آبھا کاؤنٹر کے دیواروں پر ٹی پرچی ہٹانے کی ہدایات دیتے ہوئے فلیش پرنٹنگ کے ذریعے دیکھنے کو بتایا گیا۔ اس طرح ماڈل ہسپتال کا جائزہ لینے اور انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد کئی مقامات پر بہتر کام کرنے کی ہدایت کی گئی۔

وجے اتسو کی کامیابی کے لئے سابق ایم پی آنند موہن نے سماجی کارکنان کو مبارکباد پیش کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سابق رکن پارلیمنٹ آنند موہن نے آل انڈیا چھتریہ مہاسبھا چھتریہ کرنی سینا شری راجپوت کرنی سینا، شری راشٹریہ راجپوت کرنی سینا رام راج پریشد، بابو ویر کنور سنگھ میموریل بی بی ایسوسی ایشن کی کامیابی کے لیے تمام سرکردہ ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا اور مبارکباد دی ہے کنور سنگھ وجے یوتسو جشن کے ساتھ ویراٹ چھتریہ سمیلن کی کامیابی کے لئے تمام چھتریہ تنظیموں کے سربراہان کا بھی شکریہ ادا کیا یعنی شری مہندر سنگھ تنور ہریانہ، پورنیہ کے سابق رکن پارلیمنٹ ادے سنگھ پپو، شیوہر ایم پی شریمتی لولی آنند شیر سنگھ رانا اتراکھنڈ شری

راج شیخاوت گجرات مہیپال سنگھ مکرانہ جاپور، محترمہ شیلا سکھدیو سنگھ گوگا میڈی راجستھان، رکن اسمبلی چیتن آنند ڈاکٹر آیوشی تومر پنجاب سے شری ڈمپل رانا، تمل ناڈو سے شری راج سنگھم، مدھیہ پردیش سے وجے سنگھ سیکروار اور تمام آنے والے مہمان شامل ہونے کے لیے آپ کا شکریہ۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس کئی لحاظ سے تاریخی ثابت ہوئی ملک بھر کی تمام چھتریہ تنظیموں کے درمیان پارلیمنٹ کا گھیراؤ کرنے کے لیے کشتریہ تنظیموں کا فیڈریشن بنانے اور عظیم آدمیوں کی توہین کے خلاف سخت قانون بنانے کشتریوں کے دلیرانہ پس منظر کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پولیس میں فوج کے حامیوں کی ملازمت کا مطالبہ کرنے پر اتفاق ہوا اسی طرح زمین کی حد کے خطوط پر جائیداد کی حد کا مطالبہ بھی آواز کے ساتھ اٹھایا گیا کانفرنس میں مرکزی سطح پر ای ڈبلیو ایس ریزرویشن قوانین کو آسان بنانے کا مطالبہ کیا گیا جہاں مقامی سطح پر زیرو مائل چوک کا نام مہارانہ پرتاپ چوک رکھنے کا مطالبہ کیا گیا آراین ساہ چوک کا نام بابو ویر کنور سنگھ چوک رکھنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مجموعی طور پر کانفرنس اپنے مقصد کے حصول میں کافی کامیاب رہی۔ مسٹر موہن نے تقریباً ساڑھے چھ گھنٹے تک جاری رہنے والے پروگرام کے آغاز سے آخر تک ثابت قدم رہنے کے لیے سخت گرمی اور نمی میں اپنے وسائل کے ساتھ آڈیٹوریم آنے والے رہنماؤں اور کارکنوں اور کانفرنس کو مناسب کوریج دینے پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا شکریہ ادا کیا۔

20 فیصد کمیشن ادا کریں اور اپنے پی ایف کے واجبات لیں

ڈی ڈی سی نے کلرک کی بدتمیزی پر ڈی ای او اور ڈی پی او کو طلب کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) اکثر تنازعات میں گھرا رہنے والا ضلعی محکمہ تعلیم ان دنوں ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ اس بار ایک کلرک کی مبینہ بددیانتی کے باعث ڈی ای او اور اسٹیبلشمنٹ ڈی پی او بھی مشکل میں پڑ گئیں ہے۔ کمیشن مانگنے والے کلرک کے ساتھ ڈی ای او اور ڈی پی او کو بھی ڈی ڈی سی کی جانب سے بنائی گئی چھاپہ مار ٹیم کے سامنے پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس معاملے کی 25 اپریل کو سہ پہر 3:30 بجے ڈی ڈی سی دفتر میں اچھی طرح سے سماعت کی جائے گی۔ اس دن 20% کمیشن ادا کریں اور پی ایف کے واجبات لیں ※ کے معاملے پر نقطہ وار بحث کی جائے گی۔ ڈی ڈی سی شری کانت کنڈلک کھانڈیکر نے بتایا کہ بہار نان گزیٹیڈ سنسکرت پرائمری کم سیکنڈری ایجوکیشن ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری رام نریش پرساد نے ثبوت پیش کرتے ہوئے شکایت کی ہے کہ دشو بندھو سنسکرت ہائی اسکول کے ریٹائرڈ ٹیچر چودھری بندیشور پرساد (اب متوفی) کو پراویڈنٹ فنڈ (پی ایف 2) سال کے لیے نہیں دیا گیا ہے۔ اس کی ادائیگی کے عوض کلرک کی طرف سے نکالی گئی رقم کا 20 فیصد کمیشن کا مطالبہ کیا گیا۔ جب اس نے ادائیگی سے انکار کیا تو رقم غلط اکاؤنٹ میں بھیج دی گئی۔ اور پچھلے نو مہینوں سے متوفی ٹیچر کے بیٹے چودھری وجے کو کسی نہ کسی بہانے دفتر کے چکر لگائے جا رہے ہیں۔ ڈی ڈی سی نے بھی اسے سنجیدگی سے لیا ہے۔ ڈی ڈی سی نے کہا کہ ڈویژن انچارج شیلیندر کمار نے متوفی ٹیچر کے بیٹے کو صاف کہہ دیا کہ 20 فیصد کمیشن دیئے بغیر رقم کی ادائیگی ممکن نہیں ہے۔ جولائی 2024 میں جب 20 فیصد کمیشن لینے کے بعد رقم کی ادائیگی کی شکایت درست پائی گئی تو اسٹیبلشمنٹ نے اس وقت کے ڈی پی او کو معطل کر کے ان کے خلاف فارم کی کارروائی کی گئی۔ اسی سلسلے میں فائل انچارج کا بھی تبادلہ کر دیا گیا۔ لیکن "چاندی کے جھٹکے" کی بدولت وہ اپنے اصل مقام پر واپس آ گئے ہیں۔ فائل اسسٹنٹ شیلیندر پرساد کے علاوہ شکایت کنندہ نے یہ بھی کہا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کے ڈی پی او اور ڈی ای او بھی اس کام میں ملوث ہیں۔ لوہری سنسکول اسکول کے ریٹائرڈ ٹیچر شیو کانت پانڈے کے علاوہ اشوک کمار پانڈے، اجے پانڈے اور دیگر نے بھی ڈی ڈی سی کو درخواست دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 10 مارچ 2025 کو سود کے ساتھ پی ایف کی رقم کی ادائیگی کے لیے ایک خط جاری کیا گیا تھا۔ لیکن رقم دینے کے عوض بھاری رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ رقم کی عدم ادائیگی کی وجہ سے تاحال ادائیگی نہیں ہو سکی۔ رام نریز برسات نے درخواست میں واضح طور پر لکھا ہے کہ ضلع کے سنسکرت اسکولوں میں تعینات 45 فیصد اساتذہ اور عملہ کی موت ہو چکی ہے۔ جب کہ دیگر 45 فیصد عملہ علاج کے بغیر زندگی اور موت کے کشمکش میں ہے۔ معاملے کی گہرائی سے تفتیش کی جا رہی ہے کسی بھی صورت میں بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس معاملے میں ضلع ایجوکیشن افیسر راج کمار نے کہا کہ ہر صورت میں اساتذہ اور عملے کو ان کے حصے کی رقم دی جائے گی۔

خواتین مکالمے کے 8ویں دن ضلع میں 18 مکالمے گاڑیوں کے ذریعہ مختلف مقامات پر سرکاری اسکیموں کی جانکاری دی گئی

ارریا (اے این بی) خواتین مکالمے کے 8ویں دن کل 18 مکالمے گاڑیاں ارریہ ضلع کے مختلف مقامات پر پہنچی اور لوگوں کو سرکاری اسکیموں کی جانکاری دی۔ یہ گاڑی ہر روز دو شفٹوں میں مختلف پنچایتوں کے پہلے سے طے شدہ مقامات پر پہنچ رہی ہے اور لوگوں کو ویڈیو فلم کے ذریعے بہار حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی سرکاری اسکیموں کے بارے میں بتا رہی ہے۔ جس کا بنیادی مقصد لوگوں کو سرکاری اسکیموں سے واقف کرانا ہے۔ 18 اپریل 2025 سے شروع ہونے والا یہ پروگرام دو ماہ تک چلے گا۔ اس پورے پروگرام کا خاکہ پہلے ہی تیار کر لیا گیا ہے۔ مکالمہ رتھ کو کس دن کہاں جانا ہے اس کا روٹ میپ بھی تیار ہے۔ اس کے مطابق مکالمہ رتھ گھوم رہی ہے۔ خواتین مکالمے کے دوران مکالمہ رتھ سے تین ویڈیو فلمیں دکھائی جاتی ہیں۔ جس میں بہار حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی فلاحی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی گئی ہے۔ لوگوں کی بڑی تعداد اسکیموں کو دیکھا اور سن کر جانتی اور سمجھتی ہے۔ نیز، انہیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان اسکیموں کا فائدہ کون اور کیسے حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ رتھ ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت سے بھی لیس ہے۔ اس کے ذریعے ریاستی یا ضلع سطح کے اہلکار وہاں موجود لوگوں تک براہ راست اپنی بات پہنچا سکتے ہیں۔ نیز، وہ ان کی باتیں بھی سن سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ گاڑی بہت خاص ہے۔ مہیلا سمواد تک پہنچنے والی خواتین کی خواہشات بھی بہت اہم ہیں۔ ان کی طرف سے دی گئی تجاویز معاشرے کے لیے بہت مفید ہیں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق ہیں۔ اس سلسلے میں، کچھ خواتین نے مشورہ دیا کہ منشیات کے بڑھتے ہوئے مضر اثرات کو کم کرنے کے لیے پنچایت یا بلاک کی سطح پر نشہ چھڑانے کے مراکز قائم کیے جائیں۔ ساتھ ہی کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ پنچایت سطح پر عوامی شادی ہال بنائے جائیں تاکہ غریب بہنوں کو اپنے بچوں کی شادی کرنے میں آسانی ہو۔ اس کے علاوہ کچھ خواتین کا یہ بھی کہنا ہے کہ پنچایت سطح پر کمپیوٹر کی تعلیم کا نظام ہونا چاہیے۔

مدھے پورہ: سابق مکھیا کے شوہر کا گولی مار کر قتل

مدھے پورہ (اے این بی) بہار کے مدھے پورہ ضلع کے عالم نگر تھانہ علاقے میں بدمعاشوں نے سابق مکھیا کے شوہر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ سابق مکھیا ڈاکٹر ارچنا کماری کے شوہر سنجے جیسوال عرف بم بم بھگت (50) بدھ کی رات اپنے گھر سے صرف 100 میٹر دور سونا مکھی بازار میں اپنے دوست کے ساتھ گھوم رہے تھے۔ اس دوران چار سے پانچ کی تعداد میں آئے بدمعاشوں نے انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے مدھے پورہ کے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔

''جو قومیں وقت کو ضائع کردیتی ہیں وقت انہیں ضائع کردیتا ہے''

قیصر محمود عراقی

وقت اللہ رب العزت کی ایک ایسی نعمت ہے، جو انسانی معاشرہ میں یکساں طور پر امیر، غریب، عالم، جاہل، چھوٹے اور بڑے سب کو ملی ہے۔ وقت کی مثال تیز دھوپ کی رکھی ہوئی برف کی اس سل سے دی جاتی ہے جس سے اگر فائدہ اٹھایا جائے تو بہتر ورنہ وہ تو ہر حال پگھلتی ہی جاتی ہے۔ اس وقت مسلم معاشرہ عام طور سے ضیاع وقت کی آفت کا شکار ہے، یورپی معاشرہ اپنی تمام تر خامیوں اور کمزوریوں کے باوجود وقت کا قدر دان ہے اور زندگی کو باقاعدہ ایک نظام کے تحت گذارنے کا پابند بنا ہوا ہے۔ سائنس اور ٹکنالوجی میں ان کی ترقیوں کا ایک بڑا سبب وقت کی قدردانی ہے۔ جو قومیں وقت کی قدر کرنا جانتی ہیں، صحراؤں کو گلشن بنادیتی ہیں، وہ فضاؤں پر قبضہ کرسکتی ہیں، وہ عناصر کو مسخر کرسکتی ہیں، وہ پہاڑوں کے جگر پاس پاس کرسکتی ہیں، وہ زمانہ کی زمام قیادت سنبھال سکتی ہیں، لیکن جو قومیں وقت کو ضائع کردیتی ہیں، وقت انہیں ضائع کردیتا ہے، اور ایسی قومیں غلامی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوجاتی ہیں اور دین ودنیا دونوں اعتبار سے خسارے میں رہتی ہیں۔

ہملوگ بیٹھکوں، چوپالوں اور نجی مجلسوں میں وقت گذاری کرتے ہیں اور ہمارا کتنا ہی قیمتی وقت نکتہ چینی، غیبت، بہتان اور سونے میں ضائع ہوجاتا ہے اور ہمیں اس کا احساس تک نہیں ہوتا۔ حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: ''پانچ چیزوں کو پانچ سے قبل غنیمت سمجھو، زندگی کو مرنے، صحت کو بیماری، فراغت کو مشغولیت، جوانی کو بڑھاپے اور مالداری کو فقر سے پہلے'' (مستدرک حاکم)۔ اس حدیث پاک میں ہر صاحب ایمان کیلئے یہ تعلیم ہے کہ آدمی کی فہم ودانش کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اس فانی زندگی کے اوقات وادوار کو بہت دھیان اور توجہ کے ساتھ گذارے، زندگی کو مرنے سے پہلے غنیمت سمجھے اور اس بات پر استحضار رکھے کہ کل روزِ قیامت میں اس کی ہر ہر چیز کا حساب ہوگا، اس سے ہر چیز کے بارے میں باز پُرس ہوگی اور اسے اپنے ہر ہر قول وفعل کا جواب دینا ہے۔ یہ وقت بڑی قیمتی دولت ہے، اس سے جو فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے وہ کرلیا جائے، کیونکہ آج صحت وتندرستی ہے کل نہ معلوم کس بیماری کا شکار ہونا پڑے، آج زندگی ہے کل منوں مٹی کے نیچے مدفون ہونا ہے، آج فرصت ہے کل نہ معلوم کتنی مشغولیتیں درپیش ہوجائیں۔

آج جوانی کا سنہرا دور ملا ہوا ہے، کل بڑھاپے میں نہ جانے کن احوال سے سابقہ پڑے اور کیا امراض وعوارض لگ جائیں، آج صاحب حیثیت ہیں کل پتہ نہیں کیا حالت ہوجائے؟ اس لئے جو کرنا ہے کرلیا جائے، جو کمانا ہے کما لیا جائے، جو فائدہ اٹھانا ہے اٹھا لیا جائے ورنہ وقت دودھاری تلوار ہے، اگر تم نے نہ کاٹا تو وہ تمہیں کاٹ ڈالے گی۔ عموماً جن صالح بندوں کے مزاج میں دینداری اور نیکی ہوتی ہے وہ وقت کے قدردان ہوتے ہیں اور اپنی آخرت بنانے اور دنیا سنوارنے کی فکر انہیں دامن گیر ہوگی ہے، وہ بے کار، آوارگی، لہوولعب اور فضولیات میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے، کسی کا برائی سے تذکرہ کرنے، عیب جوئی کرنے اور بہتان تراشی اور بے کار ولایعنی گفتگو کی انہیں فرصت نہیں ملتی، ان کی عملی زندگی حدیث نبوی ﷺ کی عملی تصویر ہوتی ہے۔ ہمارے اسلاف وبزرگان دین کی تابناک سیرت اور پاکیزہ زندگی، اس سلسلے میں بھی عمل کا داعیہ رکھنے والوں کیلئے بہترین اسوہ ہے کہ ان حضرات نے اپنے حیات فانی کا سفر پوری ہوش مندی اور بیداری کے ساتھ مکمل فرمایا اور زندگی کے تمام مراحل میں وقت کے لمحات واوقات قدردانی اور انضباط کے ساتھ گذارے۔

قارئین حضرات! افسوس صد افسوس آج ہمارے معاشرے میں نوجوانوں کے قیمتی اوقات کے ضیاع کا ایک بڑا سبب موبائل فون بنا ہوا ہے، اس کے ذریعہ ایس ایم ایس بھیجنے اور اس کے پروگراموں میں وقت گذاری کرنے کا ایک عام مزاج بن گیا ہے، گھنٹوں اس میں ضائع کردینا، راتوں کو خراب کرنا ایک عام سی بات ہوگئی ہے، کبھی اس طرف خیال نہیں جاتا کہ میرا قیمتی وقت ضائع ہورہا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ آج کا نوجوان موبائل کو لیکر ایک جنونی کیفیت کا شکار ہوچکا ہے، اس وبائی مرض سے مدارس کا ایک بڑا طبقہ بھی محفوظ نہ رہ سکا، منتظمین کی جانب سے باوجود سختی اور کڑی نگرانی کے طلبا پھر بھی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے، وہ موبائل کے منفی اثرات سے متاثر ہوچکے ہیں۔ ان دینی طالب علموں کو نہ اپنے دین وایماں کا فکر ہوتا ہے، نہ اپنی دنیوی زندگی کے ضیاع کا بھی خیال آتا ہے، بس وہ اپنے مستقبل سے آنکھیں بند کرکے مدرسوں کی چہار دیواری میں طالب علمانہ لباس اختیار کرکے خود کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں اور اپنے استادوں، سرپرستوں اور والدین کو بھی اندھیرے میں رکھے ہوئے ہیں۔ وقت کی اہمیت کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے ''جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس وقت ہر دن یہ اعلان کرتا ہے کہ اگر آج کوئی بھلائی کرسکتا ہے تو وہ کرلے، آج کے بعد میں پھر کبھی واپس نہیں لوٹوں گا''۔ یعنی وقت برف کی مانند ہے جو اگر بروقت فروخت نہ ہو تو آہستہ آہستہ پگھل کر ختم ہوجاتی ہے اور اپنا وجود کھو بیٹھتی ہے۔ وقت کو اپنی گرفت میں نہ رکھا جائے تو وہ مٹھی میں دبی ریت کی طرح پھسل جاتا ہے اور پھر انسان کو سوائے پچھتاوے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ وقت کا ہر گذرتا لمحہ انسان کو موت سے قریب کرتا رہتا ہے، اس لئے اگر وقت کی قدر نہ کی جائے اور اس کی اہمیت کو نظر انداز کیا جائے تو وقت بڑی بے رحمی کا مظاہرہ کرتا ہے اور اپنی قدر نہ کرنے والوں کو بڑی کڑی سزا دیتا ہے۔ وقت کی جو دولت ہر مومن وکافر، نیک وبد کو خالق کائنات کی طرف سے بخشی گئی ہے اس مہلت اور وقت میں کئے گئے ہر عمل کا حساب ایک دن ہر کس وناکس کو دینا ہوگا۔ حدیث میں ایسے پانچ سوالات کا ذکر ہے جن کا جواب دیئے بغیر انسان اپنے قدم نہیں ہلا سکے گا۔ اپنی عمر کن کاموں میں صرف کی؟ جوانی کہاں گذاری؟ مال کہاں سے کمایا اور اسے کن کاموں میں خرچ کیا؟ جو علم حاصل کیا تھا اس پر کتنا عمل کیا؟ یہ تمام کام انسان اس وقت اور مہلت عمر میں ہی انجام دیتا ہے جو اس کو اللہ کی طرف سے عطا ہوا تھا۔ یہ دنیا کوئی کھیل تماشہ نہیں ہے اور نہ لہوولعب کی خرمستیاں کرنے کیلئے پیدا کی گئی ہے، یہ دنیا تو ایک امتحان گاہ ہے اور اس میں دیئے ہوئے وقت میں ہر انسان عمل سے اپنا اعمال نامہ خود لکھ رہا ہے اور اللہ کے کارکنان قضا وقدر ہر ایک کے عمل اور اس کی نشست وبرخواست کا جائزہ لے رہے ہیں۔ علامہ ابن القیم الجوزیؒ نے فرمایا ہے ''انسان کا وقت ہی اس کی زندگی ہے اور وقت ہی مستقبل کی تلخی یا مٹھاس کا سبب بنتا ہے''۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا جمعہ، ۲۵؍اپریل ۲۰۲۵ء

کچھ تو مجبوریاں رہی ہونگیں.....
ورنہ یونہی کوئی بے وفا نہیں ہوتا

سی پی آئی (ایم) کے نئے جنرل سکریٹری ایم اے بابی نے کہا کہ بایاں محاذ کو یو پی اے-I حکومت سے بدرجہ مجبوری نکل آنا پڑا تھا جب 2008 میں بایاں محاذ جو یو پی اے-I کو حکومت سے باہر رہ کر اپنی حمایت دے کر بھی اسے معاہدہ توڑ کر الگ ہوجانا پڑا تھا کیونکہ اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، سونیا گاندھی کے اعتماد پر پورے نہیں اترے تھے۔ سونیا گاندھی نے کانگریس چیف کی حیثیت سے لیفٹ لیڈروں سے وعدہ کیا تھا کہ انڈیا، امریکہ کے ساتھ سول نیوکلیائی معاہدہ کبھی نہیں کرے گا مگر منموہن سنگھ کانگریس چیف کے اس وعدے کو نبھانے میں ناکام رہے تب بایاں محاذ کو مجبور ہوکر یو پی اے-I حکومت سے اپنی حمایت واپس لے لی تھی اور اس میں کوئی دورائے نہیں کہ لیفٹ اور کانگریس کے درمیان دراڑ پڑنے کا فائدہ بی جے پی نے اٹھایا۔ ایم اے بابی سے جب پوچھا گیا کہ لیفٹ کا یو پی اے-I حکومت سے حمایت واپس لینے پر تو بایاں محاذ کو نقصان نہیں ہوا۔ جس پر انہوں نے کہا کہ یو پی اے-I نے جب امریکہ کے ساتھ اسٹراٹیجک تعلقات قائم کرائے تھے ایسے میں کمیونسٹ پارٹی ایسی حکومت کی حمایت کبھی نہیں کرسکتی تھی۔ یہ بالکل سامنے کی بات ہے اور لیفٹ نے اس کی وضاحت کھل کر سونیا گاندھی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کے سامنے کردی تھی۔ اگرچہ کانگریس کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے لیفٹ کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں اچھی طرح سے یہ سمجھتی ہوں کہ اگر حکومت نے نیوکلیائی تحدید اسلحہ کے معاملہ میں کوئی معاہدہ کیا تو پھر اس میں کمیونسٹوں کے شامل رہنے کا معاملہ ہی ختم ہوجاتا ہے اور سونیا گاندھی نے پورے یقین واعتماد کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ حکومت ہند کسی بھی صورت میں اپنی موجودہ پوزیشن سے نہیں ہٹے گی اور کوئی بھی حکومت کو جس قدر بھی ورغلا لے لیکن کانگریس نے لیفٹ کے ساتھ جو وعدہ کرلیا ہے اس پر وہ قائم رہے گی۔ لیکن جب امریکہ کے ساتھ تحدید نیوکلیائی اسلحہ کا معاملہ سامنے آیا تو پتہ نہیں کیا سوچ کر منموہن سنگھ نے اس پر دستخط کردیئے اور لیفٹ کو یہ وعدہ خلافی پسند نہیں آئی کیونکہ منموہن سنگھ تو سونیا گاندھی جیسی عظیم خاتون کے وعدے کا پاس نہیں کرسکے تھے لیکن ایسا منموہن سنگھ نے کیوں کیا، شاید وہ امریکہ کی شیطانی چالوں کو سمجھنے سے قاصر رہے تھے، لیکن یہ بھی کہا نہیں جاسکتا کیونکہ منموہن سنگھ جیسا عالم اور سخنور اور لائق وزیر اعظم برسوں کے بعد کوئی ایک پیدا ہوتا ہے۔ ایم اے بابی نے مزید کہ کہا کہ سونیا گاندھی نے منموہن سنگھ پر یہ واضح کردیا تھا کہ انہوں نے لیفٹ کے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے۔ لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ اس وقت سیاسی الٹ پھیر کو منموہن سنگھ بھی ٹھیک سے سمجھ نہیں پائے تھے ورنہ انڈیا اور امریکہ کے درمیان تحدید نیوکلیائی ہتھیار پر وہ معاہدہ ہرگز نہ ہوتا۔ لیکن اس سلسلے میں اس کی وضاحت نہیں کی گئی کہ اگر انڈیا اور امریکہ کے درمیان یہ معاہدہ نہ ہوتا تو امریکہ ایک طرف سے پاکستان اور دوسری طرف سے چین کو انڈیا کے خلاف اکساتا رہتا اور منموہن سنگھ امریکہ کی نیت کو بہت حد تک سمجھ چکے تھے لیفٹ کی طرف سے حمایت واپس لینے سے قبل بہت سارے واقعات رونما ہوئے تھے اگرچہ سونیا گاندھی نے منموہن سنگھ کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اس معاملے میں پیش رفت سے اجتناب کریں کیونکہ لیفٹ پارٹیاں اس کی شدید مخالفت پر اتر آئی ہیں لیکن منموہن سنگھ نے یہ بھی سوچا تھا کہ اگر وہ امریکہ کے ساتھ اس معاہدے کو آگے بڑھاتے ہیں تو لیفٹ اپنے آپ میں زمیں دوز ہوجائے گی، لیکن وہ چونکہ لیفٹ پارٹیوں کے اندرونی استحکام کو سمجھ نہیں پائے تھے۔ وہ جان بوجھ کر لیفٹ اور سونیا گاندھی کی تضحیک نہیں چاہتے تھے لیکن امریکہ کے ساتھ معاہدہ میں دستخط کرکے انہوں نے در پردہ وہی کیا تھا۔ ایم اے بابی نے یہ بات یوں کہی کہ میں اس حقیقت کو جانتا تھا کیونکہ پی ایم کے پرنسپل سکریٹری ٹی کے اے نائر ملایلی تھے اور وہ اب بھی حیات سے ہیں، آپ ان سے کراس چیک (جرح) کرسکتے ہیں۔ وہ خود چل کر کیرالا ہاؤس آئے تھے اور مجھ پر زور دیا تھا کہ وہ پرکاش کرات کو مطمئن کریں۔ اس موقع پر سونیا گاندھی نے منموہن سنگھ سے دریافت کیا تھا کہ آپ نے یہ کیا کیا، آپ تو جانتے ہیں کہ میں نے لیفٹ پارٹیوں سے کیا وعدہ کیا ہے جس پر انہوں نے کہا تھا کہ میں جانتا ہوں اور لیفٹ کو بھی موجودہ صورتحال کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور جب یو پی اے-I نے اس معاہدے کے ساتھ آگے بڑھنے کو ترجیح دی تو ہمارے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا کہ ہم اپنی حمایت واپس لے لیں۔ جب منموہن سنگھ سے پوچھا گیا تھا کہ اس معاہدے سے لیفٹ کو سخت اعتراض ہے تو انہوں نے کہا تھا کہ لیفٹ کو تو امریکہ پر بھی اعتراض ہے۔ (خ الف ف)

ہریانہ کے پولس انسپکٹر رادھے شیام کی گرفتاری کیوں ہوئی؟

خورشید فرازی

ہردن صبح کا اخبار اٹھا کر سرسری طور پر صفحہ اول سے صفحہ آخر ایسی کم از کم دس خبریں تو یقیناً مل جائیں گی جس میں دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کے خلاف کوئی نہ کوئی کارروائی کرتے رہتے ہیں لیکن دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے بجرنگ دل، وی ایچ پی کا اس میں کوئی قصور نہیں ہے اصل قصور تو فرقہ پرستوں کے گروگھنٹال کا ہے جنہوں نے ایسے ایسے غنڈے ملک گیر سطح پر پال رکھے ہیں اور باقاعدہ ان کی تنخواہ لگتی ہے اور ان کا کام مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتے رہنا، موقع ملتے ہی مسلمان کا کام تمام کرنا، چاہے وہ گئو رکھشا کے نام پر ہو یا لو جہاد کے نام پر ماب لنچنگ اور کچھ نہ ملے تو مسجدوں پر حملے، نمازیوں پر گندگی پھینکنا اور اس امید پر کہ مسلمان پلٹ کر جواب دیں گے اور وہ اس علاقے کو گجرات 2002 بنادیں جب پی ایم مودی نے ایسے غنڈوں کو چھوٹ دے رکھی ہو اور ماب لنچنگ کے خلاف آج تک ان کی زبان سے کچھ نہیں نکلا اور کیونکر وہ زبان کھولتے جب سارے کرتوتوں کے پیچھے انہی کا ہاتھ کارفرما ہو۔ اس وقت تو ملک بھر کے اخبارات میں وقف ترمیمی بل 2024 کا چرچا ہے جسے مودی حکومت نے انتہائی مکاری کے ساتھ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور کرالیا اور فوراً ہی وہ بل صدر جمہوریہ کو منظوری کے لئے بھیج دیا اور صدر جمہوریہ نے ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر اس پر دستخط کردیئے اور ایک صدر جمہوریہ ہونے کے ناطے انہیں نریندر مودی حکومت سے دریافت کرنا چاہئے کہ وقف کا معاملہ مسلمانوں کا ہے اور اس کے لئے وقف بورڈ ذمہ دار ہے مسلمانوں کا نفع نقصان جو ج بھی ہے وہ وقف بورڈ سمجھے آخر اس میں ایک ہندوحکومت کو مداخلت کی ضرورت کیوں آن پڑی۔ لیکن چونکہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو تخت شاہی پر بٹھانے والے بھی نریندر مودی ہیں اس لئے صدر جمہوریہ نے اس پر فوراً دستخط کرکے اس بل متنازع کو ایکٹ میں تبدیل کردیا اور نریندر مودی حکومت نے سمجھا کہ اب پو بارہ ہیں اور اب وہ لاکھوں ایکڑوں پر مشتمل وقف کی زمینوں کو اپنے لے پالک اڈانی اور امبانی کو سونپ دیں جس کے عوض میں انہیں جو کچھ بھی ملے گا وہ تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن مودی حکومت اگر یہ سوچ رہی ہے کہ جو بل قانون بن گیا اسے واپس نہیں لیا جاسکتا تو یہ مودی حکومت کی خوش فہمی ہے۔ اس ملک کے مسلمان یوں آسانی سے انہیں وقف جائدادوں پر قبضہ کرنے نہیں دینگے۔

مودی حکومت نے اس طرح سے ہندو اور مسلمان کے نام پر نفرت کی پرورش کی ہے جس کا انکشاف مختلف خبروں سے ہوتا ہے۔ ابھی ہریانہ سے موصولہ خبروں کے مطابق پتہ چلا کہ ہریانہ کے ایک تھانہ کا انسپکٹر رادھے شیام کو گرفتار کیا ہے جو ایک معطل اسٹیشن ہاؤس انسپکٹر تھا۔ اس سرکل انسپکٹر پر متعدد مرتبہ حوالاتی ٹارچر اور انسانیت سے بعید حرکت کرنے کا الزام عائد ہوا تھا۔ اسی طرح کا ایک واقعہ دسمبر 2024 کا ہے اور اس ظالم پولس افسر نے ایک ملزم کے خلاف ایسی حرکتیں کیں کہ شیطان کی آنکھیں بھی شرمسار ہوجائیں۔ رادھے شیام خاص طور پر مسلم قیدیوں کے ساتھ انتہائی خراب سلوک کیا کرتا تھا اور تھانے میں ایسی ایسی اذیتیں دیتا تھا کہ دوسرے افسران بھی تھرا اٹھتے تھے۔ اس واقعہ پر اس نے ایک نوجوان مسلم قیدی پر پہلے حد درجہ ڈنڈے برسائے اور پھر جب وہ پانی مانگ رہا تھا اس نے پسی ہوئی مرچ کو نگلنے کا حکم دیا اور اس کے جسم کے پرائیویٹ حصوں میں انجکشن لگانا شروع کردیئے 16 اپریل کو اس کے خلاف چھان بین کی تکمیل ہوئی اور بتایا گیا کہ اس نے تھانہ میں زیر سماعت کے ساتھ ایسی گندی اور اذیت ناک حرکتیں کیں، کہ یہ اگر کسی اسلامی ملک میں ہوتا تو اس کی سزا ہاتھ پاؤں کاٹ دینے کی ہوتی۔ رادھے شیام کے خلاف جرم ثابت ہونے پر انسپکٹر جنرل سے اسی دن اسے معطل کردیا تھا۔ رادھے شیام کے خلاف دیگر دو نوجوان جو سائبر کرائم کے جرم میں پکڑے گئے تھے ان دونوں کے خلاف انتہائی گندی حرکت کرنے کا مجرم ٹھہرایا گیا تھا۔ رادھے شیام دائیں بازو کے ہندو گروپ کے بجرنگ دل اور بٹو بجرنگی جیسے دو گوڑی کے غنڈوں سے قریبی تعلق رکھتا تھا۔ بٹو بجرنگی پر مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز ڈائیلاگ بازی اور فساد بھڑکانے کا الزام عائد تھا۔ رادھے شیام کی گرفتاری سنیئر کانگریسی لیڈر اور نوح اسمبلی حلقہ کے قانون ساز آفتاب احمد نے زبردست ستائش کی۔ دوسری طرف ہندوتوا تنظیموں نے رادھے شیام کی گرفتاری کو ہندوؤں کی بے عزتی قرار دیا۔ بٹو بجرنگی جو خود ساختہ گئو رکھشک ہے اور کئی مسلمانوں کو ہلاک کردینے کا الزام ہے اس نے کہا کہ اگر رادھے شیام کو رہا نہیں کیا گیا تو ہندوتوا گروپ اسے اپنی ہتک تصور کرے گا اور متھرا روڈ ہائی وے کی ناکہ بندی کرکے ہزاروں ٹرکوں اور گاڑیوں کو شاہراہ پر روک دے گا جس کے بعد حکومت کو مجبور ہوکر رادھے شیام کو رہا کرنا پڑے گا۔

''پہلگام کا جواں مرگ سپوت سید عادل حسین''

جمیل احمد (واٹ گنج)

منگل کا دن پہلگام کا دلفریب مرغزار دنیا کی صغیر فردوس بریں کا نمونہ پیش کررہا تھا۔ کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں واقع ایسا پر کشش ومثل جنت نما ہے کہ یہاں کے بیرون ممالک کے سیاح اس کی لطافت، سر دل کو فرحت بخشنے والی نرم ونازک ہواؤں سے یک گونا اطمینان پانے کیلئے جوق درجوق میں یہاں کھینچتے چلے آتے ہیں۔ عظیم جنت کا یہ صحت بخش مقام ''پہلگام'' بھی بنا تفریق مذہب وملت کے اپنے سبھی چاہنے والوں کو اپنی آغوش میں لینے کیلئے بے قرار رہتا ہے۔ یہی اس خوشنما خطے کی اپنی خوبی وجاذبیت بھی ہے۔ قدرتی مناظروں کا دلفریب نظارہ، نشیب وفراز کا وسیع تر مرغ زار کھلا میدان، سرسبزی وہریالی نحیف ونزار کو بھی پائے استحکام دیکر اپنی طرف دوڑ لگانے کی دعوت دیتا ہے۔ ان ہی پرفریب فضاؤں کی چوٹی پر ہندوؤں کا ایک پرانا وعظیم معبدگاہ ویشنو دیوی کا مندر بھی ہے۔ جہاں پوری دنیا سے عقیدت منداپنی دیرینہ مرادیں لے کر آتے ہیں، پتھر کی مسکراتی ہوئی دیوی سے مالک حقیقی کی جانب سفارش کروانے کی منت وسماجت بھی کرتے ہیں۔ محب وطن کیلئے ان پتھروں کے اصنام میں نہیں بلکہ خاک وطن کے ذرے ذرے میں نجات دہندہ محوخرام ہیں۔ تو ہم پرستی کے ساتھ اگر سیاحت کی بھی لگن ہو تو یہ اطراف میں رہنے والے خچر پر سواری کروانے والے پشت پر معمر عقیدت مندوں کو لاد کر لے جانے والے محنت کش کا بھی آمدنی کا ذریعہ بنتا ہے۔ ان کے اہل وعیال بھی ایسی روزی پر قانع وشکر گزار ہوتے ہیں۔ اب اگر دہشت پسند وتخریب کار اپنی جنونیت کی پیاس بجھانے کے لئے جنت نما خطے کو لہولہان کررہے ہیں، معصوموں کی جان لے رہے ہیں تو یہاں مذہبی تفریق کی کوئی جائے نہیں کیونکہ انسانی خون کی ارزانی سے بہانے کی مذموم حرکتیں تو حیوانوں کا ہے۔

دو پیروں والے وحشیوں کا ہے۔ محسن انسانیت نے کبھی بھی ایسی بہیمانہ حرکتوں کی حمایت نہیں کی اور نہ ہی مذہب وملت سے بالاتر دانشوروں نے کبھی بھی ایسی قابل مذمت افعال کو ہوادی۔ جب جب مادر وطن پر باہری قوتوں کی یورش ہوئی تو یہاں اقلیتی طبقے کے لوگوں نے بھی اس باہری طاغوتی طاقت کو اپنے ہم وطنوں کے ساتھ مل کر مجاہدانہ طریقے سے اس کو پسپا کیا ہے۔ ایسے جانثاروں کی فہرست بہت لمبی ہے۔ دہلی سلطنت سے لیکر مغلیہ سلطنت میں بھی بڑے بڑے سپہ سالار ہندو بھی تھے اور مسلمان بھی۔ جنگ آزادی میں بھی ہندوستان کے علماء واکابرین دین نے جہاں انگریزوں سے جنگ کرتے ہوئے دار ورسن تک گئے وہاں طن کے سرفروشوں نے بھی ملک کی حرمت کو بچانے کیلئے سینوں میں گولیاں کھائیں ایسی تاریخی شواہد انمٹ ہیں۔ اب اگر کوئی اپنی سیاست واپنی داداگری کو چمکانے کیلئے ایسی معیوب حرکتیں کرکے لوگوں کو ورغلانے کی کوشش کرتے ہیں تو جان لیں ''یہ تو پبلک ہے یہ سب جانتی ہے''

بروز منگل کو وادی کا جنت نما پہلگام میں جو افسوسناک سانحہ رونما ہوا، اس سے پورے ملک نوحہ کناں وسینہ فگار ہے۔ کیونکہ کسی ایک مخصوص قوم کا خوں نہیں بے دریغ بہایا گیا بلکہ انسانیت کا خون کیا گیا ہے جس کی معافی تو ممکن نہیں۔ اس اجتماعی قتل وغارت گری میں خواہ جو بھی مقاصد ہیں ان کے مقاصد دیر سویر اپنا رنگ تو دکھا کر ہی رہے گا اور ملک وملت کے جانثار "Ponyrider" سیدہ محمد عادل شاہ کی قربانی بھی رائیگاں نہیں جائے گا جنہوں نے سیاحوں کو بچانے کے لئے دہشت گردوں سے تن تنہا بھڑ گئے۔ جان تک کی پرواہ نہ کی۔ ایسے سورما وجانثار کبھی بھی ناحق کے آگے سرخم تسلیم کرنا گوارہ نہیں کرتے بلکہ انسانیت کا سربلند کرنے کے لئے اپنی جان تک کی بازی لگادیتے ہیں۔ سید محمد عادل شاہ خچر پر سوار ہوکر کے عقیدت مندوں کو ماتا وشنو دیوی کے مندر تک لے جاتے تھے۔ اس سے جو بھی روزگار میسر ہوتا وہ اپنے کنبے کے لئے صرف کرتے تھے اور اپنی محنت وروزی پر قانع بھی رہتے تھے۔ تین بھائیوں میں شہید سید عادل شاہ حسین چھوٹا اور محنتی اور گھر کا کفاف بھی تھا۔ ان کے والد سید حیدر شاہ نے بتایا کہ سیاحوں کی جان بچاتے ہوئے بیٹے کی جان جانے پر باپ غمگین ضرور دکھائی دئے مگر بیٹے کی عظیم قربانی پر آنسو نہیں بہایا اور کہا کہ انسانیت کا اس نے سربلند کردیا۔ اب جو بھی تکلیف ہوگی وہ وقتی ہوگی کیونکہ جس نے غم دیا ہے وہ غم دور بھی کرے گا۔ سید عادل حسین شاہ کی اس عظیم کارنامے وقربانی سے پوری دنیا آبدیدہ ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ان کے پریوار کو پرساں دیتے ہوئے کہا کہ ایک معمولی محنت کش ''پونی والا'' نے وہ کر دکھایا جس سے انسانیت کا درجہ بلند ہوگیا۔ دہشت گردوں کے سامنے اس نے نہایت ہی بہادری وبے خوف طریقے سے مقابلہ کیا۔ عقیدت مند، سیاحوں کو بچانے کے لئے کشمیر کا یہ عظیم سپوت جان دینے سے بھی گریز نہیں کیا۔ انسانیت کے تحفظ کیلئے جو بھی مردِ میدان ہوتے ہیں وہ کبھی مرتے نہیں ہیں۔ دنیا میں تاریخ بن جاتے ہیں اپنے مثال وکارنامے سے۔ ملک کے فرقہ پرست قوتوں کے منہ پر سید عادل حسین شاہ کی شہادت ایک بھرپور طمانچہ ہے۔

آخری قسط

حج مقبول اور حج مبرور کے لئے سب سے ضروری تیاری

ڈاکٹر محمد مظہر حسین
عالم گنج، پٹنہ

عمرہ کے معنی زیارت کے ہے۔ امام شافعی، امام احمد بن حنبل، داؤد ظاہری، سفیان ثوری اور دوسرے فقہا کے مطابق حج اور عمرہ دونوں فرض ہے۔ لیکن امام ابوحنیفہ اور ابوثور کے نزدیک عمرہ سنت ہے۔ بخاری و مسلم کی ایک حدیث کے مطابق رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے۔

ہندوستان سے جانے والے عازمین حج تمتع کرتے ہیں۔ حج تمتع میں عمرہ اور حج کا الگ الگ احرام باندھنا ہوتا ہے۔ پہلے عمرہ پھر حج کے موقع پر حج کا احرام۔

حج سے متعلق استعمال ہونے والے اصطلاحات اور ان کی تشریح اس ناچیز کے ایک مضمون میں شائع ہو چکا ہے۔ اُمید ہے ۲۰۲۵ء کے عازمین نے اُنہیں ذہن نشیں کرلیا ہوگا۔

اس شمارہ میں عمرہ ادا کرنے کی ترتیب پیش کی جارہی ہے۔ اسی ترتیب سے اگر عمرہ ادا کیا جائے تو انشاء اللہ عمرہ کی صحیح طریقے سے ادائیگی ہوجائے گی:۔

(۱) احرام کی حالت میں تلبیہ پڑھتے ہوئے حدود مکہ میں داخل ہوں۔

(۲) دعاء پڑھکر مسجد الحرام میں کسی ایک دروازہ سے داخل ہوں۔ رہائش گاہ سے جو دروازہ سب سے نزدیک اور سیدھا ہو اُسی دروازے کا انتخاب کریں اور اُسی دروازے نکلا بھی کریں۔ تلبیہ پڑھنا جاری رکھیں۔

(۳) تلبیہ پڑھتے ہوئے مطاف کی طرف آہستہ آہستہ بڑھیں۔ راستے کی نشاندھی مسجد کے اندر کی ہوئی ہے۔

(۴) مسجد کے آخری حصہ پر پہنچ کر نظریں نیچی کیے ہوئے سیڑھیوں سے یا برقی زینہ سے نیچے مطاف کے قریب اُتر جائیں۔ نظریں اُٹھا کر دیکھیں کعبہ آپکی نظروں کے سامنے ہوگا جو مسجد کے ٹھیک بیچوں بیچ کھلے آسمان کے نیچے ہے۔ خانہ کعبہ پر پہلی نظر کی دعاء پڑھیں۔ اس وقت جو بھی دعاء آپ مانگیں گے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

(۵) مطاف میں داخل ہوکر احرام کو اضطباع کی حالت میں کرلیں یعنی احرام کی چادر کو داہنی بغل سے نکال کر کندھے پر ڈالیں اور داہنا شانہ کھلا رکھیں۔ پھر خانہ کعبہ کے اس کونہ پر پہنچ جائیں جہاں حجر اسود نصب کیا ہوا ہے۔ اس کی نشاندھی کیلئے حج اسود کے ٹھیک سیدھ میں مسجد کے ستون پر سبز ٹیوب لگا ہوا ہے۔ اگر حجر اسود کے قریب پہنچ سکیں تو بہتر ہے ورنہ اس کی سیدھ میں جہاں پر جگہ ملے کھڑے ہو جائیں۔ تلبیہ پڑھنا بند کردیں۔ طواف کی نیت کرلیں اور حجر اسود کی طرف مُنہ کر کے استلام کریں۔ پھر داہنے گھوم جائیں اور طواف شروع کریں۔ طواف کے دوران خانہ کعبہ آپ کی بائیں طرف ہوگا۔ نظریں نیچی رکھیں اور کعبہ کی طرف نہ دیکھیں۔ طواف کے دوران جو بھی یاد ہو پڑھتے رہیں۔ تیسرے کلمہ کا ورد کریں حطیم کے باہر سے طواف کریں۔ رکن یمانی کے پاس پہنچ کر استلام کریں لیکن ہاتھوں کو چومیں نہیں۔ رکن یمانی سے حجر اسود تک کی مخصوص دعاء پڑھیں۔ حجر اسود پر پہنچ کر ایک چکر پورا ہوا۔ پھر اسی طرح استلام کر کے دوسرا چکر شروع کریں اور اسی طرح سات چکر پورا کریں۔ یاد رہے کہ پہلے تین چکروں میں رمل کرنا نہ بھولیں یعنی اکڑ کر تیز قدموں سے چلیں۔ عورتوں کے لئے اضطباع اور رمل کی اجازت نہیں۔

(۶) طواف ختم ہوجانے کے بعد مقام ابراہیم کے سامنے یا مسجد میں کسی بھی جگہ دو رکعت نماز طواف پڑھ لیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اس کے بعد سیر ہوکر آپ زم زم پئیں۔ اس کے بعد پھر حجر اسود کے پاس آکر استلام کریں اور باب صفا سے صفا کی طرف سعی کے لئے روانہ ہوں۔ صفا و مروہ مسجد کے احاطے میں ہی ہے۔ کہیں دور جانے کی ضرورت نہیں۔

(۷) سعی کی نیت کر کے صفا پر پہنچ کر کعبہ کی طرف مُنہ کر کے مخصوص دعاء پڑھیں اور پھر مروہ کی طرف روانہ ہوں۔ صفا و مروہ کے درمیان دو (۲) سبز ٹیوب لگے ہوئے ہیں۔ ان کے درمیان تیز تیز قدم سے چلیں۔ عورتوں کو تیز چلنے کی اجازت نہیں ہے۔ صفا پر پہنچ کر ایک چکر ہوا۔ مروہ پہنچ کر مخصوص دعاء پڑھیں اور صفا کی طرف روانہ ہوں۔ مروہ سے صفا دوسرا چکر ہوگا۔ مروہ پر ساتواں چکر ختم ہوگا۔ سعی کے بعد کسی جگہ پر دو رکعت نفل نماز پڑھ لیں۔

(۸) سعی کے بعد پھر مطاف میں چلے جائیں اور اُسی دروازہ سے مسجد سے باہر نکلیں جس دروازہ سے داخل ہوئے تھے۔ مسجد سے باہر نکل کر کسی سیلون میں بال منڈوالیں یا ترشوالیں۔ عورتیں اپنے بال ہاتھ کی انگلی کے ایک پور کے برابر خود کاٹ لیں یا کسی دوسری خاتون سے کٹوالیں۔ یہاں پر آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا۔

(۹) حلق یا قصر کے بعد اپنے قیام گاہ پر جا کر احرام اُتار دیں اور غسل کر کے عام دنوں کے کپڑے پہن لیں اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں گذاریں۔ اگر قیام گاہ نزدیک ہو تو کوشش کریں کہ نماز پنجگانہ مسجد الحرام میں ادا کریں۔ ورنہ پھر قریب کے کسی مسجد میں نماز ادا کریں۔ حج کے ایام شروع ہونے سے پہلے یا حج کے بعد مقدس مقامات کی زیارت ضرور کریں۔ تمام مخصوص دعاؤں کو اگر یاد کرلیں تو بہتر ہے۔ حج و عمرہ سے متعلق کتابوں میں بہت ساری مخصوص دعائیں مل جائیںگی۔ حج و عمرہ سے متعلق اس ناچیز کی کتاب بہ عنوان "حج تمتع" کا مطالعہ ضرور کرلیں کتاب مختصر مگر جامع ہے۔

ہندوستان سے جانے والے عازمین حج "حج تمتع" کرتے ہیں۔ حج تمتع میں پہلے عمرہ کرنا ہوتا ہے اور پھر حج کے دنوں میں حج۔ عمرہ کے بعد احرام اُتار دیا جاتا ہے۔ پھر حج کے دنوں میں احرام باندھا جاتا ہے اور احرام کی حالت میں ہی مکہ کے حدود میں داخل ہونا ہوتا ہے۔ عمرہ کرنے کا طریقہ اور اس کی ترتیب کی تفصیل اس ناچیز کے گذشتہ مضمون میں پیش کیا جا چکا ہے اُمید ہے کہ ۲۰۲۵ء کے عازمین نے اس ترتیب کو ذہن نشیں کرلیا ہوگا۔ آج میں حج کے پانچ دنوں کی تفصیل بیان کررہا ہوں:۔

پہلا دن (۸ ذی الحجہ) یوم الترویہ

(۱) فجر کی نماز کے بعد قیام گاہ سے حج کا احرام باندھ کر مکہ سے منیٰ کی روانگی ہوگی۔ مکہ سے منیٰ کا سفر معلم کی بسوں سے یا میٹرو سے ہی کرنا ہوگا۔ پرائیوٹ گاڑیاں منیٰ سے باہر ہی روک دی جاتی ہیں۔ معلم کی بس آپ کو منیٰ میں آپکے خیمہ تک پہنچا دیگی۔

(۲) منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز مسجد خیف یا اپنے خیمہ میں پڑھیں۔ اگر جماعت بن جائے تو بہتر ہے۔ ظہر عصر اور عشاء میں قصر کریں۔

(۳) رات منیٰ میں قیام کریں۔

دوسرا دن (۹ ذی الحجہ) یوم العرفہ

(۱) فجر نماز منیٰ میں ادا کر کے آفتاب طلوع ہونے کے بعد عرفات کیلئے روانگی ہوگی۔ معلم کی بس آپکو عرفات میں اپنے خیمہ تک لے جائے گی۔ میٹرو سے بھی جا سکتے ہیں۔ زوال کے بعد عرفات کا وقوف شروع ہوتا ہے۔

(۲) عرفات میں ظہر و عصر کی نماز ایک ساتھ (یکے بعد دیگرے) قصر سے پڑھنی ہے۔ نماز مسجد نمرہ میں ادا کرنا افضل ہے۔ ویسے یہ بہت مشکل ہے۔ اس لئے اپنے خیمہ میں ہی پڑھیں۔

(۳) وقوف عرفات زوال سے لیکر مغرب ہونے تک ہے۔ لیکن عصر اور مغرب کے درمیان کھڑے ہوکر دعائیں مانگنا اور گڑگڑانا سب سے افضل ہے۔

(۴) آفتاب غروب ہونے پر مغرب کی نماز پڑھے بغیر خیمہ چھوڑ دیں۔

(۵) مزدلفہ کے لئے روانگی۔ معلم کی بس یا میٹرو سے مزدلفہ جائیں۔ اس وقت بڑا افراتفری رہتا ہے چونکہ تمام حاجی ایک ہی وقت میں عرفات سے چھوٹتے ہیں۔

(۶) مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی (قصر سے) ایک ساتھ (یکے بعد دیگرے) پڑھیں چاہے جس وقت بھی پہونچیں۔ وقت کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

(۷) مزدلفہ میں رات گذاریں۔

تیسرا دن (۱۰ ذی الحجہ) یوم النحر

(۱) مزدلفہ سے فجر کی نماز پڑھ کر اور ۷۰ کنکریاں (چنے کے دانے کے برابر) چُن کر مزدلفہ سے واپس ہوکر منیٰ اپنے خیمہ میں پہنچنا ہے۔ اس وقت بھی افراتفری رہتی ہے۔ کوئی سواری نہیں ملتی۔ زیادہ تر لوگ پیدل ہی منیٰ لوٹتے ہیں۔

(۲) منیٰ پہنچکر اپنے خیمے میں سامان رکھ کر رمی کے لئے پیدل ہی جانا ہے۔ اور اس دن صرف بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا ہے (ایک ایک کر کے سات کنکریاں مارنا ہے)۔ اس کے بعد قربانی کروانا ہے۔ اگر بینک میں قربانی کی رقم جمع کیا ہے تو بینک نے جو قربانی کا وقت دیا ہے وہ وقت گذر جانے کے بعد سر کے بال منڈوالیں یا ترشوالیں۔ عورتیں اپنی انگلی کے ایک پور کے برابر بال خود کاٹ لیں یا کسی دوسری خاتون سے کٹوالیں۔ حلق یا قصر کے بعد احرام اُتار دیں اور غسل کرنے کے بعد عام دنوں کے کپڑے پہن لیں۔ کچھ کھاپی کر خیمے میں آرام کریں اور اپنے وقتوں پر نماز ادا کریں۔ اب صرف ایک فرض باقی رہ گیا ہے یعنی خانہ کعبہ کا طواف اور سعی۔ اگر ہمت ہو تو اسی دن یعنی ۱۰ ذی الحجہ کو احرام اُتر جانے کے بعد طواف زیارت کرلیں پھر منیٰ واپس آکر رات یہیں گذاریں۔

چوتھا دن (۱۱ ذی الحجہ) یوم تشریق

اس دن صرف رمی کرنا ہے۔ پہلے چھوٹے شیطان کو، پھر درمیانی شیطان کو پھر بڑے شیطان کو سات سات کنکریاں باری باری کے ماریں یعنی کل ۲۱ کنکریاں استعمال کرنی ہیں۔ اگر ۱۰ ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا ہے تو آج کے دن کرلیں اور پھر مکہ سے منیٰ واپس آجائیں اور رات منیٰ میں ہی گذاریں۔

پانچواں دن (۱۲ ذی الحجہ) یوم تشریق

آج بھی تینوں شیطانوں کو اسی ترتیب سے کنکریاں مارنی ہیں جیسا کہ چوتھے دن کیا تھا اور اگر طواف زیارت نہیں کیا ہے تو آج ضرور کرلیں۔ یاد رکھیں طواف زیارت فرض ہے۔ اگر چھوٹ گیا تو حج نہیں ہوگا۔ اگر طواف زیارت ۱۰ ذی الحجہ کو یا ۱۱ ذی الحجہ کو کرلیا ہے تو ۱۲ ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد آپ منیٰ سے خیمہ چھوڑ کر مکہ اپنے قیام گاہ آفتاب غروب ہونے سے پہلے پہلے آسکتے ہیں۔ ورنہ پھر ۱۳ ذی الحجہ کو اسی طرح تینوں شیطانوں کو کنکریاں مار کر منیٰ سے مکہ واپس آنا پڑے گا۔ آج کے دن آپ کا حج مکمل ہوگیا۔ وطن واپسی سے پہلے جب جب موقع ملے مقدس مقامات کی زیارت ضرور کریں۔ جہاں تک موقع مل سکے خانہ کعبہ کا طواف کرتے رہیں۔ مسجد الحرام میں نمازوں کا اہتمام کریں۔ جس دن واپسی ہو اس دن طواف وِدع کرنا واجب ہے۔

رابطہ:9708380290

آیات محکمات اور متشابہات کے معنی و مفہوم

محمد اختر عادل گیلانی

قرآن فہمی کے مقصد سے 27/ جون 2024 سے ہر جمعہ کو قرآن کے ایک رکوع کا مطالعہ کا سلسلہ شروع کیا گیا تھا، جس کے تحت متعلقہ رکوع کا ترجمہ اور مختصر تشریح پیش کی جاتی رہی۔ اللہ کے فضل سے سورہ فاتحہ اور چالیس رکوع پر مشتمل سورہ بقرہ کی تشریح گذشتہ جمعہ کو مکمل ہوئی۔ آج سے سورہ ال عمران کا مطالعہ شروع کیا جارہا ہے۔ پہلے ال عمران کا مختصر تعارف پیش ہے۔ ال عمران مدنی سورہ ہے۔ اس میں 20 رکوع اور 200 آیات ہیں۔ اس سورہ میں زیادہ تر خطاب اہلِ کتاب (یہود و نصاریٰ) سے ہے۔ اس کے ساتھ ہی جناب محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والوں کو پچھلی امتوں کے مذہبی و اخلاقی زوال کا عبرتناک نقشہ دکھا کر متنبہ کیا گیا ہے کہ ان کے نقشِ قدم پر چلنے سے بچیں۔ اور بہترین امت ہونے کی حیثیت سے حق کا علمبردار اور دنیا کی اصلاح کی ذمے داری کو نبھائیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں اور پیارے رسول محمد ﷺ کی تعلیم و اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا رہیں۔ سورہ ال عمران، رکوع۔1، آیت 1 تا 9 کا ترجمہ اور مختصر تشریح ملاحظہ ہو: (ترجمہ) " ا، ل، م۔ اللہ وہ زندہ جاوید ہستی، جو نظامِ کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، حقیقت میں، اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ اے نبی ﷺ، اُس نے تم پر یہ کتاب نازل کی، جو حق لے کر آئی ہے اور اُن کتابوں کی تصدیق کررہی ہے جو پہلے سے آئی ہوئی تھیں۔ اس سے پہلے اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے تورات اور انجیل نازل کرچکا ہے۔ اور اس نے وہ کسوٹی اتاری ہے، (جو حق اور باطل کا فرق دکھانے والی ہے)۔ اب جو اللہ کے فرامین کو قبول کرنے سے انکار کریں، ان کو یقیناً سخت سزا ملے گی۔ اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور برائی کا بدلہ دینے والا ہے۔ زمین، اور آسمان کی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں۔ وہی تو ہے جس نے تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تمہاری صورتیں، جیسی چاہتا ہے بناتا ہے۔ اس حکمت والے کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے" ۔(1-6) تشریح: سورہ کے ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور قدرت کو اس مناسبت سے بیان کیا گیا ہے کہ آگے جو باتیں بتائی جارہی اور احکام دیے جارہے ہیں، وہ کائنات کے مالک، مدبر اور منتظم کار کی طرف سے ہیں، جس کے ہاتھ میں تمام اختیارات ہیں۔ وہ زندہ جاوید ہستی ہے اور جس کے بل بوتے ہی پر کائنات کا یہ سارا انتظام قائم ہے۔ کوئی دوسرا نہ اس کی صفات میں، نہ اختیارات میں، اور نہ حقوق میں اس کے شریک ہیں۔ اس نکتے کو سمجھانے کے لیے انسان کی پیدائش کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے کہ وہ ماں کے پیٹ میں تمہاری جیسی صورت چاہتا ہے بناتا ہے۔ وہ تمہاری فطرت کو جیسا جانتا ہے، نہ کوئی دوسرا جان سکتا ہے نہ خود انسان جان سکتا ہے۔ لہٰذا اس کی رہنمائی پر اعتماد کیے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ جس نے تمہارے استقرارِ حمل سے لے کر بعد کے مراحل تک ہر موقع پر تمہاری چھوٹی سے چھوٹی ضرورتوں تک کو پورا کرنے کا اہتمام کیا، کس طرح ممکن تھا کہ وہ دنیا کی زندگی میں تمہاری ہدایت اور رہنمائی کا انتظام نہ کرتا۔ اسی لیے اللہ نے یہ کسوٹی اور فرامین یعنی قرآن نازل کیا ہے۔ اب جو کوئی اس کو ماننے سے انکار کردے اسے سخت سزا ملے گی۔" اے نبی ﷺ، وہی خدا ہے جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے۔ اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں: ایک محکمات، جو کتاب کی اصل بنیاد ہیں، اور دوسری متشابہات۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے، وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور اُن کو معنی پہنانے کی کوشش کیا کرتے ہیں، حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بخلاف اس کے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں وہ کہتے ہیں کہ: " ہمارا ان پر ایمان ہے، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں" ۔ اور سچ یہی ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانشمند ہی لوگ حاصل کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ: " پروردگار! جب تو ہمیں سیدھے رستے پر لگا چکا ہے، تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کردیجیو۔ ہمیں اپنے خزانۂ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیاضِ حقیقی ہے۔ پروردگار! یقیناً تو سب لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والا ہے، جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، تو ہرگز اپنے وعدے سے ٹلنے والا نہیں ہے" ۔(7-9) تشریح: قرآن مجید میں عمومی طور پر دو طرح کی آیات پائی جاتی ہیں۔ ایک محکمات اور دوسری متشابہات۔ محکم، پکی اور پختہ چیز کو کہتے ہیں۔ آیاتِ محکمات سے مراد وہ آیات ہیں جن کی زبان بالکل صاف اور واضح ہے اور جن کو سمجھنے اور ان کا مفہوم متعین کرنے میں کسی اشتباہ کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ آیات کتاب کی اصل بنیاد ہیں، یعنی قرآن جس غرض کے لیے نازل ہوا ہے، اس غرض کو یہی آیتیں پوری کرتی ہیں۔ انہی میں دین کے بنیادی اصول، عقائد، عبادات، اخلاقیات، معاملات، فرائض اور امر و نہی کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ انہی میں عبرت اور نصیحت کی باتیں فرمائی گئی، گمراہیوں کی تردید اور راہِ راست کو واضح کیا گیا ہے۔ لہٰذا جو طالب حق ہدایت کے لیے قرآن کی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے ان کے لیے آیات محکمات ہی مشعلِ راہ بن سکتی ہیں۔ متشابہات: یعنی وہ آیات جن کے مفہوم میں اشتباہ کی گنجائش ہے۔ ایسی آیات کا ایمان سے کوئی تعلق نہیں ہے سوائے اس کے یہ اللہ کی طرف سے نازل ہوئی اور برحق ہیں۔ ہم نے ان پر ایمان لایا ہے اور اس پر یقین رکھتے ہیں۔ متشابہات کی اصل نوعیت کو سمجھنا اور سمجھنے کی کوشش کرنا لا حاصل ہے، کیونکہ جو چیزیں انسان کے حواس سے ماوراء ہیں، جن کو اس نے نہ کبھی دیکھا، نہ چھوا اور نہ چکھا، ان کی حقیقت کو کیسے جان سکتا ہے؟ یہ بھی حقیقت ہے کہ آیات متشابہات کا صحیح معنی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس لیے متشابہات کے معنی پہنانے کی کوشش صرف وہی لوگ کرتے ہیں جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہوتی ہے اور ان کی پوری توانائی قرآن میں نقص نکالنے میں صرف ہوتی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو لوگ متشابہات کا صحیح مفہوم جانتے ہی نہیں، تو ان پر ایمان کیسے لے آئے؟ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک معقول آدمی کو قرآن کے کلام اللہ ہونے کا یقین محکمات کے مطالعہ سے حاصل ہوتا ہے نہ کہ متشابہات کی تاویلوں سے۔ جب، آیات محکمات میں غور و فکر کرنے سے اس کو یہ اطمینان حاصل ہو جاتا ہے کہ یہ کتاب واقعی اللہ ہی کتاب ہے، تو پھر متشابہات اس کے دل میں کوئی خلجان پیدا نہیں کرتے۔ جہاں تک ان کا سیدھا سادہ مفہوم اس کی سمجھ میں آجاتا ہے، اس کو وہ لے لیتا ہے اور جہاں شک و شبہات اور پیچیدگی رونما ہوتی ہے، وہاں کھوج لگانے اور معمانے معنی پہنانے کے بجائے وہ اللہ کے کلام پر مجمل ایمان لاکر اپنی پوری توجہ کام کی باتوں کی طرف پھیر دیتا ہے۔ اگر تلاوتِ قرآن کے دوران آیات متشابہات کے متعلق وسوسے پیدا ہوں، تو یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو متذکرہ دعا بھی سکھائی ہے، جن کا ہمیشہ اہتمام کرنا چاہیے۔

رابطہ:9852039746

نعت پاک

محمد زاہد رضا بنارسی

عشقِ سرکارِ مدینہ سے بڑی کیا چیز ہے
مل گئی ان کی غلامی سروری کیا چیز ہے
حضرتِ حسان سے پوچھو بتائیں گے تمہیں
نعتِ پاکِ مصطفیٰ کی شاعری کیا چیز ہے
سوچو جب اس کی زیارت کو ملائک آتے ہیں
شہرِ شاہِ بحر و بر کی دلکشی کیا چیز ہے
تب سمجھ میں آیا جب اس در سے سب کچھ پالیا
روضۂ خیر الوریٰ کی حاضری کیا چیز ہے
سرزمینِ کربلا سے آرہی ہے یہ صدا
بات جب آجائے دیں کی زندگی کیا چیز ہے
حشر میں جب فیصلہ ہوگا پتہ چل جائے گا
غوث و خواجہ اور رضا کی دشمنی کیا چیز ہے
میرے خواجہ کے کھڑاؤں نے کہا جے پال سے
کچھ سمجھ میں آیا تجھکو سنجری کیا چیز ہے
آج تک تحقیق ان کی ہو نہ پائی کامراں
فلسفی حیران ہیں حاجی علی کیا چیز ہے
کہہ دیا تعظیم آقا کے لیے گہری ہو قبر
پوچھیے احمد رضا سے عاشقی کیا چیز ہے
عظمتِ مہمانِ کعبہ کیا بیاں "زاہد" کرے
پوری دنیا جانتی ہے ازہری کیا چیز ہے

دارالعلوم حبیبیہ رضویہ گوپی گنج۔ بھدوہی

سورۃ الروم: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار
حیدرآباد

اس سورت میں اہل ایمان کے لیے سخت سے سخت حالات میں بھی ہمت و حوصلہ بنائے رکھنے کی تعلیم دی گئی، تاکہ ایمان والے بندوں کے قدم حق پر جمے و ڈٹے رہیں؛ اسکے علاوہ خدا سے بغاوت کرتے ہوئے شب و روز گزارنے والوں کے لے غور فکر اور درس عبرت کے بہت سے پہلو ہیں اور نوع انسانی سے متعلق ماضی کے اہم واقعات کی خبر پنہچار ہے ہیں، وہیں پر حالات حاضرہ پر غور فکر کی دعوت دیتے ہوئے اپنے برے انجام سے بے خبر لوگوں کو جو ،اسلام قرآن اور اسکے پیش کرنے والی؛ (باران رحمت لیکر آنے والی، مشفق انسانیت) ہستی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی پیش کردہ تعلیم کے جو لوگ دشمن بن بیٹھے اور اسے مٹا کے رکھدینے کی ٹھان لیے ہیں؛ انھیں سخت انتباہ دیتے ہوئے دعوت حق کو قبول کرنے، قرآنی تعلیمات پر توجہ دینے اپنی موجودہ ناشکری کی حالت سے باہر نکل کر ایک خدا کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت دی گئ ہے۔

سورۃ الروم مکی ہے۔ اس کے کُل آیات 60 اور رکوع 6 ہیں۔ اس کا نام آیت "غُلِبَتِ الرُّومُ" سے ماخوذ ہے۔ اس سورۃ کے تفصیلی مطالعہ سے دو بہت بڑی پیشین گوئیاں ہمارے سامنے آتی ہیں اور یہ بات بھی ہم پر واضح ہوجاتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی حیات طیبہ میں نازل شدہ سورۃ مذکور میں اللہ تبارک وتعالیٰ روم کا تذکرہ کیوں فرمارہا ہے۔ سورہ روم کی ابتدائی آیات کریمہ میں دراصل دو ایسی عظیم پیشین گوئیاں کی گئی ہیں جو اسلام اور اس کا پیغام پہنچانے والی عظیم ہستی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت حق (کی حقانیت) پر ایک بہت بڑی دلیل اور ناقابل انکار حقیقت ہے۔ اس سورۃ میں بتایا گیا کہ آج روم شکست کھاکر مغلوب ہوگیا (اور ایران غالب آگیا) روم غالب آجائے گا۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ رومی جو مذہب پر قائم تھے وہ عیسائی مذہب تھا اور یہ لوگ اہل کتاب ہونے کے ساتھ منکر آخرت نہ تھے اس طرح مسلمان ان کے قریب تھے۔ ایرانی جس مذہب پر چلتے تھے اس میں شرک پایا جاتا تھا یعنی آگ کی پوجا کرتے تھے۔ لہٰذا مشرکین مکہ ان کے قریب تھے۔ اس طرح آتش پرستوں سے بت پرستوں کو لگاؤ اور ہمدردیاں تھیں۔ مسلمانوں کی عیسائی حکومت سے ہمدردی کی ایک معقول وجہ یہ بھی تھی کہ جب مشرکین مکہ کی طرف سے اہل ایمان پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے جارہے تھے اور ان کا مکہ میں رہنا دشوار ہوگیا تھا ایسے حالات میں ایک قابل لحاظ تعداد مکہ سے ہجرت کر کے حبشہ کی طرف چلی گئی اور حبشہ کے عیسائی بادشاہ نجاشی نے مسلمانوں کو اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دی۔ مشرکین مکہ کی سفارتی کوششوں کے باوجود حبشہ سے مسلمانوں کو بے دخل نہ کیا جاسکا، نہ ہی ان کی سفارتی کوشش کام آئی اور نہ ہی قریش کی جانب سے پیش کی گئی رشوتیں اپنا اثر دکھائیں۔ غرض کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے روم کے مغلوب ہونے اور چند سال بعد پھر غالب آنے کی جو بات ارشاد فرمائی ہے بظاہر ایسی کوئی چیز نظر نہیں آرہی تھی لیکن یہ چیز ہوکر ہی رہی۔ جب یہ پیشین گوئی کی گئی تو مشرکین مکہ مذاق اُڑا رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ جس طرح ایران نے روم کو ختم کر ڈالا ہے اسی انداز سے ہم مسلمانوں کو اور ان کے دین کو مٹا ڈالیں گے۔ لیکن اللہ کی قدرت سے ایسا ہوا کہ قیصر و روم نے اپنے کھوئے ہوئے اقتدار کو حاصل کرنے کے لئے ایک زبردست حملہ کی تیاری شروع کردی۔ 623ء میں اس نے اپنی مہم کا آغاز کیا۔ آذر بائجان میں داخل ہوکر زرتشت کے مقام پیدائش ارمیاہ کو تباہ کردیا اور ایرانیوں کے سب سے بڑے آتش کدے کی اینٹ سے اینٹ بجادی اس طرح پہلی پیشین گوئی 9 سال میں پوری ہوگئی۔ دوسری پیشین گوئی مسلمانوں کو خوشیاں منانے کی، کی گئی تھی اب اس کا وقت بھی آپہنچا۔ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم 622ء میں مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ پہنچے اور ایک سال میں یعنی 623ء میں جنگ بدر واقع ہوئی۔ جس طرح آتش پرست مشرکین، ایران میں مغلوب ہوئے، اسی طرح اُسی سال اور اُسی دن بت پرست مشرکین بدر کے میدان میں پسپا ہوکر ناکام ہوچکے۔ اس طرح مسلمانوں کو دوہری خوشیاں نصیب ہوگئیں اور مشرکین مکہ کو دوہری ذلت سے دوچار ہونا پڑا۔ قرآن حکیم کی ان پیشین گوئیوں کے حق ثابت ہونے پر کئی لوگوں نے اسلام قبول کرتے ہوئے اس کے دامن رحمت میں پناہ حاصل کی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس سورۃ روم میں ابتدائی طور پر روم کا تذکرہ فرمایا اور پھر آگے تین رکوع تک فکر آخرت کا بیان چلتا ہے اور ہر طریقے سے یہ بات بتائی جاتی ہے کہ آخرت ہرگز ناممکنات میں سے نہیں ہے بلکہ آخرت کا ہونا معقول بات ہے اس کی ضرورت بھی ہے۔ اگر آخرت نہ ہوا اور انسان کو خدا کے ہاں جوابدہی کا احساس نہ ہو تو پھر انسان اپنی زندگی غلط راہ پر ڈال دیتا ہے۔ لہٰذا ہر آدمی اپنی موجودہ زندگی کو آخرت پر یقین رکھ کر گزارے۔ چوتھے رکوع سے بیان کا رُخ توحید باری تعالیٰ کے اثبات اور شرک کے ابطال کی طرف پھر جاتا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ انسان کیلئے فطری دین اس کے سوا نہیں ہے کہ وہ ایک خدائے واحد کی غلامی اختیار کرے اور پوری یکسوئی کے ساتھ اسی کا حکم مانے۔ شرک کے ابطال میں واضح انداز میں یہ بتایا گیا کہ شرک فطرت انسانی کے خلاف ہے اور فطرت کائنات کے مدمقابل ہے اور یہ بھی بتادیا گیا کہ جہاں بھی زمین پر شرک ہوتا ہے وہاں فساد برپا ہوکر رہتا ہے۔ مشرکانہ عقائد کی گمراہی کے سبب پچھلی قومیں فساد میں مبتلا ہوکر رہی ہیں۔ اس سورۃ کے اختتام پر دل و دماغ پر نقش ہونے والی تمثیل بیان کی جاتی ہے تاکہ اللہ کی طرف سے کی گئی وحی اور نبوت کی اہمیت اُجاگر ہو۔ چنانچہ ایک مثال دی گئی کہ دیکھو جس طرح اللہ کی طرف سے نازل باراں رحمت (بارش) سے مردہ پڑی ہوئی زمین یکا یک جی اُٹھتی ہے اور بہترین کھیتی لہلہانے لگتی اور اس سے بے شمار زندگی کے خزانے نکل پڑتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح مردہ پڑی ہوئی انسانیت کیلئے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی جارہی ہے اس کے مطابق اپنی زندگی بنالو گے تو خود تمہارا اپنا بھلا ہے اگر اس موقع سے فائدہ اُٹھاؤ گے تو دنیا و آخرت میں خیر و بھلائی تمہارے حصہ میں آئے گی ورنہ روز محشر ظالموں کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی۔ اس سورت میں اہل ایمان کے لیے سخت سے سخت حالات میں بھی ہمت و حوصلہ بنائے رکھنے کی تعلیم دی گی، تاکہ ایمان والے بندوں کے قدم حق پر جمے و ڈٹے رہیں؛ اسکے علاوہ خدا سے بغاوت کرتے ہوئے شب و روز گزارنے والوں کے لے غور فکر اور درس عبرت کے بہت سے پہلو ہیں اور نوع انسانی سے متعلق ماضی کے اہم واقعات کی خبر پنہچار ہے ہیں، وہیں پر حالات حاضرہ پر غور فکر کی دعوت دیتے ہوئے اپنے برے انجام سے بے خبر لوگوں کو جو ،اسلام قرآن اور اسکے پیش کرنے والی؛ (باران رحمت لیکر آنے والی، مشفق انسانیت) ہستی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی پیش کردہ تعلیم کے جو لوگ دشمن بن بیٹھے اور اسے مٹا کے رکھدینے کی ٹھان لیے ہیں؛ انہیں سخت انتباہ دیتے ہوئے دعوت حق کو قبول کرنے، قرآنی تعلیمات پر توجہ دینے اپنی موجودہ ناشکری کی حالت سے باہر نکل کر ایک خدا کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت دی گئ ہے۔ آج دنیا میں ہر طرف تکریم انسانیت کا درس دیا جاتا ہے، نوع انسانی کو ارتقائی منازل تک پہنچائے جانے پر گھنٹوں مباحث ہوتے ہیں، خوبصورت ایوانوں میں دل فریب انداز گفتگو ہوتی ہے لیکن افسوس (الاماشاءاللہ) یہ ساری چیزیں مردہ دلی و خودغرضی پر مبنی ہونے کی وجہ، نہ لوگوں کی بے ضمیری کم ہورہی ہے اور نہ دلوں کی سختی میں کمی ہوتی دکھائی دیتی ہے، بلکہ دنیا میں ہر نیا دن ایک نئی مصیبت کے ساتھ نوع انسانی کا استقبال کرتے دیکھائی دیتا اور بربادی کی خبریں سناتا ہے؛ اور اکثر یہ دیکھا گیا کہ حقوق انسانی کا دم بھرنے والے ہی سب سے زیادہ ان پر ظلم ڈھاتے ہیں۔ اب دنیا کو کوئی چیز امن و امان مہیا کرسکتی ہے تو بس خدائی رہنمائی سے ممکن ہے۔ اب دنیا کو جس چیز کی اشد ضرورت ہے وہ ہے قرآن مجید کو کلام الٰہی ماننے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول برحق تسلیم کرے اور سارے خداؤں کی نفی کرتے ہوئے خدائے واحد لاشریک لہٗ کی بندگی اختیار کرلے۔ اس سورہ میں "غلبت الروم" روم کی مغلوبیت کے ذکر کے بعد عنقریب پھر غالب ہوجانے کی بات کا سچ ہوجانا یہ اس بات کی طرف، مغرور اور اللہ سے بغاوت پر آمادہ قوموں کو آگاہ کرنا ہے کہ کائنات کا مقتدر اعلیٰ صرف اللہ تعالیٰ ہے اور زمین پر جسے بھی وہ اقتدار دیتا ہے وہ دائمی و دوامی نہیں ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ اس سورہ میں آجکی مغرور و طاقتور اور بدمست، مشرک و منکر آخرت، دنیا کو یہ پیغام دیا جارہا ہے کہ؛ دیکھو خوب یاد رکھو! اللہ کے بھیجے ہوئے رسولؐ اور آپ کے قلب اطہر پر نازل کردہ روشن نشانی قرآن مجید کی قدر جانو اور اسی کے مطابق زندگی بسر کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے وہ تمام اقتدار کی طاقت چھین لے گا اور تم مغلوب و رسوا؛ ذلیل و خوار ہوکر رہو گے!!! آج دنیا میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ زیادتیاں ہورہی ہیں ڈرایا دھمکایا، ستایا اور مارا پیٹا جارہا ہے، یہ ساری چیزیں ہم سے پہلے ایمانداروں کے ساتھ بھی ہوچکیں ہیں۔ آخری آیت کریمہ میں جسطرح اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطمینان دلایا کہ آپ اپنے موقف پر ۔۔۔۔۔ رہیں اللہ نے دنیا و آخرت میں آپکی نصرت و فلاح کا جو وعدہ کیا ہے وہ پورا ہوکر رہے گا۔ یہ وعدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ تھا اور یہ وعدہ آج ہمارے ساتھ بھی ہے، لیکن شرط یہ ہیکہ جو لوگ اللہ کے وعدوں پر یقین نہیں رکھتے ہیں وہ ہمیں کسی بہانے بے وزن بنانے کا موقع نہ پائیں!۔ یعنی ہماری اسلامی تہذیب و تمدن، کا مذاق اڑانا مذہبی تشخص میں رکاوٹیں کھڑی کرتے ہوئے اسلام مخالف طور طریقوں کو خوب بڑھاوا دیکر مرعوب کرنا وغیرہ یہ سب بے ہمت و بے وزن کرنے کی سازشیں ہیں۔ لہٰذا ان ساری چیزوں کو خاطر میں لائے بغیر ہم اپنے ایمان کے تقاضوں کو پورا کریں اور دعوت حق اور اپنے موقف پر ڈٹے رہیں تو ان شاء اللہ حق اور اہل حق کو مٹانے والے خود بے وزن بے اثر و رسوا ہوکر رہیں گے۔ جس دن معرکہ بدر ہوا اسی دن رومی غالب آئے۔ اللہ نے قرآن مجید نازل فرما کر رسول اللہؐ کی زبان حق سے جو بات بتلائی تھی وہ 9 سال میں پوری ہوئی۔ اور اسی طرح اللہ کے فضل و کرم سے میدان بدر اس بات پر شاہد ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے مخلص ساتھیوں کا مذاق اڑانے اور انہیں سماج میں بے وزن کرنے کی سعی کرنے والے مشرکین مکہ کے قدم، "یوم فرقان" کے موقع پر اول مرحلہ میں اکھڑ گئے اور وہ ہمیشہ کے لیے ناکام ہوچکے۔ مستفاد کتب، تدبر قرآن، ضیا القرآن، تفہیم القرآن اور تفسیر مظہری۔

رابطہ:9849099228

☆☆☆
☆☆☆

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پہلگام دہشت گرادنہ حملے کی مذمت، حملے میں جان گنوانے والوں کی یاد میں شجرکاری

نئی دہلی، 24اپریل (یواین آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج باضابطہ اور جذباتی خراج پیش کرتے ہوئے جموں کشمیر کے پہلگام وحشیانہ اوردہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی اور مہلوکین کے اہل خانہ کے لیے گہرے دکھ اور افسوس کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔چیف تعلقات عامہ افسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر صائمہ سعید کے مطابق شعبہ ماحولیاتی سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ (این آئی ڈی ایم) کے یوم ارض دوہزار پچیس منانے کے لیے منعقدہ سمپوزیم کے آغاز میں پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے دہشت گردانہ حملے میں مہلوکین کے پسماندگان کو تعزیت پیش کی اور پورے ملک کے ساتھ مل کر مشکل وقت میں امن وآشتی، انسانیت اور رحم لی کی اپیل کی۔دہشت گرادنہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کی یاداوران کے تئیں عزت و تکریم کے اظہار کے لیے پروفیسر آصف، پروفیسر رضوی اور جامعہ اوراین آئی ڈی ایم کے دیگر اہل کاروں، معزز مہمانان اور طلبہ نے یونیورسٹی انتظامی بلاک کے سامنے سبزہ زار میں چھبیس درخت لگائے۔کل کے حملے میں جان گنوانے والوں کوعزت وتکریم اوران کی یادکو دلوں میں محفوظ رکھنے کے وعدے کے لیے جامعہ انتظامیہ نے یادگاری درختوں کی نگہداشت کی پوری ذمے داری لی اورانسانی روح کی لچک اور امید کے استعارے کے طور پرایک سالانہ یادگاری پروگرام بھی منعقد کرنے کی بات کہی۔ دوروزہ سمپوزیم کا مقصد بیداری پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ بائیس اور تئیس اپریل دوہزار پچیس کو یوم ارض سے متعلق معلومات کا عام کرنا تھا۔پروگرام کا اصل مقصد طلبہ کو ماحولیات کی موجودہ صورت حال سے آگاہ کرنا اوراسے بہتر کرنے کے سلسلے میں افکاروتصورات پر تبادلہ خیال کرنا بھی تھا۔ دہلی یونیورسٹی اور آئی آئی ٹی، دہلی سمیت جامعہ اور دیگر یونیورسٹیوں کے طلبہ نے سمپوزیم کے حصے کے طور پر متعدد مقابلوں میں حصہ لیا۔پروفیسر مظہر آصف نے اپنی استقبالیہ تقریر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے مہلوکین کو پرخلوص خراج عقیدت پیش کیا۔اس کے بعد ڈاکٹر راجیو سنگھ،صدر شعبہ اور پروفیسر منی تھامس،ڈین، فیکلٹی آف انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مہمانان، فیکلٹی اراکین اور طلبہ کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر سوریہ پرکاش (صدر، جی ایم آرڈی،این آئی ڈی ایم) نے اس موقع پر گیسٹ لیکچر دیا جس کے بعد راجیند ر رانٹو، آئی اے ایس، ایگزیکیٹو ڈائریکٹر، این آئی ڈی ایم نے ماحولیات کے تئیں بیداری سے متعلق ایک بصیرت افروز اور برین اسٹارمنگ تقریر کی۔وجے کمار سنگھ، آئی سی اے ایس، وائس چیئرمین، دہلی ڈولپمنٹ اتھارٹی نے حیاتیاتی تنوع پارک اورقدرت کی عطیات کو محفوظ رکھنے کے تئیں دہلی ڈولپمنٹ اتھاریٹی کی خدمات کے حوالے سے گفتگو کی۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے یوم ارض کی اہمیت سے متعلق ترغیباتی تقریر کی اورطلبہ،فیکلٹی اراکین سے کہا کہ وہ آگے بڑھیں اور ماحولیات کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔تقسیم انعامات کی تقریب اور شیخ الجامعہ، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دیگر معزز مہمانان کے ہاتھوں شعبہ ماحولیاتی سائنس کے نیوز لیٹر کی رسم رونمائی کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

☆

پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے خلاف دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کے باہرلوگوں کا زبردست احتجاج، پاکستان مردہ باد کے لگے نعرے

نئی دہلی 24اپریل (یواین آئی) جموں و کشمیر کے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے خلاف پورے ملک میں زبردست غم وغصہ پایاجارہا ہے اوراس سلسلہ میں آج بڑی تعداد میں مظاہرین نے راجدھانی دہلی میں واقع پاکستان ہائی کمیشن کے باہر پرزوراحتجاج کیااور پاکستان مردہ باد کے نعرے بھی لگائے۔اس حملے میں 26معصوم افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ دہلی اور اسلام آباد کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان دہلی کے ڈپلومیٹک انکلیو، چانکیہ پوری میں واقع پاکستانی ہائی کمیشن کے باہراحتجاجی مظاہرین جمع ہوئے جہاں پولیس فورس انھیں پرسکون کرنے کی کوشش کررہی تھی۔پاکستانی ہائی کمیشن کے پاس پولیس اہلکاروں کی تعیناتی کے ساتھ بھاری رکاوٹیں کھڑی کی گئی ہیں۔وزیر اعظم نریندرمودی کی صدارت میں کل سلامتی سے متعلق کابینہ کمیٹی (سی سی ایس) کی میٹنگ ہوئی جس میں پہلگام حملہ کے تناظر میں ردعمل کے طور پر کئی دہائیوں پرانے سندھ طاس معاہدے کو معطل کردیا گیااورسینئر پاکستانی سفارتی عملے کی بے دخلی جیسے سخت اقدامات کا اعلان کیا گیا۔خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے کل اعلان کیا کہ دونوں ملکوں میں سفارتی مشنوں میں کمی کی جائے گی۔ہندوستانی اور پاکستانی ہائی کمیشن اپنے اہلکاروں کی تعدادکو 55سے کم کرکے 30 کردیں گے جو یکم مئی تک مکمل ہوجائے گا۔ہندوستان نے نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن سے تمام دفاعی، بحری اورفضائی مشیروں کو بھی نکال دیاہے۔ان افرادکوناپسندیدہ شخصیات قرار دے کرایک ہفتے کے اندرملک چھوڑنے کی ہدایت کی گئی ہے۔مسٹرمسری نے اعلان کیا کہ ہندوستان اسلام آباد میں اپنے ہائی کمیشن سے اپنے فوجی مشیروں کوواپس بلالے گا۔

پہلگام حملے کے بعد ملازمین کو 'ورک فرام ہوم' کرنے کی ہدایت، 27 اپریل تک کے لیے حکم نامہ جاری

جموں،24راپریل: جموں وکشمیر کے پہلگام میں منگل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد وزیراعظم پیکیج کے تحت مقرر سبھی ملازمین کو گھر سے کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔بارہمولہ کے چیف ایجوکیشن ا؟فیسر (سی ای او) کی طرف سے جاری حکم نامہ کے مطابق ملازمین کو27اپریل تک گھر سے کام کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔پی ایم پیکیج کے تحت زیادہ تر ملازمین مائیگرنٹ کشمیری پنڈت ہیں جبکہ جموں واقع ریزروڈ زمرے کے ملازمین یاتو درج فہرست ذات یادرج فہرست قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔سی ای او کے بارہ مولہ دفتر سے جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ وزیراعظم پیکیج کے تحت مقرر سبھی ملازمین کوفوری اثر سے اس ہفتہ کے لیے ورک فرام ہوم (گھر سے کام) کرنے کی اجازت دی جارہی ہے۔یہ حکم 27اپریل (اتوار) تک موثر رہے گا۔حکم میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ متعلقہ سبھی ملازمین اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیے دستیاب رہیں اورضرورت کے مطابق محکمہ جاتی کاموں میں تعاون کو یقینی بنائیں۔پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے حملے کے بعداحتیاطاً یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔اس وقت پورے جموں وکشمیر میں ہائی الرٹ ہے۔پہلگام حملے کولے کر مرکزی حکومت نے آج کل جماعتی میٹنگ بھی طلب کی ہے۔ذرائع کے مطابق اس میٹنگ میں حملے کے بعد کی صورتحال، تحفظ کو لے کر کیے جارہے اقدامات اور آئندہ کی حکمت عملی پربات چیت ہوگی۔

واضح رہے کہ جموں وکشمیر کے پہلگام علاقے کی بیسرن گھاٹی میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں26لوگوں کی جان چلی گئی جبکہ کئی افرادزخمی ہوئے ہیں۔یہ جگہ سری نگر سے تقریباً 30 میل دورایک سیاحتی مقام ہے۔اس گھناؤنے دہشت گردانہ حملے کی ملک سے لے کردنیا بھرمیں شدید مذمت ہورہی ہے۔

☆

پہلگام دہشت گردانہ حملوں کے قصورواروں کوسخت ترین سزادی جائے: سرفرازصدیقی

نئی دہلی، 24اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہونے والے دردناک، وحشتناک، انسانیت سوز اور دہشت گردانہ واردات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے معروف وکیل سرفرازاحمدصدیقی نے کہا کہ اس دہشت گردانہ واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ ہے کہ اس کے خاطیوں کوسخت ترین سزادی جائے۔انہوں نے آج یہاں جاری ایک تعزیتی بیان میں کہا کہ کانگریس ہمیشہ دہشت گردکوایک دہشت گردہی سمجھتی ہےاوراس کے ساتھ کسی بھی رعایت برتنے کے حق میں نہیں ہے۔دہشت گردوں کو ایسی عبرتناک سزادی جائے پھرکوئی اس طرح کی بزدلانہ حرکت کرنے کی جرات نہ کرسکے۔انہوں نے کہا کہ اس دردناک واقعہ سے پورا ملک صدمے میں ہےاور ہماری پارٹی اس مصیبت کی گھڑی میں متاثرین کے ساتھ ہےاور جان گنوانے والوں کوخراج عقیدت پیش کرتی ہےاوران کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وقت آ گیاہے کہ کسی نفرت کوہوادئے بغیر دہشت گردوں پرسخت حملہ کیا جاے اوراسے عبرتناک انجام تک پنچایا جائے۔انہوں نے کہا کہ سوال حکومت سے بھی کیا جانا چاہئے کہ آخر دہشت گردوں نے اتنی بڑی واردات انجام کیسے دی۔

کانگریس دہشت گردی کے خلاف مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے :سی ڈبلیو سی

نئی دہلی، 24اپریل (یو این آئی) کانگریس کی سب سے اعلیٰ پالیسی ساز تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) نے آج جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی اور متاثرین کے خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی دہشت گردی کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہونے کے اپنے عہد کا اعادہ کرتی ہے۔پارٹی نے آج یہاں کہا'' دہشت گردانہ حملے میں ہندوشہریوں کو جان بوجھ کرنشانہ بنایا گیا ہےاور ملک میں جذبات بھڑکانے کے لیے ایک سوچی سمجھی سازش کی حکمت عملی تیار کی گئی ہے،لیکن اس سنگین اشتعال انگیزی کے باوجود کانگریس ملک کے شہریوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کرتی ہے''۔کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑانے کہا کہ سی ڈبلیوسی نے 22اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور اس حملے کی شدید مذمت کی ہے۔اس دہشت گردانہ حملے میں 26بے گناہ سیاح اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 20سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے۔سی ڈبلیوسی نے سوگوار خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی غم کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے۔مسٹر کھیڑا کے مطابق ورکنگ کمیٹی کی قرارداد میں کہا گیا ہے "یہ ایک بزدلانہ اور منصوبہ بند دہشت گردانہ حملہ ہے، جو پاکستان میں رچایا گیا ہے اور یہ ہماری جمہوریہ کی اقدار پر براہ راست حملہ ہے۔ہندوشہریوں کو جان بوجھ کرنشانہ بنانا پورے ملک میں جذبات کو بھڑکانے کی ایک سوچی سمجھی سازش تھی۔اس سنگین اشتعال انگیزی کے باوجود ہم عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہیں اور بحران کے اس سنگین واقعہ کو روکنے کے لیے ہم اپنی طاقت کو مضبوط کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ "ہم امن اور مضبوطی اور اتحاد کے ساتھ سرحد پار دہشت گردی سے لڑنے کے لئے کانگریس کے دیرینہ عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ "کانگریس ورکنگ کمیٹی مقامی پونی والوں اور ٹورسٹ گائیڈز کو بھی خراج عقیدت پیش کرتی ہے، جن میں سے ایک سیاحوں کی حفاظت کرتے ہوئے اور ملک کے نظریے کو زندہ رکھتے ہوئے شہید ہوگیا۔یہ قربانی ہندوستان کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے، جہاں بے لوث خدمت اور انسانیت سب سے اہم ہے۔ملک کی قوت ارادی ظاہر کرنے کے لئے کانگریس نے 22اپریل کی رات کو ہی وزیراعظم کی سربراہی میں کل جماعتی میٹنگ طلب کرنے کی درخواست کی تھی۔پہلگام انتہائی انتہائی محفوظ علاقہ سمجھا جاتا ہے، جہاں اعلیٰ سطح کی سیکورٹی کا انتظام ہے، جو مرکزی حکومت کے تحت آتا ہے۔ان سوالوں کوعوام کے درمیان وسیع پیمانے پر اٹھائے جانے کی ضرورت ہے۔یہی واحد راستہ ہے، جس سے متاثرہ کنبوں کے ساتھ انصاف ہوگا۔ورکنگ کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ امرناتھ یاترا جلد شروع ہونے والی ہے۔اس سالانہ یاترا میں ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں اوران کی حفاظت کو قومی ترجیح کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔اس کے لیے ٹھوس، شفاف اور فعال حفاظتی اقدامات کو فوری طور پر نافذ کیا جانا چاہیے۔ورکنگ کمیٹی نے اس بات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ جموں و کشمیر کی تمام سیاسی جماعتوں اور سماج کے مختلف طبقات اور عام کشمیری شہریوں کی طرف سے اس قتل عام کی متفقہ طور پر مذمت کی گئی ہے لیکن یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ ایسے وقت میں جب سب سے زیادہ اتحاد اور یکجہتی کی ضرور ہے، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اپنے سرکاری میڈیا پلیٹ فارم کا غلط استعمال کررہی ہےاور براہ راست سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے بے اعتمادی، پولرائزیشن اور تقسیم کو پھیلا رہی ہے۔

بیجاپور-تلنگانہ سرحد پر نکسلیوں کے خلاف آپریشن، 5ہزار جوانوں کی کارروائی میں 5 نکسلی ہلاک

24راپریل: چھتیس گڑھ کے بیجاپوراور تلنگانہ کی سرحد پر نکسلیوں کے خلاف اب تک کی سب سے بڑی کارروائی کرتے ہوئے 'اینٹی نکسل' آپریشن چلایا جارہا ہے۔ذرائع کے مطابق منگل کی صبح سے تقریباً5 ہزار کی تعداد میں مورچے پر تعینات جوانوں نے نکسلیوں کی تنظیم کے بٹالین نمبر-1 کے نکسلیوں کو گھیر کے رکھا ہوا ہے۔دونوں طرف سے مسلسل گولی باری جاری ہے۔اس تصادم میں اب تک 5 نکسلیوں کے مارے جانے کی بھی خبر ہے۔یہ تصادم اُسور تھانہ حلقہ کے کریگٹا، نڈپلی، پجاری کانکیر کی پہاڑی پر تقریباً40 گھنٹے سے جاری ہے۔اس مہم میں چھتیس گڑھ، تلنگانہ اور مہاراشٹر کے جوانوں نے مورچہ سنبھالا ہے۔اب تک 100 سے زیادہ آئی ای ڈی ملنے کی بات سامنے آئی ہے۔یہ آئی ای ڈی جوانوں کونشانہ بنانے کے لیے بچھائے گئے تھے۔ذرائع کے مطابق پہاڑی علاقوں میں جوانوں کے ذریعہ ڈی مائننگ کی جارہی ہے۔سلامتی دستے کریگٹا پہاڑی کے اوپر ڈرون اور سیٹلائٹ سے نظر بنائے ہوئے ہیں۔جوانوں کو یہاں بڑی تعداد میں نکسلیوں کے بڑے کیڈر کے ہونے کی خفیہ اطلاع ملی ہے۔تلنگانہ اور چھتیس گڑھ دونوں ریاستوں سے ہزاروں کی تعداد میں جوانوں کواتارا گیا ہے۔سی آر پی ایف، ڈی آرجی، ایس ٹی ایف، کوبرا اور تلنگانہ سے گرے ہاؤنڈ، مہاراشٹر میں سی60 کے جوان موقع پر ہیں۔حالانکہ اس کی ابھی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے۔اطلاع کے مطابق جوانوں کے لیے آپریشن مقام پر ہیلی کاپٹر سے پانی اور کھانا بھجوایا گیا ہے۔ساتھ ہی بیجاپور سے بڑی تعداد میں جوانوں اور بیک اَپ پارٹی کو بھی بھیجا گیا ہے۔چھتیس گڑھ کی فورس کے علاوہ تلنگانہ سے بھی گریہاؤنس کے جوانوں کی ٹیم نکسلیوں کو گھیرے ہوئی ہے۔وہیں نکسلیوں کے حملے میں دو جوان زخمی ہوئے ہیں جنہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعہ رائے پور ریفر کیا گیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ اس علاقے میں نکسلیوں کی بٹالین نمبر1، 2 سمیت دیگر کمپنیاں فعال ہیں اور یہاں پر100 سے زیادہ تعداد میں نکسلی موجود ہیں۔ٹاپ نکسلی لیڈر ہڑما، دیوا، وکاس سمیت آندھرا-تلنگانہ-مہاراشٹر کی سنٹرل کمیٹی، ڈی کے ایس زیڈسی ایم، ڈی وی سی ایم، اے سی ایم تنظیموں کے سکریٹری جیسے بڑے کیڈرس کے نکسلی بھی یہاں موجود ہیں۔

پہلگام حملے کے خلاف کانگریس کا ملک گیر کینڈل مارچ

نئی دہلی، 24اپریل (یواین آئی) کانگریس کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کی ایک ہنگامی میٹنگ میں جمعرات کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی اوراس کے خلاف کل ملک گیر کینڈل مارچ نکالنے کا فیصلہ کیا۔سی ڈبلیوسی کی اس اہم میٹنگ کے بعد پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "یہ حملہ پاکستان کی طرف سے منصوبہ بند حکمت عملی کا حصہ ہےاور ہماری قومی خودمختاری پر حملہ ہے۔یہ ہندوؤں کونشانہ بنا کراشتعال انگیزی کے مقصد سے حملہ ہے،جس میں امن برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔"انہوں نے کہا کہ ورکنگ کمیٹی نے اس حملے کی شدید مذمت کی ہےاور متاثرین کے اہل خانہ سے گہری تعزیت کا اظہار کیا ہےاور کہا ہے کہ 25اپریل کو کانگریس اس دہشت گردانہ حملے کے خلاف ملک بھرمیں کینڈل مارچ نکالے گی۔واضح رہے کہ یوتھ کانگریس اور پارٹی کی اسٹوڈنٹ ونگ این ایس یو آئی نے بدھ کواس حملے کے خلاف نئی دہلی کے رائسینا روڈ اور جے این یو میں کینڈل مارچ بھی نکالا جس میں بڑی تعداد میں یوتھ کانگریس اوراین ایس یو آئی کے کارکنوں نے شرکت کی۔اب جمعہ کوکانگریس ملک

پہلگام حملہ: دہشت گردوں کوتصور سے بھی بڑی سزادی جائے گی، وزیراعظم مودی کا اعلان

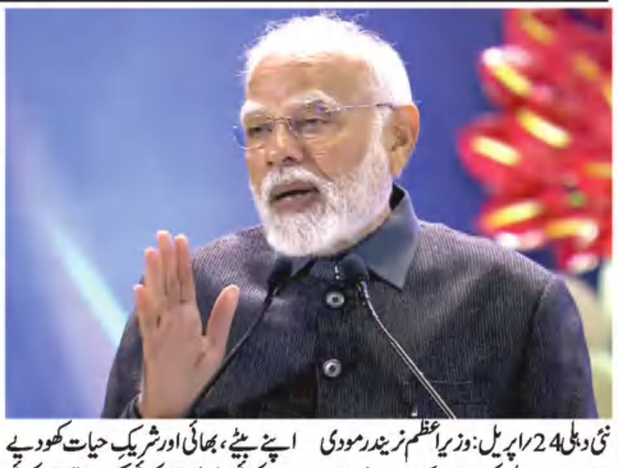

نئی دہلی24راپریل: وزیراعظم نریندرمودی نے 24 اپریل کو بہار کے مدھوبنی میں منعقدہ قومی پنچایتی راج دن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پہلگام دہشت گرد حملے پرسخت ترین الفاظ میں ردعمل ظاہر کیا۔انہوں نے اعلان کیا کہ دہشت گردوں کوان کی سوچ سے بھی بڑی سزادی جائے گی اوراب وقت آگیا ہے کہ ان کی باقی زمین بھی مٹی میں ملادی جائے۔وزیر اعظم نے کہا،''22 اپریل کو پہلگام کی وادی بیسرن میں ہوئے اس حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ہم نے اپنے بیٹے، بھائی اورشریکِ حیات کھودیے ہیں، کوئی بنگالی تھا، کوئی کنڑ بولتا تھا، کوئی مہاراشٹر کا تھا، کوئی اوڑیہ، کوئی گجراتی اور کوئی بہار کا سپوت تھا۔آج کرگل سے کنیا کماری تک ہماراغم اور غصہ ایک جیسا ہے۔''مودی نے کہا کہ یہ حملہ نہتے اور بے گناہ سیاحوں پرنہیں، بلکہ ہندوستان کی روح پرحملہ تھا۔انہوں نے زوردے کرکہا، ''میں بہت صاف الفاظ میں کہتا ہوں، جنہوں نے یہ حملہ کیا ہے،انہیں اوران کے سرپرستوں کو ایسی سزا دی جائے گی جو انہوں نے سوچا بھی نہ ہوگا۔''وزیرِ اعظم نے اپنے خطاب میں انگریزی میں بھی دنیا کو پیغام دیا،''آئی سے فرام دی سوئل آف بہار – وی وِل آئیڈینٹی فائی ایوری ٹیررسٹ اینڈ دیر سپورٹر، اینڈ دے وِل بی پنشڈ۔انڈیاز اسپرٹ کین ناٹ بی بروکن بائی ٹیررِزم۔وی وِل ناٹ فارگیو دیم۔'' یعنی، میں بہار کی سرزمین سے دنیا کو بتارہا ہوں۔ہم ہر دہشت گرداوران کے مددگار کی شناخت کریں گے اورانہیں سزادیں گے۔دہشت گردی ہندوستان کے حوصلے کو توڑنہیں سکتی۔ہم انہیں معاف نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی طاقت اب دہشت گردی کے سرپرستوں کی کمرتوڑ دے گی۔انہوں نے کہا، "اب وہ وقت آگیا ہے کہ دہشت گردی کے بچے کھچے اڈے بھی صفحۂ ہستی سے مٹادیے جائیں۔ہم زمین کے آخری سرے تک ان کا پیچھا کریں گے اورانہیں انصاف کے کٹہرے تک لے کرآئیں گے۔"انہوں نے مزید کہا،''پوری قوم اس مشن میں متحد ہے اور ہر وہ انسان جو انسانیت پریقین رکھتا ہے، ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔میں اُن تمام ممالک اور عالمی رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جواس گھڑی میں ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔امن اور سلامتی ہی ترقی کی بنیاد ہے۔''واضح رہے کہ پہلگام حملے میں اب تک26افراد جاں بحق اور17زخمی ہوچکے ہیں۔حملہ آوروں نے وادی بیسرن میں سیاحوں کونشانہ بنایا۔وزیرِاعظم نے اس موقع پرجاں بحق افراد کوخراجِ عقیدت پیش کیااور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔انہوں نے کہا کہ حکومت زخمیوں کے بہترین علاج کے لیے ہرممکن کوشش کررہی ہے۔

پاکستانی شہریوں کے لیےتمام ویزاسروسز معطل

نئی دہلی، 24اپریل(یواین آئی) حکومت نے جموں وکشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر کیبنٹ کمیٹی برائے سیکورٹی کے فیصلوں کے مطابق پاکستانی شہریوں کے لیے ویزا خدمات فوری طور پر معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔وزارت خارجہ نے آج یہاں کہا کہ ہندوستان کی طرف سے پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے تمام موجودہ ویزا 27اپریل سے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔تاہم، پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے میڈیکل ویزے صرف 29اپریل تک درست ہوں گے۔اس وقت ہندوستان میں موجود تمام پاکستانی شہریوں کونظر ثانی شدہ ٹائم لائنز کے مطابق اپنے ویزے کی میعاد ختم ہونے سے پہلے ہندوستان چھوڑنا ہوگا۔وزارت خارجہ نے کہا کہ ہندوستانی شہریوں کومشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پاکستان کا سفر کرنے سے گریز کریں۔پاکستان میں موجود ہندوستانی شہریوں کو بھی جلدازجلد ہندوستان واپس آنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

کھڑگے اور راہل نے پنچایتی راج کے قومی دن کی دی مبارکباد

نئی دہلی، 24اپریل (یواین آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے آج پنچایتی راج کے قومی دن پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ پنچایتی راج جمہوریت کا بنیادی ستون ہے اوراسے مضبوط کرنے کے لئے سب کو مل کرکام کرنے کی ضرورت ہے۔مسٹر کھڑگے نے کہا''قومی پنچایتی راج دن پر تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔پنچایتی راج ادارے ہندوستانی جمہوری نظام کے ستون ہیں، ہندوستان کی روح گاؤں میں بستی ہے، اس لیے ملک کی ترقی گاؤں کی ترقی سے ہی ممکن ہے۔''انہوں نے کہا'' مہاتما گاندھی اور ونوبا بھاوے کے 'گرام سوراج' سے تحریک لے کر اورراجیو گاندھی کی کوششوں سے، کانگریس نے ملک میں 73ویں آئینی ترمیم کا ایکٹ نافذ کیا، جس کے تحت پنچایتی راج کو ادارہ جاتی شکل ملی اورزمینی سطح پر جمہوریت مضبوط ہوئی۔کانگریس گرام سوراج کو مضبوط بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔مسٹر گاندھی نے کہا'' پنچایتی راج کے قومی دن کے موقع پر ملک کے تمام مکھیاؤں، پنچوں اور بلدیاتی اداروں کے ارکان کو دلی نیک خواہشات پیش کیں اور مبارکباد دی۔راجیو گاندھی جی نے مضبوط پنچایتی راج کے ذریعے مہاتما گاندھی کے گرام سوراج کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا اور دیہی ہندوستان کو ملک کے مرکزی دھارے سے جوڑا۔ہمیں مل کراس پہل کو مزید مضبوط بنانے کی کوششیں کرنی چاہئیں۔

ہندوستان نے پاکستان کے خلاف سخت قدم اٹھائے شہباز شریف نے ڈر کی وجہ سے سی سی ایس کی میٹنگ بلائی

پاکستان 24 اپریل پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ پاکستان نے جمعرات یعنی 24 اپریل کو صبح قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس بلایا ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ایکس پوسٹ کر کے اطلاع دی۔ پاکستان کے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے ایکس پوسٹ کیا کہ ہندوستانی حکومت کے بیان پر ردعمل دینے کے لیے جمعرات کو قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس بلایا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں 23 اپریل کی شام کو کابینہ کی سیکورٹی کمیٹی (سی سی ایس) کی ایک ہنگامی میٹنگ بلائی گئی، جس میں جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے خوفناک دہشت گردانہ حملے کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ حملے کی سنگینی کو تسلیم کرتے ہوئے سی سی ایس نے کئی سخت اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا اور پاکستان کو واضح پیغام دیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان وکرم مصری نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ (1960) کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ اسی وقت بحال ہوگا جب پاکستان سرحد پار دہشت گردی کی حمایت بند کرے گا۔ اس کے علاوہ اٹاری انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ کو فوری طور پر بند کیا جا رہا ہے، جو لوگ اس راستے سے درست دستاویزات کے ساتھ ہندوستان آئے ہیں وہ یکم مئی سے پہلے واپس آ جا سکتے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ پاکستانی شہریوں کو سارک ویزا استثنیٰ اسکیم (SVES) کے تحت ہندوستان جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پاکستانی شہریوں کو پہلے جاری کیے گئے کسی بھی ایس وی ای ایس ویزے کو منسوخ تصور کیا جائے گا۔ ایس وی ای ایس ویزا کے تحت ہندوستان میں موجود تمام پاکستانی شہریوں کو 48 گھنٹوں کے اندر ہندوستان چھوڑنا ہوگا۔ دنیا بھر کی حکومتوں نے اس حملے کی مذمت کی ہے اور ہندوستان کے ساتھ حمایت اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔

ترکی کے استنبول شہر میں زلزلہ، عمارت سے چھلانگ لگانے اور گھبراہٹ میں 151 افراد زخمی

استنبول 24 اپریل: استنبول: ترکی کے سب سے بڑے شہر استنبول میں بدھ کو 6.2 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے باعث لوگوں میں شدید گھبراہٹ پھیل گئی۔ گورنر آفس کے مطابق زلزلے کے دوران عمارتوں سے چھلانگ لگانے اور افراتفری میں بھاگنے کی وجہ سے 151 افراد زخمی ہو گئے، جنہیں مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ تمام زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق زلزلہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 3 بج کر 30 منٹ پر آیا۔ گورنر آفس نے اس بات کی تصدیق کی کہ فی الحال کسی بڑی عمارت کے گرنے یا جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ تاہم، زلزلے کے بعد لوگ اپنے گھروں سے نکل کر پارکوں، اسکولوں کے میدانوں اور دیگر کھلے مقامات پر جمع ہو گئے۔

اور اس کا دورانیہ تقریباً 13 سیکنڈ تھا۔ ملک میں ترکی کی آفات و ہنگامی حالات کی انتظامیہ (اے ایف اے ڈی) نے اعلان کیا تھا کہ زلزلے کا مرکز استنبول کے یورپی حصے، سلیوری ضلع، مرمرہ سمندر میں 6.92 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع ہے۔ یہ ایک زلزلہ خیز خطے میں واقع ہے۔ فروری 2023 میں 7.8 شدت کا زلزلہ اور اس کے بعد آنے والے شدید جھٹکوں سے ملک کے جنوبی و جنوب مشرقی حصوں میں 53 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو گئے تھے، جبکہ ہمسایہ ملک شام کے شمالی علاقوں میں بھی 6 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ استنبول میں کسی بڑے زلزلے کا خطرہ موجود ہے۔

واشنگٹن کے ساتھ تجارتی مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، چین کا ٹرمپ کو مثبت جواب

بیجنگ، 24 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بیجنگ کے ساتھ محصولات میں نمایاں کمی کے امکان کا اشارہ دیے جانے کے بعد چین نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ اگر امریکہ بات چیت کرنا چاہتا ہے تو چین کے دروازے کھلے ہیں، لیکن یہ بات چیت برابری، احترام اور باہمی مفاد کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ اس سے قبل ٹرمپ نے کہا تھا کہ چین پر عائد 145 فیصد محصولات میں نمایاں کمی ہو سکتی ہے، لیکن یہ صفر نہیں ہوں گے۔ چین نے بھی امریکی مصنوعات پر 125 فیصد جوابی محصولات عائد کر رکھے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان جاری تجارتی جنگ سے عالمی معیشت اور منڈیوں پر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

حوثیوں کے خلاف امریکی فضائی حملے

صنعا، 24 اپریل (یو این آئی) یمن کے حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر امریکہ کے تازہ فضائی حملوں میں کم از کم ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی کے مطابق امریکی طیاروں نے صنعا اور صعدہ سمیت متعدد مقامات کو نشانہ بنایا۔ امریکہ کی جانب سے یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر دوبارہ فضائی حملے شروع کیے جانے کے بعد سے حوثی گروپ اور امریکی فوج کے درمیان تناؤ بڑھ گیا ہے۔ امریکہ یہ حملے حوثیوں کو بحیرہ احمر اور عرب میں اسرائیلی اور امریکی جنگی جہازوں کو نشانہ بنانے سے روکنے کے لیے کر رہا ہے۔

استنبول کا زلزلہ 7-7.2 شدت کے زلزلے کا پیش خیمہ ہے: ماہر زلزلیات

استنبول، 24 اپریل (یو این آئی) استنبول میں آنے والے حالیہ 6.2 شدت کے زلزلے کو ماہرین 7 سے 7.2 شدت کے ایک بڑے زلزلے کا پیش خیمہ قرار دے رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق 2045 سے 2075 کے درمیان استنبول میں بڑا زلزلہ آنے کا امکان ہے۔ زلزلوں کا خطرہ لاحق ہے۔ شہر کے دفتر نے اندازہ لگایا ہے کہ 7.5 شدت کا زلزلہ کم از کم 90,000 عمارتوں کو تباہ کر سکتا ہے، جس سے 4.5 ملین افراد بے گھر ہو سکتے ہیں، جب کہ مجموعی نقصان 325 ملین ڈالر سے تجاوز کر سکتا ہے۔ بدھ کے روز ترکی کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے کہا کہ استنبول میں 6.2 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے بعد آفٹر شاکس آئے۔ ترکی کے وزیر صحت کمال میمیسوگلو نے کہا کہ استنبول میں تقریباً 240 افراد زلزلے کے نتیجے میں زخمی ہوئے ہیں جن میں سے زیادہ تر بلندیوں سے گرنے سے خوف و ہراس میں مبتلا ہیں۔

کیف پر روس کے فضائی حملے میں 12 زخمی

کیف، 24 اپریل (یو این آئی) یوکرین کی راجدھانی کیف میں جمعرات کی صبح روس کے فضائی حملے میں کم از کم 12 افراد زخمی ہو گئے۔ یہ بات یوکرین کے میئر وٹالی کلیچکو نے بتائی۔ ٹیلی گرام پر میئر نے کہا کہ "دشمن کے حملے سے سب سے زیادہ نقصان شہر کے سویاتوشینسکی کو پہنچا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام متاثرین کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ میئر نے مزید کہا کہ روس کے پھینکے گئے ملبے نے وسطی شیوچینکو ضلع اور مغربی سویاتوشینسکی ضلع میں غیر رہائشی عمارتوں کو نقصان پہنچایا اور امدادی کارکن جائے وقوعہ پر پہنچ گئے ہیں۔

اسرائیلی یرغمالی نے حماس کی نئی ویڈیو میں قیدیوں کے تبادلے کا کیا مطالبہ

غزہ، 24 اپریل (یو این آئی) حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز نے بدھ کو ایک ویڈیو جاری کیا جس میں ایک اسرائیلی یرغمالی کو قیدیوں کے فوری تبادلے کا مطالبہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اسے دونوں فریقوں کے درمیان دشمنی کے درمیان مذاکرات کو آگے بڑھانے کی ایک اور کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ ویڈیو کلپ میں یرغمالی نے اپنی شناخت عمری میران کے طور پر بتائی ہے۔ اس نے مزید بتایا کہ اسے غزہ پٹی میں ڈیڑھ سال سے قید رکھا گیا تھا۔ میران کو 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل میں حماس کے سرحد پار حملے کے دوران کیبوتس نحل عوز سے اغوا کیا گیا تھا۔ وہ حال ہی میں 48 سال کا ہوا ہے۔ وہ اپنی سالگرہ کے وقت قید میں تھا۔ میران نے غیر واضح حالات میں ریکارڈ کی گئی ایک ویڈیو میں کہا "میں نے اپنی سالگرہ کا دن یہاں گزارا اور جشن نہیں منا سکا۔ کوئی خوشی نہیں، صرف خوف ہے۔" اس نے اسرائیلی افسران سے اپیل کی کہ وہ قیدیوں کے تبادلے کے لیے فوری سمجھوتہ کریں اور خبردار کیا کہ یرغمالیوں کا اسرائیلی فضائی حملوں میں مارے جانے کا خطرہ ہے۔

بنگلہ دیش کے سپریم کورٹ نے یونس کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کو کالعدم قرار دیا

ڈھاکہ، 24 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کے سپریم کورٹ نے چیف ایڈوائزر محمد یونس کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کو خارج کر دیا ہے، جو ملک کے انسداد بدعنوانی کمیشن کی طرف سے دائر کیا گیا تھا۔ جس سے یونس کی تمام قانونی مشکلات کو مؤثر طریقے سے ختم کر دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کے اپیلٹ ڈویژن نے مسٹر یونس کے خلاف منی لانڈرنگ کیس بنانے اے سی سی کے بدعنوانی کو خارج کر دیا ان پر گرامین ٹیلی کام ورکرز پروفٹ پارٹیسیپیشن فنڈ سے 25.22 کروڑ ٹکا (امریکی ڈالر 2 ملین) کا غلط استعمال کرنے اور فنڈز کو غیر قانونی طور پر منتقل کرنے، ملکی منی لانڈرنگ قوانین کی خلاف ورزی کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ ملزمان کے خلاف 12 جون 2023 کو ڈھاکہ میں خصوصی جج کی عدالت میں باقاعدہ طور پر الزامات عائد کیے گئے تھے۔ چیف ایڈوائزر یونس اور چھ دیگر کے پرنسپل وکیل، بیرسٹر عبداللہ المامون نے اپیلٹ ڈویژن کے فیصلے کے بعد کہا کہ ملزمان کے خلاف تمام الزامات جھوٹے اور بے بنیاد ثابت ہوئے۔ گزشتہ سال وزیر اعظم شیخ حسینہ کی عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے کے بعد عبوری حکومت کے سربراہ کے طور پر عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مسٹر محمد یونس کے خلاف الزامات کو "قانونی طور پر" کالعدم قرار دیا گیا ہے۔ گرامین ٹیلی کام کے سربراہ کے طور پر مسٹر یونس کے ساتھ کئی دیگر افراد پر منی لانڈرنگ اور لیبر قانون کی خلاف ورزیوں کا اے سی سی نے 2023 میں الزام لگایا تھا لیکن ان تمام الزامات کو عدالتوں نے مسترد کر کے مسٹر یونس اور ان کے ساتھی ملزمان کو بری کر دیا۔ 7 اگست 2024 کو مسٹر یونس کے چیف ایڈوائزر کے طور پر حلف لینے سے ایک دن قبل، لیبر اپیلیٹ ٹریبونل نے جلد بازی میں ڈھاکہ کی لیبر کورٹ کے فیصلے کو پلٹ دیا جس نے یکم جنوری 2024 کو مسٹر یونس کو قصوروار قرار دے کر سزا سنائی، جو گرامین ٹیلی کام کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے چکے تھے اور 6 ماہ کے لیے لیبر قانون کے تین اعلیٰ افسران کو سزا سنائی گئی۔ مسٹر یونس کے چیف ایڈوائزر کے طور پر حلف لینے کے تین دن بعد، 11 اگست کو انہیں ڈھاکہ کی ایک عدالت نے بدعنوانی کے ایک مقدمے میں بری کر دیا جب اے سی سی نے مسٹر یونس کے خلاف گرامین ٹیلی کام ورکرز کے فنڈ میں خرد برد کا اپنا الزام (12 جون 2024 کو دائر کیا گیا تھا) واپس لے لیا۔

ٹرمپ ترقی پذیر ممالک کو فنڈز فراہم کرنے والی ایجنسی کو کریں گے بند: رپورٹ

واشنگٹن، 24 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ نے بدھ کو اعلان کیا کہ وہ غیر ملکی امدادی ایجنسی، ملینیم چیلنج کارپوریشن (ایم سی سی) کو بند کر دے گی۔ یہ ایجنسی ترقی پذیر ممالک میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی فنڈنگ [؟][؟] کے لیے جانی جاتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملازمین کو محکمے کی میٹنگ کے دوران بتایا گیا کہ ایجنسی منظم طریقے سے بند ہونے جا رہی ہے اور تمام جاری پروگرام بند کر دیے جائیں گے۔ یہ اعلان محکمے کے ایک جائزہ میمورنڈم کے بعد سامنے آیا جس میں کہا گیا تھا کہ ایلون مسک کی زیر قیادت حکومتی کارکردگی کے محکمے نے ایم سی سی میں "اہم کوتاہیوں" کا تعین کیا تھا۔ واضح رہے کہ 2004 میں قائم ایم سی سی نے ترقی پذیر ممالک میں ترقیاتی امداد میں تقریباً 17 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے جو انتظامی معیار پر پورا اترتے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں ایجنسی نے متعدد معاہدوں پر دستخط کیے ہیں اور دنیا بھر میں بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کی نگرانی کی ہے۔ ایجنسی کے بند ہونے کی کل تاریخ ابھی تک ظاہر نہیں کی گئی ہے۔

پاکستانی خلاباز چینی خلائی مشن کا حصہ ہوں گے، بیجنگ کی تصدیق

اسلام آباد، 24 اپریل (یو این آئی) چین کے خلائی ادارے نے تصدیق کی ہے کہ پاکستانی خلاباز مستقبل میں چینی خلائی مشن کا حصہ ہوں گے جبکہ پاکستانی خلابازوں کے انتخاب کا عمل پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق چین کے خلائی ادارے چائنا مینڈ اسپیس ایجنسی (سی ایم ایس اے) نے تصدیق کی ہے کہ 2 پاکستانی خلاباز چین میں تربیت حاصل کریں گے جن میں سے ایک کے چینی خلائی اسٹیشن پر مستقبل کے مشن میں شامل ہونے کی توقع ہے۔ یہ پیش رفت چین اور پاکستان کے درمیان فروری کے اواخر میں ہونے والے معاہدے کے بعد سامنے آئی ہے۔ سی ایم ایس اے کا کہنا ہے کہ پاکستانی خلابازوں کے انتخاب کا عمل پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ سی ایم ایس اے کے ترجمان لن شیچیانگ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ چینی خلابازوں کے انتخاب کے لیے استعمال کیے جانے والے سخت معیار کے مطابق امیدواروں کے انتخاب کا عمل تین مراحل (ابتدائی، ثانوی اور حتمی) پر مشتمل ہوگا۔ لن شیچیانگ نے مزید کہا کہ ایک پاکستانی خلاباز پے لوڈ اسپیشلسٹ کی حیثیت سے مشن میں شامل ہوگا اور عملے کے معیاری فرائض کے علاوہ پاکستان کے لیے سائنسی تجربات کرے گا۔ یہ اعلان چین کی جانب سے اپنی تازہ ترین خلائی پرواز کی تصدیق کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ لن شیچیانگ نے کہا کہ شینزو 20 مشن جمعرات کی شام 5 بجکر 17 منٹ پر جیوکوان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے لانچ کیا جائے گا۔ اس مشن کی قیادت 46 سالہ تجربہ کار خلاباز اور سابق فضائیہ پائلٹ چن ڈونگ کریں گے جو 2022 میں مدار میں مجموعی طور پر 200 سے زیادہ دن گزارنے والے پہلے چینی خلاباز بن گئے تھے۔ اپنی تیسری خلائی پرواز پر روانہ ہونے والے چن ڈونگ نے کہا کہ ہر خلائی سفر بہت منفرد ہوتا ہے، لہٰذا میں پرواز میں جو تجربہ اور کامیابیاں سمیٹنے کا منتظر ہوں۔ چن ڈونگ کے ساتھ پہلی بار خلائی پرواز کا حصہ بننے والوں میں سابق ایئر فورس پائلٹ 40 سالہ چن ژونگ روئی اور سابق خلائی ٹیکنالوجی انجینئر 35 سالہ وانگ جی بھی شامل ہیں۔ لن شیچیانگ کے مطابق تیانگونگ پر سوار موجودہ عملہ 29 اپریل کو شینزو 20 ٹیم کے ساتھ حوالگی کا عمل مکمل کرنے کے بعد زمین پر واپس آ جائے گا۔ شینزو 20 کا عملہ طبیعیات اور حیاتی علوم میں سائنسی تجربات کرے گا اور خلائی ملبے سے بچانے والے حفاظتی آلات نصب کرے گا۔ چین پر سنہ 2011 سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن میں داخلے پر پابندی عائد ہے جب امریکہ نے ناسا کو چینی خلائی ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرنے سے روک دیا تھا۔ اس کے بعد سے بیجنگ اپنے قومی خلائی پروگرام میں پاکستان سمیت دیگر ممالک کے ساتھ شراکت داری قائم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

ورلڈ بینک نے پاکستان کی شرح نمو کی پیشگوئی کو کم کر کے 2.7 فیصد کر دیا

واشنگٹن، 24 اپریل (یو این آئی) ورلڈ بینک نے رواں مالی سال کے لیے پاکستان کی شرح نمو کی پیشگوئی کو قدرے کم کر کے 2.7 فیصد کر دیا، جس کے لیے معاشی استحکام کے باوجود سخت مانیٹری اور مالیاتی پالیسیوں کی وجہ سے مسلسل رکاوٹوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس سے قبل عالمی بینک نے گزشتہ سال اکتوبر میں جاری ہونے والی پاکستان ڈیولپمنٹ اپ ڈیٹ (پی ڈی یو) میں رواں مالی سال کے دوران پاکستان کی اقتصادی ترقی کی شرح 2.8 فیصد رہنے کی پیشگوئی کی تھی۔ بدھ کو جاری ہونے والے ایک بیان میں عالمی بینک نے کہا کہ شرح نمو بہت سے منفی خطرات سے مشروط رہے گی، تاہم پیشگوئی کی ہے کہ معاشی ترقی کی شرح اگلے مالی سال (مالی سال 26) میں 3.1 فیصد اور مالی سال 27 میں 3.4 فیصد تک بڑھ جائے گی۔ ایک غیر معمولی اقدام کے طور پر، ورلڈ بینک نے باضابطہ طور پر اپنے معمول کے 2 سالہ پی ڈی یو کو جاری نہیں کیا، جو باضابطہ طور پر 8 اپریل کو لانچ ہونے والا تھا، اور بغیر کسی وضاحت کے آخری لمحے میں اسے ملتوی کر دیا۔ عالمی بینک کے ترجمان نے کہا کہ بینک کی انتظامیہ واشنگٹن میں موسم بہار کے اجلاسوں میں موجود تھی، اور اس لیے پی ڈی یو کو معمول کے مطابق جاری نہیں کیا گیا اور اس کے بجائے ایک بیان جاری کیا گیا۔ بیان کے مطابق حقیقی جی ڈی پی نمو کو کھپت اور سرمایہ کاری کی بحالی سے مدد ملنے کی توقع ہے، جس کی وجہ افراط زر میں کمی، کم شرح سود اور کاروباری اعتماد کی بحالی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی معیشت افراط زر میں کمی اور مالی حالات میں بہتری کے ساتھ ساتھ کرنٹ اکاؤنٹ اور بنیادی مالیاتی سرپلس سے مستحکم ہو رہی ہے۔ مسلسل سخت میکرو اکنامک پالیسی کی وجہ سے مالی سال کی پہلی ششماہی کے دوران معاشی نمو کمزور رہی ہے۔ خراب موسم اور کیڑوں کے انفیکشن کی وجہ سے زراعت میں محدود ترقی دیکھی گئی، صنعتی سرگرمیوں میں کمی آئی، زیادہ ان پٹ لاگت اور ٹیکسوں سے متاثر ہوا اور سرکاری اخراجات میں کمی آئی۔ اسی طرح خدمات کے شعبے کی ترقی بھی سست روی کا شکار رہی، کیونکہ کمزور زرعی اور صنعتی سرگرمیوں کی وجہ سے محدود اثرات مرتب ہوئے۔ عالمی بینک کا کہنا ہے کہ اگرچہ اس کے مضبوط ہونے کی توقع ہے، لیکن معاشی نمو سست رہے گی، جس کی وجہ سے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور غربت میں کمی محدود ہوگا۔ پاکستان کے لیے عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر ناجی بنحسین نے کہا کہ پاکستان کے لیے سب سے بڑا چیلنج استحکام سے حاصل ہونے والی حالیہ کامیابیوں کو معاشی نمو میں تبدیل کرنا ہے، جو پائیدار اور غربت کے خاتمے کے لیے کافی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایک مؤثر اور ترقی پسند ٹیکس نظام کو ترجیح دینے، مارکیٹ کے طے شدہ شرح تبادلہ کی حمایت کرنے، برآمدات کو فروغ دینے کے لیے درآمدی محصولات کو کم کرنے، کاروباری ماحول کو بہتر بنانے اور سرکاری شعبے کو ہموار کرنے کے لیے اعلیٰ اثرات والی اصلاحات مضبوط اصلاحات کے عزم، اعتماد پیدا کرنے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کا اشارہ دیں گی۔ عالمی بینک نے کہا کہ بیرونی ذخائر کی تعمیر نو اور عدم توازن کے خطرات پر قابو پانے کے مقصد سے سخت مالیاتی اور مالی پالیسیوں کے درمیان ترقی ممکنہ طور پر محدود رہے گی، اس کے علاوہ نمایاں منفی خطرات برقرار ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ معاشی منظر نامہ کمزور ہے اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات یا معاشی استحکام میں تبدیلیوں پر عمل درآمد میں تاخیر اعتماد اور بحالی کو متاثر کر سکتی ہے، اور بیرونی دباؤ میں اضافہ کر سکتی ہے۔

بارہ امریکی ریاستوں نے "غیر قانونی ٹیرف" پر ٹرمپ انتظامیہ پر دائر کیا مقدمہ

سان فرانسسکو، 24 اپریل (یو این آئی) 12 امریکی ریاستوں کے اتحاد نے بدھ کو نیویارک میں امریکی کورٹ آف انٹرنیشنل ٹریڈ میں "غیر قانونی ٹیرف" کے تعلق سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ ایریزونا، کولوراڈو، کنیکٹی کٹ، ڈیلاویئر، الینوائے، مینی، مینیسوٹا، نیواڈا، نیو میکسیکو، نیویارک، اوریگن اور ورمونٹ کے اٹارنی جنرل نے ٹرمپ انتظامیہ کو ٹیرف لگانے سے روکنے کے لیے عدالتی حکم کی مانگ کرتے ہوئے مقدمہ دائر کیا۔ مقدمے میں کہا گیا ہے کہ پالیسی نے قومی تجارتی پالیسی کو ٹرمپ کی "قانونی اختیار کے صحیح استعمال کے بجائے خواہشات" کے تابع چھوڑ دیا ہے، جس میں عدالت سے ٹیرف کو غیر قانونی قرار دینے اور سرکاری ایجنسیوں اور عہدیداروں کو ان کے نفاذ سے روکنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ امریکی صدر ایمرجنسی ایکٹ صرف اسی صورت میں نافذ کر سکتے ہیں جب بیرون ملک سے کوئی "غیر معمولی خطرہ" لاحق ہو۔

روسی فضائی دفاع نے رات بھر یوکرین کے 87 ڈرون مار گرائے

ماسکو، 24 اپریل (یو این آئی) روس کے فضائی دفاعی نظام نے آج رات آٹھ علاقوں میں یوکرین کے 87 ڈرون کو تباہ کر دیا اور روک دیا۔ وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی۔ وزارت نے کہا "گزشتہ رات، ڈیوٹی پر تعینات فضائی دفاعی نظام نے 87 یوکرینی طیاروں کی قسم کی بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں کو تباہ کیا اور انہیں روکا۔ جن میں سے کرسک علاقے میں 45 ڈرون اور کرسک کے علاقوں میں سے بیلگوروڈ، وورونیژ علاقے میں آٹھ، برائنسک اور اوریول علاقے میں چار اور سمولینسک علاقے میں دو کو تباہ کیا گیا"۔

گرمی کی پرواہ کئے بغیر تحفظ اوقاف کمیٹی کے بینر تلے احتجاجی جلسہ میں انسانی سروں کا ٹھاٹھیں مارتا ھجوم

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): تحفظ اوقاف کمیٹی پچھم بردوان کے بینر تلے ہاٹن روڈ موڑ پر ایک احتجاجی جلسہ وقف ترمیمی بل کے خلاف منعقد ہوا جسمیں بلا امتیاز مسلک علماء کرام ائمہ کرام دانشواران شہر بلاتفریق سیاسی رہنماوں اور انسانی سروں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا ہجوم امڈ پڑا گرمی کی قہر تپش دھوپ چلچلاتی آگ برساتی گرمی کی پرواہ کئے بغیر لوگ چار گھنٹے کے جلسے میں دل جمعئی کے ساتھ اپنی بیداری درج کرائی ہندوستان جمہوریہ ملک ہے جہاں ہر مذاہب کے لوگوں کو اپنے اپنے مذہبی اصول کے تحت ازادی دی گئی ہے کہ اپنے مذہبی اصول کے تحت اپنی شب وروز کی زندگی گزاریں لیکن یہاں کی موجودہ مرکزی حکومت نے ہندوستانی مسلمانو کے مسلم پرسنل لا کو تبدیل کر کے جبرا مزہبی کاموں میں مداخلت کر رہی ہے تین طلاق کا معاملہ لایا علاوہ ازیں مسجدوں مدرسوں پر حملہ اور ہو رہی ہیں اب وقف ترمیمی بل لا کر مساجد مدارس قبرستانیں درگاہیں خانکاہوں پر قبضہ جمانے کی سازش کرتے ہوئے وقف ترمیمی بل اکثریت ووٹوں کے بل بوتے پاس کرائی ہے اس حکومت کے خلاف پورے ملک کی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں میں زبردست ناراضگی کا ماحول ہے مسلم فرقہ برہم ہے پورے ملک کے مسلمان اور اقلیتوں میں زبردست ناراضگی دیکھی جا رہی ہے اس کالے قانون کے ذریعہ مرکزی حکومت اوقاف کی جائیداد پر ناجائز قبضہ کرنے کی سازش کر رہی ہے اور اس کے ذریعے اور خاص جائیداد پر حکومت کی نظر بد ہے اس قانون کے خلاف ملک کے مختلف علاقوں کے ساتھ ساتھ آسنسول میں بھی مسلمانوں نے احتجاج مسلسل جاری رکھا ہے اسنسول ریلپار جہانگیری محلہ میں سب سے پہلے ایک اسنسول ملی ویلفیئر کمیٹی بنا کر شہر واطراف کے علاقوں میں بیداری مہم چلائی گئی بل جب پاس ہوگیا تو اس مہم میں مزید تیزی ائی اور ضلع سطح پر تحفظ اوقاف کمیٹی تشکیل دیکر ضلع سطح پر احتجاجی ہر وگرام شروع ہوا۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں ایوانوں میں بل کو پاس کر کے قانون کی شکل دیے جانے کے بعد احتجاج نے مزید شدت اختیار کر لی تحفظ اوقاف کمیٹی نے ال انڈیا مسلم پرسنل بورڈ کی نگرانی اور ہدایت پر احتجاج کا سلسلہ جاری کیا نئے منتخب کنوینز مفتی سعید اسد قاسمی دارالقضا امارت شریعہ لوکو مسجد نے تحریک کو اگے بڑھائی انہوں نے علماء اور دانشواران شہر کو شامل کیا 24 اپریل کو آسنسول میں احتجاجی جلسہ منعقد کرنے کی اجازت مرحمت کرنے کی درخواست کی۔ بالاخر انتظامیہ نے اجازت دی اور سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ چلچلاتی دھوپ میں شہر واطراف کے مسلمانان اور سیکولر لوگوں کی ٹھاٹیں مارتی بھیڑ نزرال باغ ہاٹن روڈ موڑ کے پاس جمع ہو گئی لوگو ایک کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شمالی آسنسول کے علماء اور عوام سمیت جنوبی آسنسول، برن پور، کلٹی جموڑیہ اور رانی گنج اور بارہ بنی کی نمائندہ شخصیتوں نے شرکت کی۔ مختلف علاقوں سے ہاتھوں میں پلے کارڈ بینر اور بازوں میں کالی پٹی باندھکر جلوس لیکر احتجاجی جلسہ گاہ میں پہنچے اسوقت دھوپ سر کے اوپر اگ برسا رہی تھی مگر لوگوں نے اسکی پرواہ نہیں کی اپنے مزہبی شناخت کی حفاظت کے لئے گرمی کی پرواہ کئے بغیر نعرے لگاتے رہے اور علماء کرام کی تقریریں اخری لمحے تک جم کر سنتے رہے۔ آسنسول تحفظ اوقاف کمیٹی کے اسٹیج سے کشمیر کے پہلگام سانحہ کی مذمت کی گئی اور تمام مہلوکین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ایک منٹ کی خاموش رہ کر سوگ منایا مقررین نے جم غفیر بھیڑ کو اپنی جزباتی تقریر کے زریعہ حکومت وقت کے خلاف جم کر حملہ بولا مرکزی حکومت کے ذریعہ اوقاف ترامیم قانون کے منفی اثرات کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے اس متنازع قانون کو واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس جلسے کے اسٹیج سے کہا گیا کہ یہ احتجاج برادران وطن، ریاستی حکومت، کے خلاف نہیں بلکہ یہ احتجاج خالص مرکزی حکومت کے ذریعہ لائے گئے کالا قانون کے خلاف ہیا ور جب تک حکومت اوقاف کے سلسلے سے یہ قانون واپس نہیں لیا جاتا تحریک جاری رہے گی یہ اللہ کا قانون ہے اسمیں کڈی کی مداخلت قطعی برداشت نہیں ہوگی۔ اس احتجاجی جلسہ میں مختلف مکتب وفکر کے علماء کرام اور ائمہ کرام اسٹیج پر جلوہ افروز تھے جلسے کے صدارت امارت شرعیہ کے نائب ناظم احمد حسین قاسمی نے فرمائی جبکہ نقابت کے فرائض نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ سنسکرت ہندی اردو زبانوں کی پر کشش استعمال کے ساتھ مقناطیسی اواز کا جادو جگا کر مولانا تبارک حسین خطیب وامام ندی پار عیدگاہ والی مسجد نے انجام دیا اور پر وقار احتجاجی جلسے کو کامیابی کے ساتھ ہمکنار کیا ڈائس پر کنوینز مفتی سعید اسد قاسمی، الحاج مفتی شکیل الرحمٰن قاسمی، الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی، الحاج مولانا مفتی زین العابدین، مشتاق احمد جماعت اسلامی، الحاج مولانا کلیم الدین، الحاج نیاز احمد ندوی، ششیکر کنڈو ودیگر کے علاوہ امارت شرعیہ سے ائے ہوئے بیرون شہر سے تشریف لائے ہوئے معزز مہمان مقرر صدر جلسہ احمد حسین قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ، عبد انس صاحب معاون قاضی امارت شرعیہ رونق افروز تھے اسٹیج کو کالے کپڑے سے بنایا گیا تھا اور کالی پٹی سبھوں نے باندھ رکھا تھا اسٹیج کی حفاظت کے لئے سامنے بریگیڈ سجا دی گئی تھی رضا کار، انتظامیہ، نوجوانوں میں کافی جوش وخروش کارفرما تھا مفتی سعید قاسمی کنوینز کے معاون ساتھیوں میں متحرک شخصیت شاہ عالم خان، متحرک شخصیت الحاج حسرت نواز، نوجوان رہنما دانش عزیز، محمد صلاح الدین، مرغوب راہی، ماسٹر امتیاز احمد انصاری، سرگرم نوجوان وسیم اکرم خان، کاونسلر ایس ایم مصطفے، ودیگر کمیٹی ممبر ورضا کار کی بڑی تعداد پیش پیش سرگرم تھی پینے کا پانی کی ہزاروں بوتلیں، پانی پیکیج کا انتظام شاہ عالم خان کے زریعے بہتر طریقے سے کیا گیا کئی ڈرام شربت بھی تیار کر کے لوگوں کو پیش کیا گیا۔ اس موقعے پر گرمی کے مدنظر رکھتے ہوئے بہتر نظم ونسق کے ساتھ جلسہ منعقد ہوا مقررین نے کہا کہ یہ احتجاج کی شروعات ہے ابھی کئی مرحلے سے گزرنا ہوگا کہا گیا کہ صرف شور کرنا میرا مقصد نہیں ہے جتنی اواز میں طاقت رکھے اتنی حکمت عملی بھی مستحکم رکھنا ہے گھبرانا نہیں ہے یہ مرکزی حکومت ہندو مسلم تفریق ڈال کر حکمرانی کرنے کی سوچ رہی ہے جو کبھی کامیاب نہیں ہوگی مقرر نے کہا کہ سیکولر کی لڑائی کمیونل سے ہے کہا گیا کہ عبادت کی کئی صورتیں ہیں ہم روزہ رکھتے ہیں تراویح ادا کرتے ہیں نماز تلاوت کرتے ہیں اسکی ہی ایک شکل وقف ہے مسجد مدرسے مکتب دینی ادارے بنانے کے لئے زمین وقف کر دیتے ہیں یہ وقف ہو جاتا ہے اللہ کی ملکیت ہو جاتی ہے پھر اسے نا فروخت کیا جا سکتا ہے نا ہی عطیہ یا ہدیہ کر سکتے ہیں اللہ اسکا مالک ہوگیا اور مسلمان اسکا امین ہوگیا جو امانت پر خیانت ہوتے دیکھ رہا ہو وہ امانت کی حفاظت کرے اللہ اور رسول کہہ رہے ہیں ایمان بچانا چاہئے مرکزی حکومت ملک کی سالمیت گنگا جمنی تہذیب کو ختم کرنا چاہتی ہے یہ وقف جائداد ہمارے اباواجداد کی ہے خون پسینے کی کمائی ہے اللہ اسکی حفاظت کرے ہمارے اباواجداد نے وقف کے لئے جتنی محنت کی ہیں اس سے دس گنا زیادہ ہملوگوں کو محنت کرنے کی ضرورت ہے اپنے اپ کو بیدار رکھیں چپے چپے میں بیداری لانی ہے اس موقعے پر مقررین نے کہا کہ ہمارا ملک خوبصورت پھولوں کا ایک گلدستہ ہے اس خراب کرنے کے لئے مرکزی حکومت تلی ہوئی ہے کہا گیا کہ جب تک یہ کالا قانون منسوخ نہیں ہوگا تحریک جاری رکھی جائے گی اخری دم تک لڑائی جاری رہے گی اس موقعے پر کنوینز جنکی خصوصی محنت فکر قابل ستائش رہی ڈٹے رہے جلسے کی کامیابی سے ہمکنار کرنے میں ثمر اور کوششیں برقرار رکھی کنوینز مفتی سعید اسد نے سبھوں کا شکریہ ادا کیا اپ حضرات اور ائمہ وعلماء کرام کے بھرپور تعاون کی بدولت پروگرام کرنے میں حوصلہ ملا ان نوجوانوں کا جنھوں نے قدم سے قدم ملا کر ہر جگہہ کام کئے اور اپ تمام شرکاء جنھوں نے دھوپ کی شدت کی پرواہ کئے بغیر اخیر تک دلجمئی کے ساتھ حاضر رہ میں تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوا اللہ پاک محنت کو کاوشوں کو قبول کرے اسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ ائی سے ودیگر پولیس افسران رضا کار کانسٹبل کا جنہوں نے تعاون کیا مدد کی بہت بہت شکریہ مفتی سعید اسد کنوینس ر نے کہا کہ وقف ترمیمی بل پر بات ہو رہی ہے بس اس کالے قانون کو ہملوگ نہیں مانیں گے یہی ہماری اواز ہے ایسے قانون کو ہم پیروں تلے روندتے ہیں اور حکومت کو ہم لوگ مجبور کریں گے قانون واپس لینے کیلئے تحریک چلے گی حکومت وقت اگر نہیں مانے گی تو ملک کے عوام اسکی کرسی اکھاڑ پھینکے گی بات ہمارے اوقاف کی جائیداد کی ہے صلح نہیں جریں جسم کے لہو کا اخری قطرہ بہا دیں گے اس کالے قانون کے خلاف لڑتے رہے گے اور یہ لڑائی مرکزی حکومت سے ہے یہ اللہ کی ملکیت ہے وقف جائداد اللہ کی ہے اج ووٹوں کی اکثریت سے پاس کرا لیا اس جمہوریہ ملک کے عوام مرکزی حکومت کو سبق سکھائے گیں سعید اسد کنوینز نے کہا کہ سپریم کورٹ میں معاملہ ہے منصف جج سے امید ہے کالا قانون پر روک لگا سکتے ہیں مرکز دستور ہر دھجیاں دے کھلواڑ کرو گے تو احتجاج ہوگا اس احتجاجی جلسہ میں اسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے افسران اہلکار بڑی مستعدی کے ساتھ تعینات تھے اور خوش اسلوبی کیساتھ فرض منصبی کو انجام دیا امن وشانتی کے ساتھ بڑی کامیابی سے احتجاجی جلسہ احمد حسین قاسمی کی دعا پر اختتام ہوا لوگ چلچلاتی دھوپ میں جلسہ گئے اور گھروں کو واپس ہوئے۔

☆☆☆☆

کارپوریشن کی ماہانہ بورڈ میٹنگ میں پینے کے پانی اور ٹیکس کی وصولی کے مسئلہ پر زور

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): اپریل کے مہینے کے لیے کارپوریشن کے کونسلرز کی بورڈ میٹنگ کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی ہے اس بورڈ میٹنگ کی صدارت چیئرمین امرناتھ چٹوپادھیائے نے کہ ڈپٹی میئر ڈپٹی اور کونسل بورو کے چیئرمین اور کونسلرز نے شرکت کی۔ سب سے پہلے حال ہی میں وفات پانے والی ممتاز شخصیات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اس کے بعد شہر کے علاقے کی ترقی سمیت مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا، آج کی میٹنگ میں پینے کے پانی کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا گیا موسم گرما کی آمد کے ساتھ ہی مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے شہری حکومت پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے لیکن چونکہ اس سال موسم گرما بہت جلد آیا ہے اور بہت طویل عرصے تک جاری رہا پانی کا منبع سوکھ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے پانی کی فراہمی میں دشواری پیدا ہوگئی ہے۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ میونسپل کارپوریشن کے ساتھ تعاون کریں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پینے کے پانی کو زیادہ گرم ہونے سے روکنا بہت ضروری ہے تاہم یہ شہر میں ہر ایک کو پینے کا پانی مناسب طریقے سے فراہم کر سکے گا۔ وہ تمام سیاسی جماعتوں اور مذہبی تنظیموں سے درخواست کرتے ہیں کہ اگر عوام کو ان کے پروگراموں کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے لگائے گئے بینرز یا پوسٹرز کی میعاد ختم ہو جائے تو انہیں اس علاقے سے ہٹا دیا جائے جہاں بینرز یا پوسٹرز لگائے گئے تھیا نہوں نے کہا کہ شہری حکومت شہر کے علاقے کو صاف کرنے کے لیے یہ کوشش کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں کمرشل مقاصد کے لیے غیر قانونی طور پر بینرز لگانے والوں کو آئندہ 15 سے 20 روز میں ان بینرز کو ہٹانے کی ہدایت کی گئی ہیا مرناتھ چٹرجی نے کہا، جو چاہے جرمانہ کم کرے نہیں لیکن اگر ان بینرز کو جلد از جلد نہ ہٹایا گیا تو پوری جماعت جرمانہ ادا کرنے پر مجبور ہوگی۔ آج کے اجلاس میں ایک اور اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمرشل ہو یا رہائشی، اگر کسی زمین پر اونچی عمارت تعمیر کی جائے تو وہ عمارت اسی وقت تعمیر ہو سکتی ہے جب اس زمین پر کوئی تعمیر نہ ہوا نہوں نے کہا کہ اگر اس زمین پر کوئی پورا ٹیکس واجب الادا ہے تو پہلے وہ ٹیکس ادا کرنا ہوگا تب ہی وہاں عمارت تعمیر ہو سکتی ہیا مرناتھ چٹرجی نے کہا، امید ہے کہ اس فیصلے سے ریونیو اکٹھا کرنے یا ادا کرنے میں مدد ملے گی۔ میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا، آج کی میٹنگ میں آسنسول شہری علاقے کی ترقی کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ پینے کے پانی کی فراہمی کو برقرار رکھنے کے طریقہ کار پر بھی خصوصی زور دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆

نعمت پور نور نگر میں بجلی کی تار میں آتشزدگی

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقے کے نعمت پور نور نگر تار میں اگ لگنے کا یہ واقعہ شام 5 بجے پیش آیا آسنسول کے کلٹی اسمبلی حلقہ کے تحت وارڈ 59 میں جہاں دو بجلی کی تاروں میں اچانک آگ لگ گئی پھر آگ کی تیز آواز سنائی دینے لگی اور چند ہی لمحوں میں دونوں تار گر گئے۔ تاہم چونکہ یہ علاقہ گنجان آباد ہے اس لیے مقامی لوگ بڑے حادثات سے تھوڑی دیر کے لیے محفوظ رہے دو کیبلو گرنے کے بعد، ایک کیبل میں آگ لگ گئی مقامی لوگوں نے پانی ڈال کر اور بانس کی لاٹھیوں سے آگ بجھانے کی کوشش کی اس کے بعد اس واقعہ کی اطلاع برقی محکمہ کو دی گئی اطلاع ملتے ہی محکمہ برقی کی ایک وین جائے وقوعہ پر پہنچی۔ تاہم اس واقعہ سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔

ٹینوگھاٹ ڈیم کے گیٹ کی مرمت، میتھن اور پنچایت میں پانی داخل ہونے کا امکان، وارننگ جاری

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): ٹینوگھاٹ سے میتھن اور پنچیت کے آبی ذخائر میں زیادہ شرح پر پانی آسکتا ہیا سی طرح کے پیغام کے ساتھ ٹینوگھاٹ ڈیم ڈویژن کی جانب سے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے زرائع کہ مطابق ٹینوگھاٹ حکام نے اس نوٹیفکیشن میں کہا ہے کہ ان کے ریڈیل گیٹ اور سوئچ گیٹ کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام گزشتہ ہفتہ سے شروع ہو گیا ہے ڈیم کے انچارج انجینئر منگل دیب سنگھ نے کہا کہ ڈیم کی کسی بھی تزئین وآرائش یا مرمت کے بعد جانچ کے لیے دروازے کھولنے ہوں گے ان میں سوئس گیٹ اور ری پلے ریڈیل گیٹ شامل ہیں تزئین وآرائش کے کام کے بعد گیٹ کو اٹھا کر دیکھنا ہوگا کہ کہیں سے پانی تو نہیں نکل رہا ہے وہاں سے پانی نہیں ملے گا اطلاع کہ مطابق ایک اشتہار جاری کیا گیا ہے جس میں سب کو خبردار کیا گیا ہے کہ جو لوگ میتھن یا پنچیت یا دامودر کے قریب ہیں ان کے ساتھ اس پانی کے لیے کچھ نہ ہو مائیک سے بھی اعلان کیا گیا ہے متعلقہ دفتر کے ساتھ ڈی وی سی حکام کو خط بھیجا گیا ہے اس کام کے لیے اس وقت کا انتخاب کیا ہے یہ کام سے شروع کر دیا گیا ہے پھر بارش ہوگی لیکن ٹینوگھاٹ کا پانی پانچ ہو جاتا ہے اور میتھن اس طرح آتا ہے قدرتی طور پر الرٹ کیا گیا ہے ان تمام علاقوں میں دامودر ندی کے دوسری طرف رہنے والے لوگوں سے لے کر مختلف تعمیراتی کام کرنے والوں تک، ہم نے انہیں ندی پر بنے ریلوے پل یا انٹیک کنوؤں یا مختلف تنظیموں کے کارخانوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا ہے انہیں محتاط رہنے کو کہا اگر کسی تنظیم کا انٹیک کنواں پانی میں ڈوب جائے تو ان کے لیے پانی اٹھانا مشکل ہو جائے گا اطلاع کے مطابق دوسری جانب میتھن اور پنچایت کے انچارج متعلقہ انجینئروں نے کہا کہ اگر ان دونوں ڈیموں میں کچھ پانی آتا ہے تو انہیں کوئی پریشانی یا خوف نہیں ہے۔ ساتھ ہی ٹینوگھاٹ کے انجینئر نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت، ڈی وی سی اور محکمہ جنگلات کے نمائندوں کے ساتھ ایک واٹس ایپ گروپ ہے ہم بڑی مقدار میں پانی چھوڑنے سے چار گھنٹے قبل اس کی اطلاع دیتے ہیں۔ اس گروپ میں یہاں کے دروازوں کی مرمت، دیکھ بھال اور جانچ کے بارے میں بات کی گئی ہے عام طور پر وہ سارا معاملہ جانتے ہیں۔

بہار کے مزدور کی درگاپور رولنگ مل میں کام کرتے ہوئے موت

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): بہار کا ایک مزدور 21 سالہ چرندیپ یادو نامی نوجوان کارکن کوکاون تھانے کے تحت انگد پور میں واقع انکریڈیبل انڈسٹریز (گروپ آف ماڈرن ٹی ایم ٹی بار) فیکٹری میں ڈیوٹی کے دوران بری طرح زخمی ہوگیا اسے علاج کے لیے بیدھان نگر ڈپارٹمنٹل اسپتال بھیجا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی لاش کا پوسٹ مارٹم کر کے لواحقین کے حوالے کر دیا گیا متوفی چرن دیپ ریاست بہار کے جموئی ضلع کے گدھور علاقے کا رہنے والا تھا۔ واقعے کے بعد مزدوروں نے فیکٹری پر حفاظت میں لاپرواہی کا الزام لگانا شروع کر دیا مزدوروں کا کہنا تھا کہ اس سے پہلے بھی پلانٹ سیفٹی نہ ہونے کی وجہ سے ایک مزدور کی موت ہو چکی ہے انتظامیہ مزدوروں کو تحفظ فراہم کرنے میں غفلت برت رہی ہے خبر ملنے کے بعد فیکٹری کے افسران پردیپ ساکشریا اور دیواشیش بوس اسپتال پہنچے حکام نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ اور زیر کفالت افراد کو ملازمتیں فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

روپنارائن پور سبزی منڈی کو جدید بنانے کی پہل، مارکیٹ کمپلیکس کی تعمیر کا منصوبہ

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): روپنارائن پور سبزی منڈی کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کا کام شروع ہوا۔ سلان پور بلاک پنچایت سمیتی کی پہل پر پنچایت سمیتی پندرہ فنڈ سے تقریباً 11 لاکھ روپے کی لاگت سے اس اسکیم کے پہلے مرحلے میں سبزی منڈی کی چھت کو کنکریٹ کیا جائے گا اور اس کے بعد آہستہ آہستہ پوری مارکیٹ کو دو منزلہ عمارت بنا کر جدید مارکیٹ کمپلیکس بنایا جائے گا منڈی میں مستقل چھت نہ ہونے کی وجہ سے سبزی، مچھلی اور دیگر بیچنے والوں کو بارش اور طوفان کے دوران شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا دکانداروں کی مشکلات کو دیکھتے ہوئے سبزی منڈی کو جدید بنایا جا رہا ہے۔ جس سے منڈی کے تاجر کافی خوش ہیں عارضی ایسبیسٹوس کی چھتوں کو ہٹانا کام شروع ہوگیا۔ ٹھوس چھت کی وجہ سے تاجر کو دھوپ، پانی اور طوفان سے تحفظ ملے گا بلاک پنچایت کمیٹی کے نائب صدر ودیوت مشرا نے کہا کہ اس بازار کو مارکیٹ کمپلیکس کے طور پر تیار کرنے کا منصوبہ ہے، جو مرحلہ وار بنایا جائے گا، پہلے مرحلے میں چھت کی تعمیر اور پھر دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی اور اس کے بعد دوسری منزل تعمیر کی جائے گی تا کہ مستقبل میں مزید تاجروں کو مواقع مل سکیں۔ اس کے علاوہ سڑک کے کنارے بیٹھے سبزی فروشوں کو منڈی میں جگہ حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پہلے مرحلے کا کام آئندہ دو ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا جس کے بعد دوسرے مرحلے کا کام شروع ہو جائے گا۔

سی آئی ایس ایف کے مرڈر کی انٹیلی جنس تحقیقات جاری

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ نے جھارکھنڈ-مغربی بنگال سرحد پر ڈومداہا ندی پر ڈنگا میں سی آئی ایس ایف کے ہیڈ کانسٹیبل سنیل پاسوان کے بہیمانہ قتل کی تحقیقات شروع کی ہے سر پر گولی لگنے سے پائے جانے والے اس واقعے نے جرائم کے شکار علاقے کے عدم تحفظ پر سوالات اٹھا دیے ہیں جائے وقوعہ کا معائنہ کریں اور شواہد اکٹھے کریں پولیس نے جائے وقوعہ سے گولیوں کے دو خول، ایک موٹر سائیکل، شراب کی بوتلیں اور خون کے دھبے برآمد کر لیان شواہد کو فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے زرائع کے مطابق ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے ان کے بیان کی بنیاد پر پولیس مجرموں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ڈومڈا اور آس پاس کے علاقوں کی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے اس کے ذریعے واقعے کے وقت کسی بھی مشکوک افراد یا گاڑی کی موجودگی کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے محکمہ انٹیلی جنس اس قتل کو منصوبہ بند حملہ تصور کر رہا ہے تفتیش کے اہم پہلو یہ ہیں۔ زمین سے متعلق تنازعہ، سنیل نے حال ہی میں جائے وقوعہ کے قریب زمین کا ایک ٹکڑا خریدا تھا اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ آیا اس زمین کی خریداری یا تعمیر سے متعلق کوئی تنازعہ تو نہیں ہے ڈومڈا کے اوپر کا پشتہ عرصہ دراز سے مجرموں کا ٹھکانہ بنا ہوا ہے۔ پولیس علاقے میں جرائم پیشہ گروہوں اور ان کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔ اطلاع کے مطابق گولیوں کے چھلکے سے اسلحے کی قسم اور ماخذ کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ اس سے سرحدی علاقوں میں ہتھیاروں کے آزادانہ بہاؤ کے بارے میں معلومات سامنے آسکتی ہیں۔ انٹیلی جنس محکمہ بھی جام پولیس اور مغربی بنگال پولیس کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے بتایا جاتا ہے کہ اے سی پی کلٹی ایس کے جاوید حسن نے کہا کہ تفتیش کے دوران کئی اہم سراغ ملے ہیں علاقے میں اضافی پولیس تعینات کر دی گئی ہے اور نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ شواہد اور سی ٹی وی فوٹیج کے تجزیے کے ذریعے ملزمان کی جلد گرفتاری ممکن ہو سکے گی۔ ڈومڈا علاقے کی مجرمانہ تاریخ تفتیش کو پیچیدہ بنا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ پولیس کا باقاعدہ گشت نہ ہونے کی وجہ سے یہاں جرائم پیشہ افراد لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ تاہم، انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ کی سرگرمیوں سے علاقے میں سیکورٹی کی بحالی اور سنیل کی فیملی کے لیے انصاف کو یقینی بنانے میں اہم کردار کی توقع کی جاتی ہے۔ یہ تفتیش صرف قتل کا مقدمہ نہیں ہے بلکہ سرحدی علاقے میں جرائم پر قابو پانے اور انتظامی کمزوریوں کو دور کرنے کا ایک موقع ہے۔

☆☆☆☆

بدمعاشوں کی فائرنگ میں سی آئی ایس ایف اہلکار جاں بحق

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): رات تقریباً 8:30 بجے سلان پور تھانہ کے تحت ڈومڈوہا گاؤں کے ایک خالی علاقے میں بدمعاشوں کے ساتھ گولی باری میں ایک سی آئی ایس ایف اہلکار زخمی ہو گیا متوفی کی 45 سالہ شناخت سنیل کمار کے طور پر کی گئی ہے جو جھارکھنڈ ضلع کے میہزم باروئی پاڑہ گاؤں کا رہنے والا ہیوہ پیشے سے سی آئی ایس ایف کا ملازم ہے۔ رات 8:30 بجے کے قریب ڈومڈوہا گاؤں کے ایک خالی علاقے میں ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا سنیل کمار پاسوان اور ان کے دوست پنچ شرما ڈومڈوہا گاؤں کے قریب خریدی گئی زمین پر گئے لیکن چونکہ اس کا دوست تھوڑا پیچھے تھا اس سے پہلے کہ وہ سمجھ پاتا اس نے گولیوں کی آوازیں سنی اور جب وہ پہنچا تو اس نے اپنے دوست سنیل پاسوان کو زمین پر پڑا دیکھا اس نے بتایا کہ اس کے دوست نے اسے بلایا اور اس کی طرف آ رہا تھا جب اس نے گولیاں چلنے کی آوازیں سنی اور اپنے دوست کو خون میں لت پت زمین پر پڑا دیکھا تاہم ان کا کہنا تھا کہ حملہ آور موٹر سائیکل پر آئے تھے اس کے بعد اس نے گاؤں والوں کو اطلاع دی جنہوں نے بدلے میں سلان پور تھانے کی روپنارائن پور چوکی کی پولیس کو اطلاع دی، جو موقع پر پہنچی اے سی پی جاوید حسین اور سلان پور تھانے کے انچارج امیت ہٹی جھارکھنڈ ایریا پولیس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے پولیس نے پورے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم پولیس نے جائے وقوعہ سے شراب کی بوتلیں اور چپس کے کچھ پیکٹ اکٹھے کر لیے ہیں۔

درگاپور کے وکلاء کا کشمیر میں عسکریت پسندانہ حملوں کے خلاف احتجاج

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کورٹ کے وکلاء سڑکوں پر نکل آئے کشمیر کے پہلگاؤں میں عسکریت پسندوں کے حملے میں 28 افراد ہلاک ہو گئے ان میں سے تین بنگالی سیاح اس دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے درگاپور کا ایک رہائشی جس نے اپنا بچپن، اسکول اور کالج وہیں گزارا، اس عسکریت پسندوں کے حملے میں مارا گیا درگاپور میں ان کی موت پر سوگ منا رہا ہے درگاپور کورٹ کے وکلاء سڑکوں پر آ کر وحشیانہ قتل کی مذمت کرتے ہیں انہوں نے لعنت بھیجی۔ درگاپور بار ایسوسی ایشن کے صدر دیببرتا سائی نے کہا کہ ہم اس وحشیانہ قتل کی مذمت کرتے ہیں یہ انسانی معاشرے کے لیے شرم کی بات ہے کہ بندوق برداروں کا ایک گروہ اچانک آتا ہے اور معصوم سیاحوں کو گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہم مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں ہم ان کے شانہ بشانہ ہیں میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتا ہوں اور اس دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ ملک کی حکومت کو اس بارے میں کچھ کرنا چاہیے۔ کیونکہ ہمارے ملک میں دہشت گردانہ حملے بار بار ہو رہے ہیں۔

گرمیوں میں ڈاکٹروں کی رہنمائی پر عمل کر کے اپ صحتمند اور محفوظ رہ سکتے ہیں

آسنسول:24؍اپریل،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں سیکورٹی کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار میں کارپوریٹ اسپتال سہادرشٹی کے ڈاکٹروں نے چلچلاتی گرمی میں لوگوں کے لیے اپنی رائے دی اس دوران ایمرجنسی ہیڈ ڈاکٹر سنیل کمار چودھری نے بتایا کہ گرمی کے موسم میں درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور پانی کی کمی اور ہیٹ اسٹروک جیسے مسائل عام ہو جاتے ہیں گرمیوں میں پانی کی کمی سے بچنے کے لیے کافی پانی پینا بہت ضروری ہے ہر روز کم از کم 8-10 گلاس پانی پیئے۔ دوپہر کے وقت باہر جانے سے گریز کریں جب سورج اپنے عروج پر ہو۔ گائناکالوجسٹ ڈاکٹر سرویلا منڈل نے بتایا کہ ہلکا اور ڈھیلا کپڑے پہننے سے جسم کو ٹھنڈا رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ کپاس جیسے قدرتی ریشوں والے کپڑے پہننا بہتر ہے۔ سافٹ ڈرنکس جیسے لیموں کا پانی، چھاچھ اور پھلوں کا رس پینا جسم کو ٹھنڈا رکھنے میں مدد کرتا ہے گرمیوں میں بھاری کھانے سے پرہیز کریں اور ہلکی غذا کھائیں آسانی سے ہضم ہونے والا کھانا کھائیں ایم ڈی ڈاکٹر سمنتو سنہا نے کہا کہ گرمیوں میں ورزش کے لیے صبح یا شام کا وقت منتخب کریں درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے ہیٹ اسٹروک کی علامات میں تیز بخار، سر درد، چکر آنا اور الٹی شامل ہیں۔ اگر آپ کو ان میں سے کوئی بھی علامات نظر آئیں تو فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر انکیت رائے نے کہا کہ پانی کی کمی کی علامات میں پیاس لگنا، منہ اور گلا خشک ہونا اور پیشاب کم آنا شامل ہیں۔ اگر آپ کو ان میں سے کوئی بھی علامات نظر آئیں تو کافی پانی پینا شروع کریں اور اگر علامات شدید ہوں تو اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کر کے آپ گرمیوں کے موسم میں صحت مند اور محفوظ رہ سکتے ہیں۔

آئی ایم وجین: وہ فٹبال کھلاڑی جسے کھیل کی تاریخ میں تیز ترین گول کرنے کا شرف حاصل ہے

یوم پیدائش 25 اپریل پر خاص

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) یوں تو کھیلوں میں آئے دن کچھ نہ کچھ ریکارڈ بنتے رہتے ہیں لیکن کچھ ریکارڈ ز ایسے ہوتے ہیں جن کا توڑنا ہر کھلاڑی کے بس کی بات نہیں۔ اگر بات ہندستانی فٹبال ٹیم کی ہو تو پھر آئی-ایم-وجین کا نام لئے بغیر یہ بات ادھوری رہی گی۔ آئی-ایم-وجین جن کا پورا انا ولاپل منی وجین ہے، انہیں کالو ہرن یعنی بلیک بک کے نام

سے بھی جانا جاتا ہے، ایک سابق پیشہ ور فٹ بال کھلاڑی ہیں، جنہوں نے ہندوستان کی قومی فٹ بال ٹیم کی کپتانی بھی کی ہے۔ وہ ایک اسٹرائیکر کے طور پر کھیلا کرتے تھے۔

وجین کی پیدائش 25 اپریل 1969 کو کیرالہ کے تھریسور شہر میں ایک ملیالی خاندان میں ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی انتہائی خراب ماحول میں شروع کی اور اسے اپنے خاندان کی مدد کے لیے تھریسور میونسپل کارپوریشن اسٹیڈیم میں سوڈا کی بوتلیں بیچنی پڑیں۔ انہوں نے تھریسور میونسپل کارپوریشن اسٹیڈیم، کیرالہ میں ایک سوڈا بیچنے والے کے طور پر شروعات کی۔ اپنے مشکل حالات کے باوجود، وجین نے چھوٹی عمر سے ہی فٹ بال کے لیے قدرتی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اپنے گاؤں کی ٹیم کے لیے کھیلنا شروع کیا، اور جلد ہی اسے ایک مقامی کلب میں تبدیل کرلیا۔ انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ فٹ بال کیریئر کا آغاز 1986 میں 17 سال کی عمر میں کیرالہ پولیس کے ساتھ کیا۔ انہوں نے نوے کی دہائی کے آخر اور 2000 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کی قومی فٹ بال ٹیم کے لیے بائچنگ بھوٹیا کے ساتھ ایک کامیاب اٹیکر کے طور پر شراکت قائم کی۔

اناولاپل منی وجین نے کیرالہ پولیس فٹ بال کلب کے ساتھ اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور ڈومیسٹک فٹ بال میں سرفہرست ناموں میں سے ایک بن گئے۔ اپنے زمانے کے وہ ایک انتہائی جارحانہ کھلاڑی مانے جاتے تھے۔ وہ بالآخر ہندوستانی کلب فٹ بال میں سب سے زیادہ فیس لینے والے کھلاڑی بھی بنے۔ انہوں نے 1999 کے ایس اے ایف گیمز میں بھوٹان کے خلاف ایک میچ میں اب تک کا تیز ترین بین الاقوامی گول کیا، جہاں وہ کک آف کے بعد 12 سیکنڈ میں گول کرنے میں کامیاب رہے۔

وجین کو فٹ بال کے کھیل کا جنون تھا۔ کیرالہ کے اس وقت کے ڈی جی پی ایم کی نظر وجین پر پڑی۔ جنہوں نے وجین کو 17 سال کی عمر میں کیرالہ پولیس فٹ بال کلب کے لیے منتخب کیا۔ وجین نے کوکن نیشنلز 1987 میں کیرالہ پولیس کے لیے شاندار پرفارمنس پیش کی، اور اپنی بے عیب مہارتوں اور انتہائی جارحانہ انداز کے کھیل سے بہت جلد قومی فٹ بال برادری کو متاثر کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے 1991 تک کیرالہ پولیس کے لیے کھیلنا جاری رکھا۔ پھر 1992 میں کیرالہ پولیس میں واپس آنے سے پہلے اس نے موہن بگان میں شمولیت اختیار کی اور پھر اگلے ہی سال کلب میں دوسرے اسپیل کے لیے واپس موہن بگان چلے گئے۔

سال 1994 میں، انہوں نے جے سی ٹی ملز پھگواڑہ میں شمولیت اختیار کی اور 1997 تک مزید 3 برسوں تک ان کے ساتھ رہے، جب انہوں نے ایف سی کوچن میں شامل ہونے کے لیے جے سی ٹی چھوڑ دیا۔ کلب کے ساتھ ایک سال کا عرصہ گزارنے کے بعد، وہ 1998 میں ایک بار پھر موہن بگان چلے گئے، جو ان کا کلب کے ساتھ تیسرا اسپیل تھا۔

اگست 2000 میں، آف سیزن کے دوران، وجین نے بنگلہ دیش کی ڈھاکہ پریمیئر لیگ کلب مکتیجو اسمبلی میں شمولیت اختیار کی۔ بعد میں اس نے 2002 میں جوڑا سی ٹی ملز پھگوہ میں پہلے سے مشرقی بنگال کے ساتھ معاہدہ کیا کلب کے ساتھ دو سال کا چرچ ختم کرنے کے بعد، 2004 میں جے سی ٹی چھوڑ دیا اور لبرادرز ایس سی میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے ایک سال کے بعد کلب چھوڑ دیا اور 2005 میں ایسٹ بنگال میں شمولیت اختیار کی، جو کہ ایک فعال فٹ بال کھلاڑی کے طور پر ان کا آخری ورفٹ بال کلب ہے۔ انہوں نے 2006 میں مشرقی بنگال چھوڑنا 2020-21 کے سیزن، وجین گوکلم کیرالہ کی فٹسال ٹیم کے ساتھ نمودار میں کامیابی حاصل کی۔ وجین نے 2006 میں کلب فٹ بال سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ 284 کلب میں اس نے 142 گول اسکور کیے۔

اپنی قومی ٹیم کا سفر جنوری 1991 میں رومانیہ کے خلاف تھرواننت پورم، کیرالہ میں نہرو کپ میں شروع کرنے کے بعد، وجین 12 طویل سالوں تک بلیوٹائیگرز کی ریڑھ کی ہڈی بنے رہے۔ اکتوبر 2003 میں حیدرآباد میں ایفرو-ایشین گیمز کے فائنل کے وہ میدان پر ایک لیجنڈری شخصیت کہلائے جانے لگے۔ اس کے بعد وہ ہندوستانی فٹ بال میں سب سے زیادہ مطلوب شخصیت بن گئے تھے۔ اس نے بائچنگ بھوٹیا کے ساتھ مل کر ایک زبردست حملہ آور جوڑی بنائی جس نے ایک بار تو بہت سے دفاعی کھلاڑیوں کے ذہنوں میں خوف پیدا کر دیا تھا۔

آئی ایم وجین نے سال 1992 میں بین الاقوامی فٹ بال میں اپنا آغاز کیا اور کئی ٹورنامنٹس میں کھیلے جیسے نہرو کپ، پری اولمپکس، فیفا ورلڈ کوالیفائر، ایس اے اے ایف چیمپئن شپ اور اس اے ایف گیمز۔ وجین اور بائچنگ بھوٹیا نے ہندوستانی فٹ بال ٹیم کی اب تک کی سب سے خطرناک فارورڈ لائنوں میں سے ایک بنائی، اور بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ٹیم کو مختلف اہم گول کرنے میں مدد کی۔ وجین 1999 کے جنوبی ایشیائی فٹ بال فیڈریشن کپ میں فاتح ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے اور انہوں نے ٹورنامنٹ کے دوران کھیل کی تاریخ میں تیز ترین بین الاقوامی گولوں میں سے ایک گول کیا، صرف 12 سیکنڈ کے بعد بھوٹان کے خلاف جال کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے 2003 میں ہندستان میں منعقدہ ایفرو-ایشین گیمز ایونٹ میں بھی چار گول کے ساتھ ٹاپ اسکورر کا اعزاز حاصل کیا۔ وجین نے افریقی ایشیائی کے بعد بین الاقوامی فٹ بال سے باضابطہ ریٹائرمنٹ لی۔

انہوں نے 1993، 1997 اور 1999 میں ساؤتھ ایشین فٹ بال فیڈریشن چیمپئن شپ میں ہندوستان کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وہ 1997 اور 1999 میں ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر تھے اور 197 میں انہیں ٹورنامنٹ کا سب سے قیمتی کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ وجین نے 1996، 2000 اور 2004 میں اے ایف سی ایشین کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انہوں نے 2000 کے ایڈیشن میں دو گول کیے اور ہندوستان کو اپنی تاریخ میں پہلی بار کوارٹر فائنل تک پہنچنے میں مدد کی۔ وہ ہندوستانی ٹیم کا بھی حصہ تھے جس نے 1997 میں ملائیشیا میں مرڈیکا کپ جیتا تھا۔ اس نے ٹورنامنٹ میں دو گول کیے اور انہیں سب سے قیمتی کھلاڑی قرار دیا گیا۔

وجین نے نیشنل فٹ بال لیگ/آئی-لیگ میں کل 77 گول کیے، جو کسی ہندوستانی کھلاڑی کے سب سے زیادہ گول ہیں۔ وجین نے سنتوش ٹرافی میں کل 40 گول کیے جو کہ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں کسی بھی کھلاڑی کے سب سے زیادہ گول ہیں۔ انہوں نے نیشنل فٹ بال لیگ/آئی-لیگ میں کل 6 ہیٹ ٹرک اسکور کیں، جو کہ ٹورنامنٹ میں کسی بھی کھلاڑی کی جانب سے سب سے زیادہ ہے۔ وجین نے نیشنل فٹ بال لیگ کے 1997-98 کے ایڈیشن میں 14 گول کیے، جو کہ

ٹورنامنٹ کے کسی ایک ایڈیشن میں کسی بھی کھلاڑی کی طرف سے سب سے زیادہ گول ہیں۔ وجین نے نہرو کپ میں مجموعی طور پر 15 گول کیے، جو ٹورنامنٹ میں کسی بھی کھلاڑی کی جانب سے سب سے زیادہ گول ہیں۔

انہیں 2003 میں ارجن ایوارڈ اور 2025 میں پدم شری سمیت کئی ایوارڈز اور اعزازات ملے۔ پدم شری ایوارڈ ان کے سجے ہوئے کیریئر کی ٹوپی میں ایک اور پنکھ ہے۔ بین الاقوامی فٹ بال میں ہندوستان کی تیز ترین ہیٹ ٹرک (پاکستان کے خلاف، 1999 ساؤتھ ایشین گیمز) کے اسکورر، وجیان کو تین بار اے آئی ایف ایف پلیئر آف دی ایئر 1992)، 1997، 2000) سے نوازا گیا اور انہیں 2003 میں باوقار ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ وجین نویں ہندوستانی فٹبالر ہیں جنہیں گوستھ پال، سائلین منا، چونی گوسوامی، پی کے بنرجی، بائچنگ بھوٹیا، سنیل چھتری، بیمم دیوی، اور برہمانند سنکھوالکر کے بعد پدم شری سے نوازا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ ایک فٹبالر کے طور پر ان کے لیے ایک پہچان بنا۔ حالانکہ انہوں نے ماضی میں کئی ایوارڈز جیتے ہیں، لیکن یہ ایوارڈ ان کے کیرئیر کے لئے بہت خاص ہے۔

وجین کی صلاحیتوں نے ملائیشیا اور تھائی لینڈ کے کلبوں میں دلچسپی پیدا کی، حالانکہ انہوں نے ریٹائرمنٹ تک اپنا پورا کیریئر ہندوستان میں گزارا۔ ہندوستان کے عظیم فٹبالروں میں سے ایک، وجین مالابار اسپیشل پولیس میں اسسٹنٹ کمانڈنٹ کے طور پر خدمات انجام دیں اور کیرالہ پولیس فٹبال ٹیم کے ڈائریکٹر رہے۔ اپنے کیرئیر کے اختتام تک وہ ہندوستان کے لیے 102 میچوں میں 97 بین الاقوامی گول کر چکے تھے۔ بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائر ہونے کے بعد، وجین نے اپنے آبائی شہر میں نوجوان کھلاڑیوں کو تربیت دینے کے لیے ایک فٹ بال اکیڈمی قائم کی ہے۔ وہ 2000 سے 2004 تک ہندوستانی فٹ بال ٹیم کے کپتان رہے۔ وجین نے کئی فلموں میں کچھ قابل ذکر کرداروں میں بھی کام کیا ہے۔ ان کی ایک فلم 93 ویں اکیڈمی ایوارڈز میں ہندوستان کے داخلے کے لیے شارٹ لسٹ بھی کی گئی تھی۔ ایک گول اسکورر کے برابر، وجین ہمیشہ میدان سے باہر سب کے لیے انتہائی نرم اور ملنسار آدمی رہے۔ وہ بچپن سے ہی فٹبال کی مشق کرتے تھے۔ اس کھیل سے ان کو شروع سے ہی سراسر محبت اور جذبہ رہا۔ اس عمر میں بھی فٹ بال ان کے خون میں شامل ہے۔

★★★★★

منڈاویہ نے ڈیجی لاکر سے اسپورٹ سرٹیفکیٹ جاری کیا

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے جمعرات کو ڈیجی لاکر کے ذریعے کھلاڑیوں کو کھیل سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کی سہولت کا آغاز کیا۔
ڈاکٹر مانڈویہ نے آج یہاں اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں منعقدہ ایک تقریب میں کھلاڑیوں کے لیے ڈیجی لاکر کے ذریعے کھیل سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی سہولت کا آغاز کیا۔
اس موقع پر پورے ملک سے کھیلوں کی مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور عہدیداروں سے ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا کہ وہ ضلع اور ریاستی سطح پر سرٹیفکیٹس کے لیے نوڈل افسر کے ذریعے کھلاڑیوں کو سرٹیفکیٹ کی اس سہولت کا فائدہ فراہم کریں۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم اور اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں کھیلوں کی انجمنوں کو دفتری سہولیات دی جائیں گی اور ہر اسپورٹس ایسوسی ایشن کو ایک صنعتی گھرانے سے منسلک کیا جائے گا۔ دریں اثنا کھیلوں کی انجمنوں کے نمائندوں نے وزارت کھیل کے کھلاڑیوں کے لیے کھیلوں کے سرٹیفکیٹس کو ڈیجی لاکر کی سہولت سے منسلک کرنے کے اقدام کا خیر مقدم کیا۔ کالج، ضلع اور ریاستی سطح پر کھیلوں کی انجمنوں کے نمائندوں نے ڈیجی لاکر سرٹیفکیٹس کے بارے میں مرکزی وزیر کھیل کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کیے اور اپنے سوالات ڈیجی لاکر کے نمائندے کے سامنے رکھے۔

ہاکی انڈیا نے قومی کوچنگ کیمپ کے لیے 54 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے 25 اپریل سے بنگلورو کے ایس اے آئی سینٹر میں شروع ہونے والے سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ کے لیے 54 رکنی ممکنہ اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ جھانسی، اتر پردیش میں منعقد ہونے والی 15 ویں ہاکی انڈیا سینئر مین نیشنل چیمپئن شپ کے بعد ہاکی انڈیا نے آئندہ قومی کیمپ کے لیے 54 کھلاڑیوں کے ایک کور گروپ کا انتخاب کیا ہے۔ یہ کیمپ 25 سے 30 اپریل تک جاری رہے گا۔ اس دوران گروپ کا جائزہ لیا جائے گا اور کھلاڑیوں کی تعداد 40 تک محدود کی جائے گی۔ 40 منتخب کھلاڑی کیم سے 25 مئی تک شیڈول کیمپ کے اگلے مرحلے میں اپنی تربیت جاری رکھیں گے۔

بنگلہ دیش نے زمبابوے کے خلاف پہلا ٹیسٹ میچ میں شکست کے بعد انعام الحق کو ٹیم میں واپس بلایا

ڈھاکہ، 24 اپریل (یواین آئی) زمبابوے کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں شکست کے بعد بنگلہ دیش نے ان فارم اوپنر انعام الحق کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے لیے ٹیم میں واپس بلا لیا ہے۔ بنگلہ دیش نے ظہور احمد چودھری اسٹیڈیم میں 28 اپریل سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ کے لیے اپنی ٹیم میں دو تبدیلیاں کی ہیں۔ دوسرے ٹیسٹ کے لیے انعامول کے ساتھ ان کیپڈ لیفٹ آرم اسپنر تنویر اسلام کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جبکہ اوپنر ذاکر حسن اور فاسٹ بولر ناہید رانا کو اسکواڈ سے ڈراپ کر دیا گیا ہے۔

انعامول نے جون 2022 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلنے کے بعد سے کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا ہے۔ ڈومیسٹک سطح پر ان کی عمدہ کارکردگی کی بنیاد پر انہیں 15 رکنی ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ انہوں نے ڈھاکہ پریمیئر لیگ میں غازی گروپ کے لیے مسلسل سنچریاں لگائی ہیں۔ بنگلہ دیش کا 15 رکنی اسکواڈ اس طرح ہے: نظم الحسن شانتو (کپتان)، محمود الحسن جوئے، شادمان اسلام، انعام الحق، مومن الحق، مشفق الرحیم، معید الاسلام انکون، ذاکر علی، مہدی حسن میراج، تیج الاسلام، نعیم حسن، محمد حسن، تنویر اسلام، حسن محمود، خالد احمد اور محمد تنظیم حسن ثاقب۔

آئی پی ایل اور پی پی ایل کے درمیان زمین آسمان کا فرق ہے

پاکستان پریمیئر لیگ میں صرف غیر ملکی کھلاڑی کامیاب جبکہ آئی پی ایل میں انڈین!

کراچی، 24/اپریل: جس طرح سے اس وقت انڈیا میں اائی پیل زور وشور سے کھیلا جا رہا ہے اسی طرح سے پاکستان میں پی پی ایل ہو رہا ہے اور چیز بالکل وہی ہے اور اس میں کوئی فرق نہیں ہے سوائے اس کے کہ انڈین سائیڈ کی ٹیموں جیسے سی ایس کے، کے کے آر، آر سی بی، ایل ایس جی، جی ٹی، ڈی سی اور پنجاب کی ٹیمیں ہیں اس میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، سری لنکا، افغانستان کے کھلاڑی کھیل رہے ہیں جو ٹاپ رینکنگ کھلاڑی ہیں جبکہ پاکستان میں انہی متذکرہ ملکوں کے بی گریڈ اور سی گریڈ کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں اور انڈیا میں جہاں معمولی کھلاڑی کروڑوں میں فروخت ہوتا ہے وہیں پاکستان میں اہم ترین کھلاڑی کو بھی 75 سے 80 لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ملتے اور یہ بھی ان ٹیموں کے خریداروں پر منحصر ہے اور ان خریداروں میں سے ایک کا کہنا ہے کہ لاہور قلندر کی طرف سے ایسا مطالبہ آیا ہے کہ اسے مزید رقم ادا کی جائے کیونکہ وہ ٹاپ انٹرنیشنل کھلاڑی ہیں جس پر ایک بزنس ٹائیکون راشد سرفراز کا کہنا ہے کہ جس قیمت پر میں نے ٹیم خریدی ہے اس حساب سے تو ٹیم کی کارکردگی انتہائی افسوسناک ہے اور اس ٹیم کو اگر میں دوسرے غیر ملکی لیگ میں شامل کروں یا ٹوئنٹی-20 ٹورنامنٹ میں شامل کروں تو اس ٹیم کو وہ فیس نہیں ملے گی جس کی یہ توقع کرتے ہیں کیونکہ پاکستانی ٹیم میں گزشتہ دو برسوں سے کوئی بھی اچھا اور سپر اسٹار کھلاڑی سامنے نہیں آیا ہے۔ اس نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ پچھلے دو برسوں کی کارکردگی پر اگر سنجیدگی سے نظر دوڑائی جائے تو پتہ چلے گا کہ بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین آفریدی، محمد حسنین، شاداب خان سمیت کھلاڑیوں نے انٹرنیشنل سطح پر انتہائی خراب اور مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹی-20 ورلڈ کپ، ایشیا کپ اور چمپئنز ٹرافی کی بات کریں تو کسی بھی آئی سی سی ٹورنامنٹ میں پاکستان فرسٹ راؤنڈ سے سکنڈ راؤنڈ میں نہیں جاسکا ہے۔ آئی سی سی ٹورنامنٹ میں پاکستان کو افغانستان، بنگلہ دیش اور امریکہ جیسے ملکوں سے شکست کھانی پڑی پھر وہ کس منہ سے یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے انٹرنیشنل سطح پر اچھی کارکردگی نبھائی ہے۔ راشد سرفراز نے مزید کہا کہ پاکستانی ٹیم دورہ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے علاوہ نیوزی لینڈ میں گئی اور ہر جگہ سے اسے متذکرہ تینوں ٹیموں کے خلاف وائٹ واش کا شکار ہونا پڑا۔ بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین آفریدی اگر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ٹاپ کے انٹرنیشنل کرکٹر ہیں تو وہ صرف یہ بتادیں کہ انہوں نے انٹرنیشنل لیول کے میچوں میں آسٹریلیا اور انگلینڈ و نیوزی لینڈ کے خلاف کیوں آیا رام گیا رام بنے رہے۔ اس کے مقابلے میں آئی پی ایل کی بات کریں تو خوشی کی ایک بات سامنے آئے گی کہ روہت شرما ایک بار پھر سے زبردست فارم میں واپس لوٹ آئے ہیں اور نصف سنچری کی برسات کئے ہوئے ہیں اور اس سے ایک گونہ خوشی بھی ہوئی کہ لوگ آج بھی روہت شرما کو پسند کرتے ہیں ان کے چوکے اور چھکے مارنے کا انداز بہت خوبصورت ہے۔ ویسے وراٹ کوہلی بھی اس وقت زبردست فارم میں ہے اور وراٹ کوہلی و روہت شرما کو جس شاندار فارم میں دیکھا جا رہا ہے اس شاندار فارم میں تو شبھمن گل، ایشان کشن، کے ایل راہل، سوریہ کمار یادو بھی نظر نہیں آتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کے ایل راہل اور سوریہ کمار یادو نے اپنی پوزیشن بہتر بنائی ہے لیکن دوسری طرف ایشان کشن، رشبھ پنت کے اندر گراوٹ پیدا ہوئی جبکہ سنجو سمسن بطور بلے باز وکٹ کیپر کپتان کے بہت زیادہ کامیاب رہا۔ اور سنجو سیمسن کا مقابلہ صرف کے ایل راہل سے کیا جاسکتا ہے جہاں تک رشبھ پنت کا سوال ہے اس وقت اس کے لئے انڈین ٹیم میں واپسی سخت ہو چکی ہے۔

خالصہ بمقابلہ ایلومنی، شیاما پرساد مکھرجی بمقابلہ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان ہاکی سیمی فائنل ہوگا

نئی دہلی، 24 اپریل (یواین آئی) پیٹرولیم اسپورٹس پروموشن بورڈ (پی ایس پی بی) کے چوتھے بابا دیپ سنگھ ہاکی ٹورنامنٹ کے مردوں کے زمرے کے سیمی فائنل میچ ایس جی ٹی بی خالصہ کالج بمقابلہ ایس جی ٹی بی خالصہ کالج ایلومنی اور شیام لال کالج بمقابلہ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس اینڈ اسپورٹس کے درمیان کھیلے جائیں گے۔

اس سے قبل مردوں کی ہاکی کے آخری لیگ میچ میں ایس جی ٹی بی خالصہ کالج ایلومنی نے ہنس راج کالج کو 1-2 سے شکست دی۔ خالصہ کالج ایلومنی کے لیے سورج نے دو اور ہنس راج کالج کے لیے واحد گول ساگر نے کیا۔ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ہنس راج کالج کے کھلاڑی ساگر کو دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ کے مینز ہاکی کے سیمی فائنل میچوں کا فیصلہ ہو گیا ہے۔

خواتین کے زمرے کے راؤنڈ رابن لیگ میچ میں شیاما پرساد مکھرجی کالج نے بھارتی کالج کو 0-4 سے شکست دی۔ شیاما پرساد مکھرجی کالج کی شروتی، منیشا، سونیا اور انجلی نے ایک ایک گول کیا۔ فاتح ٹیم کے کھلاڑی انشو کو 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ دیا گیا۔

نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ نے محمڈن کو 6 گول نل سے شکست فاش دیدی

الہٰ دین اجارایے نے شاندار ہیٹ ٹرک کے ساتھ محمڈن کو آوٹ کلاس کردیا

بھوبنیشور (اڈیشہ)، 24/ اپریل: الہٰ دین اجارائے جس نے آئی ایس ایل کے اختتام پر سب سے زیادہ گول اسکور کرنے پر طلائی بوٹ اور گلوف حاصل کئے تھے۔ آج اس نے سپر کپ میں پری کوارٹر فائنل میں محمڈن اسپورٹنگ کو پانچ گول نل سے شکست میں 3 گول ہٹ ٹرک کے ساتھ اسکور کئے اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ نے اس شاندار جیت کے ساتھ کوارٹر فائنل میں قدم رکھ دیا۔ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایک مضبوط ٹیم ہے اور اس ناک آؤٹ میچ میں محمڈن نے محض شمولیت کے نام پر حصہ لیا تھا اور ٹیم میں کوئی بھی غیر ملکی کھلاڑی نہیں تھا۔ لیکن سپر کپ میں کھیلنا ضروری تھا ورنہ بھاری جرمانے کا سامنا کرنا پڑتا۔ آئی ایس ایل میں پہلے لیگ میں محمڈن کو نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے مقابلے میں ایک گول نل سے شکست ہوئی تھی جبکہ سکنڈ راؤنڈ کا میچ ڈرا ہوا تھا۔ اس کالنگا سپر کپ میں امید تھی کہ محمڈن کے جو لوکل کھلاڑی ہیں وہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کا بہتر طور پر مقابلہ کریں گے۔ لیکن ٹیم کی پریکٹس بھی صحیح ڈھنگ سے نہیں ہوسکی تھی پھر یہ ٹیم کس اعتبار سے نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ جیسی بھاری بھرکم ٹیم کا مقابلہ کرسکتی۔ لہذا اس میچ میں محڈن کے کھلاڑیوں کے ساتھ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے کھلاڑیوں نے بہت ہی آسانی کے ساتھ اپنی 6۔صفر سے بڑی جیت حاصل کرلی۔ اس وقت محمڈن کے عہدیداران اپنے انویسٹروں اور اسپانسروں کی بے توجہی سے پریشان ہیں ورنہ غیر ملکی کھلاڑی جو تنخواہ کی عدم ادائیگی پر وطن واپس لوٹ گئے ہیں وہ کبھی نہیں جاتے کیونکہ محمڈن کے اعلیٰ عہدیداروں نے ہر ممکن طریقے سے کھلاڑیوں کی ماہانہ تنخواہ دی تھی لیکن خراب نتائج کے ساتھ ساتھ اسپانسروں کے مزاج بھی بدل گئے۔

کھیل میں سیاست: پہلگام واقعہ! ''کرکٹ نہیں کھیلیں گے''

24/ اپریل: بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی آئی) نے اپنی حکومتی ایما پر ایک مرتبہ پھر کھیل میں پھر سیاست لے آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز بھارت کے زیر قبضہ مقبوضہ وادی کشمیر کے علاقے پہلگام میں سیاحوں پر ہونیوالی فائرنگ کے بعد بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی آئی) نے حکومتی دباؤ پر پاکستان سے کسی بھی قسم کی کرکٹ کھیلنے سے انکار کردیا ہے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ پہلگام واقعہ اور موجودہ سفارتی تعلقات کو دیکھتے ہوئے پاکستان کے ساتھ کسی بھی سطح پر کرکٹ میچز منعقد نہیں کیے جائیں گے۔ بورڈ ترجمان کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی مسائل کے سبب پاکستان کیساتھ کسی بھی قسم کی کرکٹ نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے، انہوں نے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ آئی سی سی ایونٹس میں بھی پاک بھارت میچز پر نظر ثانی کی جاسکتی ہے۔ گزشتہ روز مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں فائرنگ کے واقعے میں 26 سیاح ہلاک ہوگئے تھے جس کے بعد بھارت نے روایتی دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کا الزام بغیر تحقیق کیے پاکستان پر لگا دیا تھا اور بھارتی بورڈ نے مودی کی ایما پر پاکستان کے ساتھ کرکٹ کا ہی بائیکاٹ کا فیصلہ کرڈالا۔ دوسری جانب بھارتی بورڈ کے بیان کے بعد ایشیا کپ اور چیمپئنز ٹرافی جیسے ٹورنامنٹس پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ ادھر بھارتی بورڈ کے یکطرفہ اقدامات پر پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی طرف سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان 2012 میں آخری بار ون ڈے سیریز کھیلی گئی تھی جس کے بعد سے دونوں ٹیمیں محض آئی سی سی ایونٹس میں ایک دوسرے کے مدمقابل آتی ہیں۔

ممبئی سٹی ایف سی نے کلنگا سپر کپ میں چنئیین ایف سی کو 0-4 سے شکست دی

بھونیشور، 24 اپریل (یواین آئی) لالیانجوالا چھانگتے کی شاندار دو گول کی اننگز کی بدولت ممبئی سٹی ایف سی نے چنئیین ایف سی کو کلنگا سپر کپ کے راؤنڈ آف 16 میں 0-4 سے شکست دی۔ بدھ کی شب کلنگا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ کا پہلا ہاف 0-1 سے برابری پر ختم ہوا۔ ممبئی سٹی ایف سی 43) ویں) منٹ میں نکولاوس کیریلیس نے پہلا گول کرکے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ لالیانجوالا چھانگتے نے اس کے بعد دوبار 64) ویں، 86ویں) گول کر کے اسکور کو 0-3 کردیا۔ اس کے بعد متبادل کھلاڑی بپن سنگھ نے 90ویں منٹ میں گول کرکے میچ 0-4 سے جیت لیا۔ لالیانجوالا چھانگتے کو ان کی شاندار کارکردگی پر کلنگا پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

پہلگام واقعہ: بھارتی چینل نے پی ایس ایل کی لائیو اسٹریمنگ معطل کردی

24/ اپریل: بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی آئی) اپنی انتہا پسند مودی حکومتی ایما پر ایک مرتبہ پھر کھیل میں پھر سیاست لے آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارت نے پہلگام واقعہ پر اسپورٹس اسٹریمنگ چینل فینکوڈ نے ہندوستان میں پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی لائیو اسٹریمنگ کو معطل کرتے ہوئے ٹورنامنٹ سے متعلق ویڈیوز اور میچز کی جھلکیاں بھی ہٹادیں۔

فینکوڈ نامی اسپورٹس اسٹریمنگ چینل پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں ڈیجیٹل اسٹریمنگ پارٹنر تھا تاہم اب واقعہ کے بعد انہوں نے اب پی ایس ایل کے 10ویں ایڈیشن کی فوری طور پر نشریات بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کا 10واں ایڈیشن 11 اپریل سے شروع ہوا تھا اور 18 مئی تک جاری رہے گا۔ فینکوڈ کے علاوہ بھارتی اسپورٹس پارٹنرز میں سونی نیٹ ورک بھی سیٹلائٹ ٹی وی کا براڈکاسٹنگ پارٹنر ہے، جس کی جانب سے بھی یہ اقدام اٹھائے جانے کا امکان ہے۔ دوسری جانب انتہا پسند ہندوؤں کی جانب سے پہلگام واقعہ کے بعد اںڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے بائیکاٹ کی مہم چلائی جارہی ہے۔

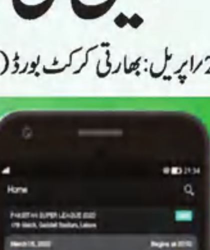

پاکستان کے عثمان وزیر نے بھارتی باکسر کو پہلے ہی راؤنڈ میں ڈھیر کردیا

24/ اپریل: عالمی یوتھ چیمپئین پاکستان کے عثمان وزیر نے اپنی 16ویں پروفیشنل فائٹ میں بھارتی حریف کو پہلے راؤنڈ میں ناک آؤٹ کردیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق تھائی لینڈ کے شہر بنکاک کے ورلڈ سائم اسٹیڈیم میں ہونے والی فائٹ میں 25 سالہ پروفیشنل باکسر عثمان وزیر نے بھارت کے ایسوارن ساھیتا دورھی کو ایک منٹ 25 سیکنڈ میں ہی ڈھیر کردیا۔ عثمان وزیر اب تک اپنے تمام 16 پروفیشنل مقابلے جیت کر ناقابل شکست ہیں۔ 11 فائٹس میں عثمان وزیر نے ناک آوٹ کی بنیاد پر کامیابیاں حاصل کیں۔ گزشتہ ستمبر میں بنکاک ہی میں عثمان وزیر نے بھارتی باکسر کو پہلے ہی راونڈ میں 65ویں سیکنڈ میں ناک آوٹ کرکے عالمی اعزاز اپنے نام کیا تھا۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور ومدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

شائقین میر تقی میر کی توجہ مبذول کرانا چاہتی ہے کہ
روح ادب کا شاندار اور جاذب نظر میر تقی میر نمبر شائع ہو چکا ہے
لہٰذا ادب دوستوں سے گزارش ہے
کہ روح ادب کے وقیع میر نمبر کو حاصل کر کے
اپنے کتب خانے کے ذخیرے میں اضافہ کریں

روحِ ادب
میر تقی میر نمبر
₹50/-

328 PAGES

آج ہی اکاڈمی کے
سیل ڈپو سے حاصل کریں
یا اس نمبر پر رابطہ کرے
9883676441

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804